یا حی — یا قیوم

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی

وعلی آله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک وبعدد ما احاط به علمک رضی فی نفسه وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی

لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه یا حی یا قیوم

سلسلہ اشاعت ۲۸۹

تعلیم الدین

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس پیغام کو [illegible] جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ پر اتارا گیا اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا [illegible]

لِلتَّقْسِیْمِ وَالتَّوْزِیْعِ فِیْ سَبِیْلِ اللہِ

للانتفاع والنفع

لِجَمِیْعِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف: ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف لصحاف المقبول المصطفین

دار الاحسان فیصل آباد (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

◎

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہٗ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریہؒ، مجددیہؒ، غفوریہؒ، رحیمیہؒ، کریمیہؒ، امیریہؒ

کا موروثہ درود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ ۔ یاحی یاقیوم ۔ اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک ۔ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ہو
الحی القیوم واتوب الیہ ۔ یاحی یاقیوم

تعلیمُ الدّین

فرمانِ باری تعالیٰ

سلسلۂ اشاعت ۲۸۹

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا
اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ
اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (حٰمٓ السجدۃ ۳۳)

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے
جو اللہ کی طرف بُلائے، نیک عمل کرے
اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

◎

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ ؕ (آل عمران ۱۱۰)

تم لوگ اچھی جماعت ہو، جو لوگوں کے لیے
ظاہر کی گئی ہے، تم نیک کام کرنے کو کہتے
ہو، بُری باتوں سے روکتے ہو، اور اللہ
تبارک و تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو۔

◎

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ
اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (آل عمران ۱۰۴)

اور تم میں ایک ایسا گروہ ضرور موجود رہے
جو خیر کی طرف بلایا کرے، نیک کام کرنے
کو کہتا رہے اور بُرے کاموں سے روکا کرے
اور ایسے لوگ ہی پورے کامیاب ہوں گے۔

marfat.com

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط

(النحل: ١٢٥)

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعے بلائیے اور ان (مخالفین) سے اچھے طریقے سے بحث کیجئے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

(آل عمران: ٣١)

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میرا اتباع کرو، اللہ تبارک و تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے، بیشک وہ گناہ معاف کرنیوالے بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

(العنکبوت: ٦٩)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، انھیں اپنے رستے ضرور دکھا دینگے بیشک اللہ تبارک و تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ

اور اس فتنے سے بچو جو تم میں سے صرف

marfat.com

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً ج

(الانفال : ۲۵)

(خاص طور پر) ظالموں ہی پر نہ پڑے گا، (بلکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضے سے غفلت کے باعث سب نیک و بد اس ابتلا کا شکار ہو جائینگے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ (البقرۃ: ۲۰۸)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ، اور (فاسد خیالات میں پڑ کر) شیطان کے قدم بہ قدم مت چلو، واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً وَحَدِّثُوْا عَنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری طرف سے پہنچادو، اگرچہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے جو قصّے سنو انہیں لوگوں کے سامنے بیان کرو، اس میں کوئی گناہ نہیں (اور یہ بھی غور سے سن لو کہ) جو شخص جان بوجھ کر میری طرف

النَّارِ۔

جھوٹی بات منسوب کریگا، وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرلے۔

(رواہ البخاری - صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۱)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰی هُدًی کَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا یَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْئًا وَمَنْ دَعَا اِلٰی ضَلَالَةٍ کَانَ عَلَیْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا یَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَیْئًا۔

(رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص ہدایت کی دعوت دے (یعنی کسی کو دین کے رستے کی طرف بلائے) اُسے اُتنا ہی اجر ملے گا، جتنا اس کی پیروی کرنیوالے کو اور اطاعت گزار کے اجر میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے اسے اُتنا ہی گناہ ہوگا، جتنا اُسے جو اس کی اطاعت کرے اور اُن (غلط کاروں) کے گناہوں میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔

عَنْ حُذَیْفَةَ رضی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری

لَتَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ
اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ
عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ
وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

(رواہ الترمذی)

جان ہے (ان دو باتوں میں سے ایک ضرور ہو کر رہے گی، یعنی یا تو) تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (یعنی نیک کاموں کی تلقین اور بُری باتوں سے ممانعت) کرتے رہوگے اور یا عنقریب اللہ تبارک و تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرمائے گا، اُس وقت تم اللہ سے دُعا کروگے، مگر دُعا بھی قبول نہ کی جائے گی،

⓪

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ
يُوَقِّرِ الْكَبِيْرَ وَيَرْحَمِ
الصَّغِيْرَ وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَىٰ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

(رواہ احمد والترمذی)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، وہ شخص ہم میں سے نہیں (ہمارے طریقے پر نہیں) جو بڑے کی تعظیم نہیں کرتا، چھوٹے پر شفقت نہیں کرتا، اچھے کاموں کی تلقین نہیں کرتا، اور لوگوں کو برائیوں سے منع نہیں کرتا۔

◎

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا،

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مرسلاً

marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ (رواہ الدارمی)

روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کو اس حال میں موت آئے کہ اس غرض سے علم حاصل کر رہا ہو کہ اس سے اسلام کو ترو تازگی بخشے گا، تو جنت میں اس کے اور انبیاء علیہم السلام کے درمیان صرف ایک درجے کا فرق ہوگا۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے (ایک دفعہ) حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو جو ایسا ایسا ہے (یعنی شہر والوں کی بدکرداریوں کے باعث تباہی کا حقدار ہے) اس کے تمام باشندوں سمیت اُلٹ دے، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے پروردگار، اس کے باشندوں میں تیرا فلاں بندہ بھی ہے، جس نے ایک لمحہ بھر کے لیے بھی تیری نافرمانی نہیں کی، اللہ سبحانہ، نے فرمایا، اس پر اور تمام باشندوں پر شہر کو اُلٹ

marfat.com

اِقْبَلْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ (رواه البيهقي)

دو، اس لیے کہ اس کا چہرہ (گناہوں کی کثرت کو دیکھ کر) ایک لمحہ کے لیے بھی متغیر نہیں ہوا (یعنی اس نے گناہوں کی کثرت دیکھنے کے باوجود لوگوں کو ان سے منع نہیں کیا۔)

◎

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ خُلَفَاؤُكَ قَالَ الَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُوْنَ اَحَادِيْثِيْ وَيُعَلِّمُوْنَهَا النَّاسَ (طبرانی فی الاوسط۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۱۱۰)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے اللہ! میرے جانشینوں پر رحم فرما، ہم نے عرض کیا، یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے جانشین کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا: (میرے جانشین) وہ لوگ ہیں، جو میرے بعد آئیں گے، میری احادیث کی روایت کریں گے اور لوگوں کو ان کی تعلیم دیں گے۔

◎

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کو تر و تازہ (خوش وخرم) رکھے جو

marfat.com

سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَبَلَّغَهُ
غَيْرَهُ فَرُبَّ حَامِلِ
فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ
مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلِ
فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيْهٍ ثَلَاثٌ
لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ
مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ
لِلّٰهِ وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ
وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ
دَعْوَتَهُمْ مُحِيْطٌ مَنْ
وَرَائَهُمْ وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ
فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ
فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ
مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ
لَهُ وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ
جَمَعَ اللّٰهُ أَمْرَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ
فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ
رَاغِمَةٌ (رواہ ابن حبان / الترغیب والترہیب صفحہ ۱۰۸/۹ ج-۱)

ہم سے حدیثِ پاک سُنے اور پھر وہ حدیث
دُوسروں تک پہنچائے (تبلیغ کرے)، ممکن ہے
کہ وہ (جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے) اس
(پہنچانے والے) سے زیادہ سمجھنے والا ہو اور
تین امُور ایسے ہیں جن کے بارے میں کسی مومن
کا دل خیانت نہیں کرتا، اللہ کے لیے عمل کا
اخلاص، حکام کو نصیحت کرنا اور جماعت کو لازم
پکڑنا، کیونکہ ان کی دعوت ان کے ماسوا کا
احاطہ کرلیتی ہے اور ان امُور کے اختیار کرنے
میں جس کی نیت حصولِ دنیا ہو، اللہ تعالےٰ
اس کے کام کو منتشر کر دیگا، اس کے سامنے
اس کی غربت اور تنگ دستی کا سامان پیدا
کر دیگا اور اس کے تمام تردّدات کے باوجود
اسے صرف اپنا مقسوم ہی حاصل ہو سکے گا اور
جس کی نیّت ان امُور کے ذریعے آخرت کمانا
ہو، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے جملہ امُور کو مجتمع
رکھے گا، اس کے دل کو غنا سے بھر دے گا۔
اور دُنیا ذلیل ہو کر اس کے قدموں میں آگرے گی۔

marfat.com

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ وَاللّٰہُ یُحِبُّ إِغَاثَۃَ اللَّھْفَانِ

(بزار ج۱ / الترغیب والترہیب صفحہ ۱۲۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نیک کاموں کی طرف راہنمائی کرنیوالا اجر میں اس شخص کی مانند ہے جو خود نیک کام کرنیوالا ہو اور اللہ تعالیٰ مصیبت زدہ کی فریادرسی کو پسند کرتا ہے۔

◎

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا انْتَعَلَ عَبْدٌ قَطُّ وَلَا تَخَفَّفَ وَلَا لَبِسَ ثَوْبًا فِیْ طَلَبِ عِلْمٍ إِلَّا غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ حَیْثُ یَخْطُوْ عَتَبَۃَ دَارِہٖ

(طبرانی فی الاوسط / الترغیب ج۱ والترہیب صفحہ ۱۰۵)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے صرف علم دین کی تلاش کے لیے جوتا یا موزہ پہنا یا کوئی اور کپڑا زیب تن کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ اسی حالت میں (یعنی حالت بخشش میں علم سے فارغ ہو کر) اپنے گھر پہنچ جاتا ہے۔

◎

عَنْ سَمُرَۃَ ابْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

marfat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَۃٍ مِثْلَ عِلْمٍ یُنْشَرُ (الترغیب والترہیب صفحہ ۱۱۹)

فرمایا، کسی آدمی کا صدقہ کرنا، اس شخص کے صدقے کی مثل نہیں ہو سکتا، جو علمِ دین کی نشرواشاعت میں مصروف ہو (یعنی علمِ دین کے درس و تدریس سے کوئی صدقہ افضل نہیں)

◎

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

عزیزی ومخلصی ومحبی ! سلمہ اللہ تعالیٰ

دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ جیسے کوئی غلام اپنے مالک کی سرکش ونافرمان رعیت کو مالک کے احسان جتا کر اور مالک کی شان بتا کر اطاعت کی طرف بلائے اور وفاداری کے آداب سکھائے۔ ایسا غلام اگرچہ کسی بھی منصب پر فائز نہ ہو مالک کو محبوب ہوتا ہے اور جو غلام مالک کی خاطر جان دے دیتا ہے: بیشک مالک کو اس پر ناز ہوتا ہے، ایسا ناز کسی اور اہل کار پر نہیں ہوتا۔ مالک اپنے ہر ایسے وفادار غلام پر جو اس کی رعیت کو فرماں برداری کی طرف بلائے، یا اس کی خاطر جان تک دے دے، اپنے ملک میں سب سے محبوب رکھتا ہے، یاحیّ یاقیوم

یا جیسے کوئی عاشق اپنے معشوق کے جلووں میں گم ہو کر اس کی صفات وکمالات کے نغمے گائے، ساری دنیا کو سنائے اور ہر کسی کو اس کا گرویدہ بنائے۔

عابد اپنے مالک کی عبادت میں مصروف ہوتا ہے کسی دوسرے سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا اور یہ عبدیت کا معمولی مقام ہے۔

marfat.com

مبلّغ خود فرماں بردار ہوتا ہے اور ساری خدائی کو فرماں برداری کی دعوت دینے والا ہوتا ہے اور یہ عبدیت کا بہترین مقام ہے۔

جو اس کے لیے جان قربان کرتا ہے، اُن دونوں سے بہتر ہے، افضل ہے، اس کے مقام کو کسی کی بھی طاعت کبھی نہیں پا سکتی اور یہ وفا کی حد ہے، یاحیّ یاقیّوم

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۔ اٰمِیْن

(اے اللہ! مجھے اپنے رستے میں شہادت کی موت عطا فرما۔ اور مجھے تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے مقدس شہر میں موت آئے)

أبلاغ دعوۃ الاسلام إلی الناس کلھم فی سبیل اللہ تبارك وتعالیٰ

ہمارا مُدّعا

درس گاہیں نہیں ــــ دین ہے

نام ونمود نہیں ــــ تبلیغ ہے

پیری مریدی نہیں ــــ اصلاح ہے

اعداد وشمار نہیں ــــ معیار ہے

marfat.com

ہمارا نصب العین

فرقہ وارانہ کشیدگی نہیں ________ اتحاد بین المسلمین ہے

تضحیک نہیں ________ اکرام مسلم ہے

ہمارا دین

اور کوئی نہیں ________ اسلام ہے

ہمارا طریقہ

سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے اور ہم نے سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باہر کوئی قدم نہیں رکھنا اور کبھی نہیں رکھنا۔ یا حیّ یا قیوم

ہماری ملّت

ملّتِ ابراہیم حنیفہ (علیہ الصلوۃ والسلام) ہے

ہمارا کام

زندگی کے آخری سانسوں تک، اللہ تبارک وتعالیٰ کے ملک میں، اللہ کے بندوں کو اللہ کے لیے، اللہ کے کلی توکل پر، اللہ کے دین اسلام کی دعوت پہنچانا ہے، جہاں کوئی بھی

marfat.com

نہیں پہنچا، وہاں جانا ہے، جہاں کسی نے نہیں پہنچایا وہاں پہنچانا ہے، دین اسلام کے کسی حکم میں کسی بھی قسم کا ردوبدل کبھی نہیں کرنا اور نہ ہی کوئی من گھڑت تاویلات کرنی ہیں

ہمارا اشعار

امیری نہیں ——— فقیری ہے

ذلت نہیں ——— خودداری ہے

ہمارا مسلک

اللہ تبارک وتعالیٰ کے دین اسلام کی دعوت وتبلیغ ہے، کسی محلہ، بستی، گاؤں، قصبہ شہر اور ملک کی سیاست وامارت سے ہمیں کسی بھی قسم کی کوئی دلچسپی نہیں اور نہ کوئی واسطہ اور سروکار ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ہمیں توفیق دے کر

ہمارا رہنا

ایک مسافر کی مانند ہو، نہ گھر نہ زر، نہ مال نہ منال مگر شریعت کی حد کے اندر جو رزق اللہ دے کھا کر شکر کریں اور کل کے لیے کوئی بھی چیز جمع کر کے نہ رکھیں۔ تن ڈھانپنے کے لیے معمولی لباس پہنیں اور سردی وگرمی سے بچاؤ کے لیے کسی گھاس کی کُٹی میں رہیں، باقی سارا وقت ساری صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر دین اسلام کی دعوت وتبلیغ میں صرف کریں، اس شغل کے سوا ہرگز کسی اور شغل میں کبھی مشغول نہ ہوں

marfat.com

اگرچہ کیسا ہو! یاحیّی یاقیّوم آمین۔

اس حال میں جینا عین سعادت اور مرنا عین شہادت ہے

صداقت، عدالت، شرافت، شجاعت، سخاوت اور عبادت کے عملی نمونے کا اصطلاحی نام۔ اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ ہے اور یہ اُمّت کے ہر فرد کو ہر وقت لاگو ہے۔

یُوں تو اُمتِ مسلمہ کا ہر فرد مُبلّغ ہے، تاہم اللہ سُبحانہٗ اَپنے جن بندوں کو اس دعوت کے لیے خاص کرلیں، ان کے لیے اس سے بڑی اور کوئی سعادت نہیں، داعی الی اللہ اور حقیقی مصلح کی سعی دو قسم پر ہے

اوّل : اصلاحِ نفس دوم : اصلاحِ معاشرہ

دعوت تین اُمُور پر مشتمل ہے۔

اوّل : امر بالمعرُوف دوم : نہی عن المنکر سوم : یادِ حق

یعنی جن باتوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کریں اور دُوسروں کو کہیں، جن سے منع کیا گیا ہے، ان سے خُود رکیں اور دُوسروں کو باز رہنے کو کہیں اور ہر وقت ہر حال میں اللہ سُبحانہٗ کی یاد میں مشغُول رہیں۔ یہ تینوں باتیں شریعت کا لب لباب، طریقت کی اصل اور بلُوغ الی المرام ہیں۔

معاشرہ انسانی اجتماع کا دُوسرا نام ہے، اس اجتماع میں افراد ایک دُوسرے سے متاثر ہوتے ہیں، انسانی فطرت کا خاصہ ہے کہ یہ جبلی طور پر اثر پذیر ہے، لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعورُی یا غیر شعورُی طور پر اَپنے ماحول پر اثر انداز یا اثر پذیر ہے۔

marfat.com

دُوسرے لفظوں میں ہر فرد داعی بھی ہے مدعو بھی، اصلاح کُن بھی ہے اور اصلاح گیر بھی پس فرد کی اصلاح دراصل معاشرے کی اصلاح، اس کی تعمیر معاشرے کی تعمیر اور اس کی تخریب معاشرے کی تخریب ہے، لہٰذا فرد معاشرے کی اصلاح کا ضامن اور ذمہ دار ٹھہرا۔ محض اصلاح نفس بھی تبلیغ کی منفعل دعوت ہے، یعنی فی نفسہٖ اثر انداز ہے یاحیّ یاقیوم۔

اگر کوئی بندہ محض اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلے اور اس کے پیشِ نظر اور پس پشت کوئی اور غرض وغایت نہ ہو اور نہ ہی دل میں کسی نام و نمود کی طلب ہو تو اس کی مثال ایسی ہے، جیسے کوئی مجاہد سُلطان کی عزت و آبرو کے لیے میدانِ جہاد میں تن و من کی بازی لگا دے، ایسے مجاہد کی ہر شے سُلطان ہی کے ذمہ ہوتی ہے، سُلطان اس مجاہد کی ہر حاجت کا وکیل و کفیل ہوتا ہے، مجاہد کو کسی بھی معاملے سے کوئی واسطہ نہیں رہتا، سُلطان خود اس کے ہر معاملے کا نگران اور محافظ ہوتا ہے تاکہ مجاہد کامل یکسوئی سے اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں محو رہے **بعینہٖ** جو مُبلغ اللہ کی راہ میں اللہ کے لیے نکلتا ہے، اللہ ہی اس کا سب کچھ ہوتا ہے، اسے کسی سے بھی اور کسی بھی معاملے میں (ماسوا اللہ کے) کوئی واسطہ و سروکار نہیں رہتا، اس کی کامیابی اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذمے ہوتی ہے، اس کی جیت اللہ کی جیت ہوتی ہے۔ اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں چلنے والے کسی بھی میدان میں کبھی نہیں ہارے اور نہ ہی کوئی انہیں ہرا سکا۔

جو مُبلغ اللہ کو رب مان کر تبلیغ کے میدان میں اُترتا ہے، بازی لے جاتا ہے اور

marfat.com

کسی میدان میں شکست نہیں کھاتا، اس لیے کہ اللہ مالک الملک، احکم الحاکمین، قادر المقتدر، قوی العزیز اور احد الصمد ہے اور پھر کیونکر کوئی اُس کے چُنے ہُوئے بندے کو شکست دے سکتا ہے؟ یا حیّ یا قیوم۔

جب تک کوئی اِن صفات سے متّصف نہیں ہوتا اور اسلام کے اس بلند ترین اخلاق کو نہیں اپناتا "مَیں" کا مغلوب رہتا ہے، جب بھی کہیں ہاری۔ "مَیں" ہاری، مومن کسی بھی میدان میں کبھی نہ ہارا۔

اسلام کے اِس فریضۂ تبلیغ کو شروع کرنے سے پہلے یہ بہت ضروری ہے کہ ہر مُبلّغ اپنے اندر یہ اخلاق پیدا کرے اور ان بُرائیوں سے جو کہ ہر کسی میں ہر وقت پائی جاتی ہیں (مثلاً: جھوٹ، غیبت، چغلی، عہد شکنی وغیرہ) توبہ کرے، پھر عمدہ اخلاق سے آراستہ ہو کر اللہ کے لیے اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ میں مصرُوف ہو۔

آپ کے ایک ہاتھ میں قرآنِ کریم اور دُوسرے میں سُنّتِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو۔ آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ

نجات، قُرب اور ولایت کا واحد ذریعہ اتّباعِ شریعت پر ہی موقوف ہے

آپ شریعت کے احکام پر پہلے خُود عمل کریں اور پھر دُوسروں کو ان پر عمل کی تلقین کریں، ورنہ اگر آپ اپنے آپ کو ان اخلاق سے آراستہ نہیں کرتے، آپکی جدوجُہد کیا رنگ لا سکتی ہے؟

marfat.com

اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام آپ کو اپنے علم پہ عمل اور عمل پہ استقامت بخشیں، ایسی استقامت جو کبھی چھن نہ سکے اور جسے کوئی چھین نہ سکے۔

یا حیّ یا قیّوم۔ آمین

خطبہ حجۃ الوداع

جب کسی محکمے کا کوئی ذمّہ دار حاکم نقلِ مکانی کرتا ہے تو جانے سے پہلے اپنی محکمانہ جدوجہد کا اجمالی نقشہ آنے والے کو سمجھا کر جاتا ہے۔ جب وُہ رُخصت ہونے لگتا ہے تو اپنے کام کے متعلق پوری ہدایات دیکر جاتا ہے کہ میرے بعد یہ کام نہیں کرنے اور یہ کام ضرور کرنے ہیں اور وُہ ہدایات اس کے منصب اور اس کی جدوجہد کا نچوڑ ہوتی ہیں، اسی طرح حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کا خُطبہ حجّۃ الوداع ساری اسلامی تعلیمات کا نچوڑ ہے۔ جب تک آپؐ نے اپنا آخری خطبہ نہیں پڑھا، اللہ تبارک و تعالیٰ نے بھی اپنی آخری آیت نازل نہیں فرمائی، آپؐ کا خطبہ ہی دین کی تکمیل کا موجب ہے، اس خطبے کے ذریعے آپؐ نے گویا دین و دنیا کی ہر بات بتلادی، حتیٰ کہ کوئی بھی بات باقی نہ رہی، آپ اس خطبے کو غور سے پڑھیں، جوں جوں آپ اس پر غور کرتے جائینگے نئی نئی باتیں حاصل ہوتی جائیں گی، سچ پوچھو تو یہ مختصر سا خطبہ اپنے اندر علم و حکمت کے چشمے لیے ہوئے ہے۔

۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۰ھ ہجری المقدس کو حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس وقت کی ساری دُنیائے اسلام کے مُسلمانوں کو جو میدانِ عرفات میں موجود تھے

marfat.com

ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جو الوداعی خطبہ کہلاتا ہے۔ اُس وقت مجمع میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرامؓ حاضر و موجود تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لوگو! مَیں خیال کرتا ہُوں کہ مَیں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہونگے

لوگو! تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دُوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن کی، اس شہر کی اور اِس مہینے کی حُرمت کرتے ہو۔ لوگو! تمہیں عنقریب اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وُہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرمائے گا، خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دُوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہُوں اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیامیٹ کرتا ہُوں اور جاہلیت کا پہلا خُون جو میرے خاندان کا ہے، یعنی ابنِ ربیعہ بن حارث کا خُون جو بنی سعد میں دُودھ پیتا تھا اور اسے ہذیل نے مار ڈالا تھا، مَیں اسے چھوڑتا ہوں۔

جاہلیت کے زمانے کا سُود ملیامیٹ کر دیا گیا ہے اور اپنے خاندان کا پہلا سُود مٹاتا ہوں جو عباسؓ بن عبدالمطلب کا ہے، وُہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا ہے۔

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو، کیونکہ اللہ کے نام کی ذمہ داری پر تُم نے انہیں اپنی بیوی بنایا ہے اور اللہ کے کلام سے تم نے اُنکا

marfat.com

جسم اپنے لیے حلال بنایا ہے، تمہارا حق عورتوں پر صرف اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو کہ اُس کا آنا تمہیں گوارا نہیں ہو سکتا، نہ آنے دیں، لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں تو انہیں ایسی مار مارو جو نمودار نہ ہو اور عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم انہیں اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ۔

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں جسے اگر مضبوطی سے پکڑ لو گے، تو کبھی گمراہ نہ ہو گے، وہ چیز اللہ کی کتاب (قرآن کریم) ہے۔

لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی نبی ہے اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت (جدید پیدا ہونیوالی ہے) خوب سُن لو کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو، پنجگانہ نماز ادا کرو، (سال میں) ایک مہینہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ نہایت خوش دلی سے دیا کرو، بیتُ اللہ کا حج بجالاؤ اور اپنے اولیاء کے امور واحکام کی اطاعت کرو جس کی جزا یہ ہے کہ، تم اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت بھی دریافت کیا جائے گا، ذرا مجھے بتاؤ تو سہی کہ تم اُس وقت کیا جواب دو گے؟

سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ ہم اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ آپؐ نے رسالت و نبوت کا حق ادا کر دیا اور آپ نے ہمیں کھرے کھوٹے کی بابت اچھی طرح بتا دیا۔

اُس وقت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی انگشتِ شہادت آسمان کی

marfat.com

طرف اُٹھائی، آپؐ انگلی اُٹھاتے اور پھر لوگوں کی طرف جھکاتے تھے (کہ) اے اللہ! سُن لے (تیرے بندے کیا کہہ رہے ہیں) اے اللہ! گواہ رہنا کہ یہ لوگ کیا گواہی دے رہے ہیں) اے اللہ! شاہد رہنا کہ یہ سب کیا صاف اقرار کر رہے ہیں)

پھر فرمایا۔ دیکھو جو لوگ یہاں موجود ہیں، وُہ ان لوگوں تک جو یہاں موجود نہیں (دینِ اسلام کا پیغام) پہنچاتے رہیں (یعنی تبلیغ کرتے رہو) ممکن ہے بعض سامعین کی نسبت وہ لوگ جن پر تبلیغ کی جائے، اس کلام کو زیادہ یاد رکھنے والے اور اس کی زیادہ حفاظت کرنیوالے ہوں۔"

(جعفرؓ بن محمد، مُسلم شریف جلد دوم صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۸)
(جابرؓ بن عبداللہ، مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اوّل صفحہ ۶۱۲ تا ۶۱۸)

جونہی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ خطبہ ختم فرمایا، اسی وقت اسی جگہ اللہ ربّ العالمین نے اسلام کی تکمیل کا اعلان فرما دیا اور جبرئیل امین علیہ السلام یہ آیتِ مبارکہ لیکر نازل ہُوئے،

"آج کے دن مَیں نے تمہارا دین کامل کر دیا، تم پر اپنی نعمت مُکمّل کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔"
(سُورۃ المائدہ آیت ۳)

حجۃ الوداع کے روز ایک لاکھ چوالیس ہزار کے قریب شمعِ رسالت کے پروانے (حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین)

marfat.com

موجود تھے،

جُوں جُوں آپؐ خطبہ فرماتے جاتے تھے، حاضرین کی رگوں میں جوش کی لہریں دوڑتی جاتی تھیں، یہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نگاہِ کامل ہی کا فیض تھا، کہ جُونہی آپؐ اس خطبے سے فارغ ہُوئے، وُہ آپؐ کے اس ارشادِ مُبارک کہ جو لوگ یہاں حاضر ہیں، میرا پیغام اُن لوگوں تک پہنچادیں، جو یہاں حاضر نہیں اور پھر ان احکام کو ہمیشہ پہنچاتے رہنا" کو سنتے ہی اتنے متاثر ہُوئے کہ وہیں سے اپنی اپنی سواریوں کی نکیلیں کھینچ لیں، جس طرف اونٹنیوں کے مُنہ تھے، ادھر ہی کو چل پڑے، ایک لاکھ صحابہ کرام رضؓ میں سے بہت کم صحابہ کرامؓ کی قبریں مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ہیں۔ باقی سب مہاجر الی اللہ ہو کر جہاں کسی کا مقام تھا، اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا فریضہ سر انجام دیتے ہُوئے شہادت کے بلند مرتبے پر فائز ہُوئے گویا انھوں نے اپنے عمل سے واضح کر دیا کہ حضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کے الوداعی خطبے کا الوداعی باب — حاضرین یہ پیغام ان تک پہنچادیں، جو یہاں موجود نہیں — تبلیغ کا مستند اور ابدی حکم ہے۔

مبلغ کے لیے لائحہ عمل

آپ کے دل و دماغ میں یہ خیال ہر وقت جلوہ گر رہے کہ آپ اللہ کے دینِ اسلام کے مبلغ ہیں، لہٰذا آپ کے ہر قول و فعل میں قرآن و سُنّت کی اتباع، اخلاص، راست بازی اور ہر کسی کے لیے ایک نمُونہ پایا جائے، آپ کا اخلاق بلند، پسندیدہ

marfat.com

اور ہر جا مقبول ہو، آپ کی زبان ہر وقت آپ کے قابو میں رہے، آپ کی زبان ہمیشہ راست باز ہو نہ کہ دراز، دل نواز ہو نہ کہ دل آزار، خاموش ہو نہ کہ فضول بیان۔ اس سے بولے ہوئے کلمات سدید ہوں، کریم ہوں، دل آویز ہوں، پھر آپ کی زبان گویا اللہ کی زبان ہے اور اس سے بولے ہوئے بول تقدیر ہیں جو پورے ہو کر رہیں گے، کبھی ٹل نہیں سکتے اور اس سے نکلے ہوئے کلمات تیر ہیں، جو چل کر رہیں گے، کبھی خالی نہیں جا سکتے، ماشاء اللہ۔ آپ کے ہاتھ کارِ خیر میں مصروف رہیں، آپ کا دل اللہ کے ذکر سے آباد رہے۔ آپ کے پاؤں صراطِ مستقیم پر مضبوطی سے جمے رہیں، کبھی نہ پھسلیں اور نہ ہی ڈگمگائیں، جہاں ایک بار رکھ دیئے جائیں، پھر کبھی پیچھے نہ ہٹیں، یہ پاؤں اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کی راہ میں چلیں نہ کہ گناہ کی طرف۔ آپ کی ہر شے فطری ہو نہ کہ بناوٹی۔ اور آپ کا ظاہر، باطن کے عین مطابق ہو۔ آپ پہلے نیک کام خود اختیار کریں اور بُری باتوں سے باز رہیں، پھر دوسروں کو بھی نیک کاموں کی تلقین اور بُرے کاموں سے منع کریں، عمل دین کی خاموش تبلیغ ہے، جب تک آپ خود عمل نہیں کرتے، دوسروں کو عمل کی کیا دعوت دے سکتے ہیں،

ارشاد باری تعالیٰ ہے" اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو، جو خود نہیں کرتے، اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم دوسروں کو اُس بات کی تلقین کرو جس پر تمہارا اپنا عمل نہیں ہے"۔

(سورۃ صف آیت ۲، ۳)

marfat.com

باتیں کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا ان پر عمل کرنا مشکل ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "عمل کے بغیر علم وبال ہے اور علم کے بغیر عمل، گمراہی" گویا علم اور عمل لازم وملزوم ہیں، آپ اس بات کو بھی ذہن نشین کرلیں کہ اللہ کے نزدیک عمدہ عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہی ہو، ہمارا قدیم مقولہ ہے کہ گاہک آئے نہ آئے، سودا بکے نہ بکے، دکان ہمیشہ کھلی رکھنی ہے اور کبھی بند نہیں کرنی، بعینہ کوئی سُنے نہ سُنے، کوئی مانے نہ مانے، ہم نے اللہ کے بندوں کو اللہ اور اس کے رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے پیغامات ہمیشہ سُناتے رہنا ہے، حتیٰ کہ موت سے ہمکنار ہوں اور روز کی اس نوکری کی کسی سے بھی کوئی اُجرت نہیں لینی اور نہ ہی اس کی آڑ میں دُنیا کی کوئی بھی چیز حاصل کرنی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم،

ہر روز اپنی فراغت کا ایک وقت دین اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے وقف کرلیں۔ موجودہ مصروفیت کے دور میں بہترین وقت مغرب اور اس کے بعد ہی کا ہے، اس وقت آپ لوگوں کو تھوڑے سے وقفے کے لیے روک کر قرآن وسُنّت میں سے ضروری احکام جو ہر کسی پر ہر روز لاگو ہوتے ہیں، سُنائیں اور روزمرہ زندگی کی عبادات سکھائیں۔

ہر ہفتے میں ایک دن جس دن بھی آپ کو آسانی اور فراغت ہو، تبلیغ کے لیے وقف کردیں، اس دن آپ ظہر یا عصر کی نماز کے بعد چل پھر کر تبلیغ کا فرض سرانجام دیں، جسے مغرب یا عشاء تک جاری رکھیں۔

marfat.com

ہر ماہ میں کم از کم ایک اور عموماً تین دن تبلیغ کے لیے فارغ کریں جس علاقے میں تبلیغ کے لیے جانا ہو وہاں آنے جانے کا بندوبست خود کریں، اپنی خدمت آپ کریں، دُوسروں سے خدمت لینے کی بجائے حتی الامکان دُوسروں کی خدمت کو اپنے اُوپر لازم جانیں، ماہانہ گشت کے لیے صابن، سُوئی دھاگہ، چنے کے بُھنے ہُوئے دانے، گُڑ، کھانے پکانے کا معمولی اور سادہ سامان وغیرہ اپنے ساتھ رکھیں، آپ اللہ کے مہمان ہیں۔ اور کسی میزبان کو یہ گوارا نہیں ہو سکتا کہ اس کا مہمان کسی دُوسرے کا مہمان بنے اور نہ ہی کسی مہمان کو یہ زیب دیتا ہے کہ اپنے میزبان کے دستر خوان سے اُٹھ کر کسی اور کے دستر خوان پر جائے۔ اس لیے آپ تبلیغ کے سفر کے دَوران میں پیش آنے والی ممکنہ حاجات و ضروریات کا بندوبست کر کے گھر سے نکلیں۔

ہر سال میں ایک ماہ یا اس سے زائد عرصے کے لیے اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے گھر سے نکلیں، پُورا مہینہ یُوں گزاریں جیسے مجاہد میدانِ جہاد میں گزارا کرتا ہے، اَپنے نفس کی آسائش و استراحت کی پَرواہ نہ کریں، اللہ کرے یہ مجاہدہ آپ کے نفس کی صحیح اصلاح کا موجب ہو، آمین یا حیّ یا قیوم

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ

اِنفرادی صُورت میں ہو یا اجتماعی صُورت میں، ان باتوں کو ہمیشہ مدِ نظر رکھیں۔

۱۔ دینِ اسلام ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے، اگر کسی کے پاس یہ شئے

marfat.com

نہ ہو، گویا اُس کے پاس کچھ بھی نہیں اور اگر کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو، دین ہو، اس کے پاس گویا ہر شے ہے، دین ہر شے کی کمی کو پُورا کرتا ہے لیکن دین کی کمی کو کوئی بھی شے پُورا نہیں کر سکتی۔ دین اللہ کا ہے اور اللہ ہی اپنے دین کا محافظ و نگہبان ہے، یہ ہماری خوش بختی ہے کہ اللہ ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لیے منتخب فرمالے۔

۲۔ دین اسلام کی تبلیغ کا کام ایک یا دو دن کا کام نہیں، بلکہ ہمہ وقتی شغل ہے اور ہم نے یہ کام ہمیشہ اور ہر حال میں سرانجام دینا ہے، حتیٰ کہ موت سے ہمکنار ہوں۔

۳۔ گشت کے دوران اگر کوئی آپ کو بُرا بھلا کہے، گالی دے، دھکا دے، تو بُرا نہ منائیں، بلکہ صبرِ جمیل اختیار کریں، یعنی جیسے کہ کسی نے آپ کو کچھ کہا ہی نہ ہو۔ اس لیے کہ آپ اللہ کی راہ میں چل رہے ہیں، اللہ آپ کے ساتھ ہے، جو ہر چیز دیکھتا ہے اور ہر بات سُنتا ہے، پھر آپ کو کسی سے کیا واسطہ؟ جسے آپ نے سُنانا ہے وُہ تو پہلے ہی سُن رہا ہے، آپ روکنے والے کے بارے میں دل میں بُرا خیال بھی نہ لائیں، اس لیے کہ جیسے آپ نے تبلیغ کا عزم کیا ہوا ہے روکنے والا بھی اپنی عادت سے مجبور ہے، وُہ اپنا کام کیے جارہا ہے، آپ اپنا کام کیے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ اُس کی اور اپنی مغفرت کی دُعا اور استغفار کرتے رہیں۔

۴۔ اتحاد تبلیغ کا بنیادی ستون ہے، اس لیے آپ کسی سے بھی کسی اختلافی

marfat.com

مسئلہ پر ہرگز بحث نہ کریں، آج تک کبھی کسی نے بحث کر کے بھی کسی مسئلہ کو حل کیا ہے؟ اختلافات کا واحد حل محبت ہے، بحث نہیں، نہ مانو تو کر کے دیکھو

۵ ـــ دین کا کام کرنے والی کسی شخصیت اور درس گاہ کے خلاف کبھی ذرہ بھر ہتک آمیز کلمات استعمال نہ کریں۔

۶ ـــ ہر سفر کے دوران میں، چھوٹا ہو یا بڑا، ایک امیر مقرر کریں، اگرچہ آپ کی جماعت چند احباب پر ہی مشتمل کیوں نہ ہو، پھر اس امیر کی ہر معاملہ میں پوری اطاعت کریں، جب تک وہ تمہارے لیے اللہ کی کتاب کو قائم رکھے، جب تک سفر ختم کر کے واپس نہیں لوٹتے، امیر کی اطاعت کو واجب جانیں۔

۷ ـــ رستے میں ذکرِ الٰہی کرتے جائیں، کوئی بھی غیر ضروری اور فضول بات نہ کریں، اللہ کے ذکر کو ہر ذکر پر مقدم جانیں۔

۸ ـــ ہنسی مذاق ہرگز نہ کریں، اپنا سارا وقت اللہ کے ذکر میں گزاریں، اور کچھ نہ ہو تو خاموش رہیں، کیونکہ طویل خاموشی بھی بہت بڑی عبادت ہے۔

۹ ـــ سفر کے دوران آپس میں کمال محبت سے رہیں، کسی سے کسی بات پر رنجیدہ نہ ہوں۔ تبلیغی سفر کے دوران میں کسی بھی طرح دوسروں پر بوجھ نہ بنیں۔ آپ جس بستی میں جائیں، اس کی مسجد ہی میں رات کو قیام کریں، جس بھی بستی میں جائیں۔ سارے اہلِ بستی کے لیے دعائے خیر کریں، اپنے آپ کو ان سے بہتر نہ جانیں اور نہ ہی اپنے کسی تقوے پر ناز کریں، بلکہ بستی میں داخل ہوتے وقت مسنون دعا پڑھ کر یوں کہیں :۔

marfat.com

یا اللہ! ہم تیرے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے اس بستی کے لوگوں کی طرف آئے ہیں، ہمیں اور انھیں ہدایت بخش، ہم سب کے دلوں میں دین کی محبّت بھر دے ہمارے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا۔ یا رب! بندوں کے دل تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں اور تو دلوں کو جیسے چاہتا ہے، پھیرتا رہتا ہے، ہم سب کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا، یا رب! ورنہ جب تک تو بندوں کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف نہیں لاتا، ہم گنہ گار کمینے بندے کیونکر تیری اطاعت کی طرف آسکتے ہیں، ہم پہ تیری عنایت ہو اور ہم سب تیری اطاعت و ذکر میں مشغول ہوں، آمین یا رب العالمین،

یا اللہ! تو اپنے لُطف و کرم سے اس بستی پر اپنی رحمت نازل کر اور لوگوں کو ہدایت بخش، آمین یا حیّ یا قیّوم

۱۰۔۔۔ مقامی علمأ سے پُورا پُورا تعاون کریں، ان سے کمال ادب و محبّت سے پیش آئیں، ان سے فرمائش کریں کہ آپ لوگوں کے چلے جانے کے بعد وُہ اپنی بستی میں تبلیغ کا کام ہمیشہ جاری رکھیں

۱۱۔۔۔ جب گلی کُوچوں میں گشت کریں تو یُوں ہو کا دیں

ہو کا

لوگو! اللہ کی طرف رجوع کرو۔

لوگو! یہ دُنیا اور اس کی ہر شے ناپائیدار، فانی اور چند روز کی مہمان ہے۔

— لوگو! یہاں سدا نہیں رہنا اور نہ ہی دوبارہ لوٹ کر آنا ہے

— لوگو! دُنیا کا مال دُنیا ہی میں چھوڑ جانا ہے، کوئی بھی چیز ساتھ نہیں جانی

— لوگو! ہم لوگ دُنیا میں آخرت کمانے آئے ہیں، جو یہاں بوؤ گے، وہی وہاں کاٹو گے۔

— لوگو! اپنے اللہ سے ڈرو، جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کرو، جن کاموں سے منع کیا گیا ہے، باز رہو۔

— لوگو! اللہ نے نماز کی بڑی ہی تاکید فرمائی ہے، اذان سنتے ہی گھروں سے نکل پڑو، دُنیا کا کوئی شغل آپ کو نماز سے ہرگز نہ روکے۔

— لوگو! اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی سے ادا کرو، پوری ادا کرو اور مستحق آدمی کو دو

— لوگو! اللہ سے ڈرو، سود نہ لو، نہ دو اور نہ لینے دینے میں آؤ۔

— لوگو! پردہ اسلام کا مستند حکم ہے، اپنے اہل و عیال کو پردے کا حکم دو۔

— لوگو! مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اللہ کے کنبے کے ساتھ احسان سے پیش آؤ، مخلوق کی خدمت میں خالق کی رضا تلاش کرو۔

— لوگو! ملت اسلامیہ کے مابین، اتحاد، اتفاق، محبت اور اخوت کو فروغ دو

— لوگو! نیکی کرو اور نیکی کا حکم دو، برائی سے رکو اور رکنے کا حکم دو، اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے اپنے گھروں سے نکلو، ضرور نکلو، اگرچہ بہت ہی قلیل مدت کے لیے نکلو۔

---

marfat.com

ملّت کے نوجوانو! ملّت کی پکار کو سُنو!

ملّت تمہیں پکار رہی ہے، میری جڑیں خشک ہو چلیں، میرے برگ و بار کملا گئے، کوئی مجھے سینچے، کیا تم میں کوئی بھی ایسا نہیں، جو ملّت کو زندہ اور قائم رکھنے کیلئے اپنی زندگی پیش کرے، اگر نہیں، پھر تو یہ زندگی کوڑی بھر قیمت کی بھی نہیں، ملّت امن و سلامتی کا اصطلاحی نام ہے اور امن و سلامتی کو قائم رکھنے کے لیے ہی اللہ نے بندے کو دُنیا میں بھیجا، ورنہ بندگی کے لیے چپے چپے پہ فرشتے موجود ہیں، ملّت کو جب بھی کسی نے للکارا، ملّت نے نوجوانوں کو پکارا، اور وہ تیر و تفنگ سے نہیں، امن و سلامتی کے چار معروف ہتھیاروں سے آراستہ ہو کر میدانِ عمل میں نکلے اور بازی لے گئے، کبھی بھی میدان میں کبھی نہ ہارے، وہ چار ہتھیار یہ ہیں۔

صداقت، عدالت، امانت، شجاعت

اے میرے نوجوان!

ان ہتھیاروں سے آراستہ ہو کر تو جب بھی میدان میں نکلے گا، جیتے گا، کوئی طاغوتی طاقت، ان میں سے کسی بھی خصلت پر کبھی غالب نہیں آ سکتی، یہ خصائل قوموں کی زندگی کے اقبال و عروج کے ضامن ہیں، انسانیت جب بھی ان خصائل کو اپناتی ہے، اُسی وقت اللہ کی رحمت برسنے لگتی ہے، جب بھی کسی قوم نے دنیا میں ترقی کی ان خصائل ہی کی بدولت کی اور یہ خصائل تیری میراث تھے، تو نے ہی دُنیا کو اُن کا

marfat.com

درس دیا، دُنیا جاگ اُٹھی، تو سو گیا، ایسی نیند سویا کہ کسی بھی آواز پہ نہیں چونکتا۔

اے او سونے والے نوجوان مُسلم !

تیرے کردار کی داستانیں جنھیں تو بھول بیٹھا ہے، اب تک قوموں کو یاد ہیں تیری جرأت و بے باکی کی کوئی مثال کسی اور تاریخ میں نہیں ملتی، بیدار ہو! سامنے آ! میدانِ عمل میں اُتر! ملّت کو تمہاری ضرورت ہے، وما علینا الا البلٰغ المبین

پانچ بنائے شریعتِ اسلام

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

" اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے، (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) ماہ رمضان کے روزے رکھنا " (ابن عمرؓ / بخاری و مسلم، مشکوٰۃ شریف، کتاب الایمان)

اب ہم شریعتِ اسلام کی ان بنیادی چیزوں کا مختصر ذکر کرتے ہیں

کلمہ طیّبہ

لا الٰہ اِلّا اللہ محمد رسول اللہ ۔ کلمہ طیّب کہلاتا ہے، اس کا

marfat.com

مفہوم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہر قسم کی عبادت جلی ہو یا خفی، اللہ ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے، اللہ کے سوا کسی اور کی کسی بھی قسم کی عبادت جائز نہیں، نیز حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ رب العالمین کے حبیب سچے نبی، تمام رسولوں کے سردار اور قیامت تک کے لیے آخری اور کُل کائنات کے رسُول ہیں، اب کسی اور رسُول نے قیامت تک نہیں آنا اور نہ ہی کوئی اور حکم آنا ہے، جو احکام اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دینے تھے، دیئے جا چکے، اللہ نے قیامت تک کے لیے اپنے احکام حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچا دیئے ہیں، ہر حکم سادہ، عام فہم اور عمل کے لیے آسان ہے، ہمارا کام ان احکامات کی پیروی کرنا ہے اور بس، ان سیدھے سادھے احکام کو چھوڑ کر ہمیں ان پیچیدگیوں میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں، جن کا اللہ تعالےٰ نے کبھی حکم نہیں دیا اور نہ ہی بندہ ان کا مکلف ہو سکتا ہے۔

نماز

اللہ رب العالمین نے فرمایا:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○ (البقرہ: ۴۳)	اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ○
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى	بیشک نماز مومنین پر مقررہ اوقات

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○ (النساء ۱۰۳)	میں فرض کی گئی ہے
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ	سب نمازوں کی حفاظت کرو اور بالخصوص
الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ○	درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور میں ادب
(البقرۃ ۲۳۸)	سے کھڑے رہا کرو۔
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى	آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے
غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ (بنی اسرائیل ۷۸)	تک نماز پڑھا کرو اور صبح کی نماز بھی
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	بیشک نماز برائی اور بے حیائی کے کاموں
وَالْمُنْكَرِ (العنکبوت ۴۵)	سے روکتی ہے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

۱۔ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب ہوگا، اس کی نماز کو دیکھا جائے گا، اگر درست ہوگی تو فلاح پائے گا، اور اگر فاسد و خراب ہوگی، تو خسارے والا ہوگا۔ (انسؓ / الترغیب والترہیب جلد اوّل صفحہ ۲۴۶ شمار ۳۲)

۲۔ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو (جابر بن عبداللہؓ / مشکوٰۃ شریف، جلد اوّل صفحہ ۱۰۶ شمار ۲۷۰)

۳۔ اللہ تعالےٰ نے روزانہ پانچ وقت کی نماز ہر مسلمان مرد و عورت (عاقل و بالغ) پر فرض کی ہے (عائشہؓ / کنز العمال جلد چہارم صفحہ ۶۲ شمار ۱۱۹۹)

۴۔ نماز دین کا اہم ترین ستون ہے، جس شخص نے اسے قائم کیا، اس نے دین کو قائم کرلیا، اور جس نے اسے چھوڑ دیا، اس نے گویا دین کی پوری عمارت کو منہدم کر دیا،

(عمرؓ / منیۃ المصلی (عربی) صفحہ ۲)

marfat.com

اِن آیاتِ مقدسہ اور احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ نماز دین کا اہم ترین ستون ہے اور قرآن کریم میں اس کا بار بار دُہرایا جانا اس کی اہمیت کا واضح ثبوت ہے، ورنہ ایک بار بھی کہہ دیا جاتا تو کافی تھا، اللہ تعالےٰ نے اِس حکم کو اس لیے بار بار دُہرایا کہ اس سے کسی بھی حال میں لاپرواہی نہ برتی جائے اس کی اہمیت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں (اور نماز نہ پڑھیں) تو انہیں مار کر نماز پڑھاؤ اور اُن کا بستر الگ کردو (عمرو بن شعیب، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳۸ شمار ۵۲۱)

آپ غور فرمائیں کہ کبھی کوئی ایسا دن نہیں چڑھا کہ دُنیا بھر کے سب کے سب مُسلمانوں نے کسی ایک وقت کی نماز اَدا کی ہو، حالانکہ ہر مُسلمان کے لیے روزانہ پانچ وقت نماز پڑھنے کا حکم ہے اور اب تو یہ حال ہے کہ عوام کے ذہنوں میں نماز کا مقام فرض کفایہ کی طرح محسوس ہونے لگا ہے یعنی گھر تو درکنار، اگر محلّہ کے کسی ایک آدمی نے نماز پڑھلی تو گویا پُورا محلہ اس فرض سے سبکدوش ہُوا۔

آپ کے لیے سب سے ضروری کام یہ ہے کہ آپ خود پنجگانہ نماز ادا کریں، پھر اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کریں، تاکید کریں اور جس حد تک کر سکیں انہیں نماز کے لیے مجبور کریں۔ یہ سلسلہ یہیں تک محدود نہ رہے، بلکہ آپ اپنی بستی، محلّے اور قصبے کے سب لوگوں کو نمازی بنانے میں کوشاں رہیں، اگرچہ ہدایت اللہ کی طرف سے ہے پھر بھی آپ جس بھی حکمت سے ممکن ہو، یہ کام کرتے رہیں اور جب تک سب نمازی نہ بن

جائیں، اُن کے پیچھے، اس طرح لگے رہیں، جیسے کہ محتسب، مفرور کے پیچھے لگا رہتا ہے
یا حیی یا قیوم،

فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

(اور جمعہ کے دن ظہر کی بجائے جمعۃ المبارک کی نماز) فرض ہیں،

آپ یہ نمازیں باقاعدگی سے اَدا کریں، باجماعت پڑھیں، کیونکہ جماعت کی نماز ثواب میں اکیلے پڑھنے کی نسبت ستائیس درجہ زیادہ ہے، نماز کے تمام ارکان رکوع و سجود اچھی طرح اَدا کریں۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز پابندی سے پڑھیں، کیونکہ یہ فرض ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے مسلمانو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کے لیے جلدی کرو اور خرید و فروخت ختم کر دو اور پھر جب نماز اَدا ہو جائے تو چل پھر کر زمین میں رب کا فضل تلاش کرو، (سورۃ جمعہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ تمام ایام میں افضل دن جمعہ کا ہے، اس دن ایک ایسی ساعت ہوتی ہے، جس میں بندہ مومن جو دعا کرے قبول ہوتی ہے، آپ جمعہ کے دن غسل کریں، عمدہ لباس پہنیں، میسر ہو تو خوشبو لگائیں، سب سے پہلے حاضر ہونے کی کوشش کریں، کیونکہ جو شخص سب سے پہلے مسجد میں آتا ہے، اسے اتنا ثواب ملتا ہے گویا اُس نے اونٹ اللہ کی راہ میں قربان کیا، اس کے بعد والے کو گائے کی قربانی کا

marfat.com

اجر ملتا ہے اور پھر بعد والوں کو درجہ بدرجہ بکری، مرغ یا انڈا اللہ کی راہ میں دینے کا ثواب عطا ہوتا ہے، پھر عام ثواب لکھا جاتا ہے۔ سنتیں پڑھ کر خاموشی سے بیٹھیں کوئی فضول کام یا کلام نہ کریں، خطبہ غور سے سنیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کے دن زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں، جمعہ کے دن کے خصوصی اذکار، "اذکار و تسبیحات" میں لکھے گئے ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو اپنے ذکر کی سرمدی توفیق عنایت فرمائیں آمین، یا حیی یا قیوم۔

نفل نمازیں

فرض عبادت کے علاوہ بہت سی نفل نمازیں بھی ہیں آپ نفلی عبادت کی طرف بھی توجہ دیں، یہ ملحوظ خاطر رکھیں کہ نفلی عبادت مستحب ہے، نہ فرض ہے نہ واجب، مگر جب کوئی نفلی عبادت ایک بار اختیار کر لی جائے تو واجب الادا ہو جاتی ہے، جس بھی عمل کو اختیار کریں، ہمیشہ کریں، نہ ناغہ کریں نہ ترک، ارشادِ نبوی ہے "جتنا عمل ہمیشہ کرنے کی طاقت ہو، اُتنا عمل اختیار کرو، اس لیے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ (ثواب) دینے میں ملول نہیں ہوتا، جب تک تم ملول نہ ہو، یعنی تنگ آکر چھوڑ نہ دو" (بخاری و مسلم شریف)

دن رات میں بے شمار نفل نمازیں ہیں، جن میں سے چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے، تاکہ آپ حسب گنجائش و توفیق انھیں اختیار کر سکیں۔

marfat.com

تحیۃ الوضوٗ

آپ جب بھی وضوٗ کریں یا غسل یا تیمم، تو طہارت کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں، جو مسلمان احسن طریق سے وضوٗ کرنے کے بعد ظاہر و باطن کو یکسوٗ کر کے دو رکعت نفل پڑھے اس کے لیے جنّت واجب ہو جاتی ہے، (عقبہ بن عامرؓ، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۵ شمار ۲۶۴۔)

تحیۃ المسجد

مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں۔ (مکروہ اوقات، یعنی فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک، نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک اور عین دوپہر کے وقت) کے علاوہ ہر وقت یہ نماز پڑھ سکتے ہیں،

صلوٰۃ الاوّابین

مغرب کی نماز کے فوراً بعد چھ یا بیس رکعت نفل پڑھیں،

ایک روایت میں ہے کہ چھ رکعت نمازِ اوّابین پڑھنے والے کو بارہ برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اور دوسری میں ہے کہ بیس رکعت نماز پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنّت میں گھر عنایت فرماتے ہیں،

(ابوہریرہؓ، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۰، عائشہؓ، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۲۰)
(شمار ۱۰۹۴ و ۱۰۹۵)

marfat.com

نمازِ تہجّد

اِس کی آٹھ رکعتیں ہیں، ان میں جو لمبی سُورتیں یاد ہوں، پڑھیں، وَرنہ قل ھواللہ احد ہی پڑھ لیں، اس کی تعداد حسبِ طاقت خوُد ہی مقرر کر لیں، مثلاً ہر رکعت میں تین یا سات یا گیارہ یا جتنی دَفعہ آپ آسانی سے اور ہمیشہ پڑھ سکیں، پڑھنے کا معمول بنالیں، اس نماز کا بہترین وقت رات بارہ بجے سے دو بجے تک ہے، ویسے صُبحِ صادق سے پہلے پہلے پڑھ سکتے ہیں، صُبحِ صادق کے بعد فجر کی دو سنتوں کے علاوہ کوئی اور نفل نہ پڑھیں اس لیے کہ ان کا ثواب زمین و آسمان کو بھر دیتا ہے، اگر کسی وجہ سے تہجّد کی نماز یا رات کا کوئی وظیفہ رہ جائے تو دن میں ظہر کی نماز سے پہلے پہلے ادا کر لیں، گویا آپ نے اسے رات ہی کو عین وقت پر اَدا کیا، تہجّد کی نماز کی طرف زیادہ رغبت کریں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "تم اپنے آپ پر رات کا قیام (یعنی نمازِ تہجّد) لازم قرار دو، کیونکہ یہ طریقہ سلفِ صالحین کا ہے، اس سے اللہ سبحانہ کی قربت نصیب ہوتی ہے، یہ گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والا ہے

(ابوامامہؓ / ترمذی شریف، جلد دوم، صفحہ ۲۳۴)

نمازِ اشراق

فجر کی نماز پڑھ کر اگر کوئی خاص مجبوری یا سفر درپیش نہ ہو نماز کی جگہ بیٹھ کر سُورج نکلنے تک اپنا وظیفہ پڑھتے رہا کریں، سُورج اچھی طرح نکل آئے تو دو رکعت نفل پڑھیں

marfat.com

گویا یہ نماز پڑھنے والا حج اور عمرے کا ثواب پائے ۔ پھر اسی جگہ چار رکعت نفل اور پڑھیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "اللہ سبحانہٗ فرماتے ہیں، اے آدم کے بیٹے! تو شروع دن میں میرے لیے چار رکعت پڑھ، میں تجھے دن کے آخر تک کفایت کرونگا" (ابودرداء و ابوذر، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۱ شمار ۱۲۲۷)

اللہ تعالےٰ نے آدمی کو تین سو ساٹھ ہڈیوں پر بنایا ہے، جب سو کر اُٹھتا ہے ہر ہڈی پر صدقہ واجب ہوتا ہے، سُبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، الحمد للہ کہنا صدقہ ہے، لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کہنا صدقہ ہے، استغفر اللہ کہنا صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعت ان سب کو کفایت کرتی ہیں،

نمازِ چاشت

اگر ہو سکے تو چاشت کی چار، آٹھ یا بارہ رکعتیں پڑھیں، بارہ رکعت پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ جنّت میں سونے کا محل بناتا ہے، نیز اس کا پڑھنے والا کبھی محتاج اور تنگدست نہیں ہوتا۔

صلوٰۃ الزوال

جب دن ڈھلے یعنی زوالِ آفتاب کے بعد ظہر سے پہلے آسمان کے دروازے کھلتے ہیں، یہ وقت عبادت کے لیے نہایت عمدہ ہے، اس وقت چار رکعتیں پڑھیں

marfat.com

گویا یہ دن کی تہجد نماز ہے، اس وقت ہر آدمی دُنیاوی دھندوں میں مصروف ہوتا ہے، یہ نماز اس سلسلئہ عالیہ قادریہ مجددیہ میں پابندی سے پڑھی جاتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کی چار رکعتیں ہیں، اس کے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں، روزانہ پڑھنا چاہیں، تو تہجد سے پہلے پڑھنے کا معمول بنالیں، اس نماز کے لیے یہ وقت اور وقتوں سے بہتر ہے، یہ نماز اس طرح پڑھیں :۔ ہر رکعت میں سُورہ فاتحہ اور کوئی ایک سُورۃ پڑھیں، پھر کھڑے کھڑے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں، پھر رکوع کریں، سُبحان ربی العظیم کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں، پھر کھڑے ہوں اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ کریں، سجدہ میں سُبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں، پھر سجدے سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی کلمہ پڑھیں، اسی طرح دُوسرا سجدہ مکمل کریں، پھر سجدے سے سر اٹھائیں اور دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں یہ ایک رکعت میں پچھتر ہوا، اسی طرح چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائیگا

اگر اللہ سبحانہٗ آپ کو توفیق دیں، یہ نماز روزانہ پڑھیں، ہر روز نہ پڑھ سکیں، تو ہفتے میں ایک بار پڑھیں یہ بھی نہ ہوسکے تو مہینے میں ایک بار پڑھیں، یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک بار ورنہ عمر بھر میں ایک بار ضرور یہ نماز پڑھیں، اس کے پڑھنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ تمام گناہ، چھوٹے ہوں یا بڑے، مخفی ہوں یا ظاہری، عمداً ہوں یا سہواً، سب کے سب معاف فرما دیتے ہیں نیز رُوح کی بلندی کے لیے اس کا پڑھنا اکسیر کا

marfat.com

ہے۔ یہ مستند مروجہ نمازیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ان کے پڑھنے کی توفیق بخشیں۔ آمین۔

زکوٰۃ

نماز کے بعد زکوٰۃ کا حکم ہے، جس طرح نماز کی بابت بار بار حکم دیا گیا ہے، اسی طرح زکوٰۃ کی بابت بھی اللہ نے اپنا حکم بار بار دُہرایا ہے، اٹھائیس بار تو نماز اور زکوٰۃ دونوں کی اکٹھی تاکید فرمائی گئی ہے، اگر آپ صاحبِ نصاب ہیں تو آپ پر زکوٰۃ فرض ہے، صاحبِ نصاب ہونے سے مُراد یہ ہے کہ آپ کے پاس دوسو درہم چاندی (ساڑھے باون تولے یا تقریباً ۶۱۸ گرام) یا بیس مثقال سونا (ساڑھے سات تولے یا تقریباً ۸۸ گرام) یا سونے اور چاندی کے نصاب کی قیمت کی نقدی موجود ہے اور اس پر سال گزر گیا ہے یعنی سال ختم ہونے پر بھی آپ کے پاس اتنی دولت موجود ہے، تو اس کا چالیسواں حصّہ (۲٫۵ فیصد) زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔

کوئی صاحبِ نصاب اگر اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، اس کے نیک اعمال معلق رہتے ہیں، زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے، مال کو کم نہیں کرتی، بلکہ مال میں برکت کا باعث بنتی ہے، زکوٰۃ اسلام کا پُل ہے، جو اُمراء کو غرباء سے ملاتا ہے، یہ اسلام کا خزانہ ہے جو زکوٰۃ دیتا ہے، اس کے لیے نیکیوں کا خزانہ اور جسے دی جاتی ہے اس کے لیے دولت کا خزانہ۔

اموالِ زکوٰۃ کی اقسام، مثلاً اونٹوں کی زکوٰۃ، گائے بھینس کی زکوٰۃ، بھیڑ بکری کی زکوٰۃ

marfat.com

سامانِ تجارت کی زکوٰۃ اور اناج غلے کی زکوٰۃ (جسے عشر کہا جاتا ہے) وغیرہ اور ہر نوع کے لیے نصاب و مسائل کی تفصیل کتبِ فقہ میں موجود ہے، زکوٰۃ کی اہم شرائط حسبِ ذیل ہیں :-

۱- پوری دی جائے — بعض لوگ زکوٰۃ دیتے تو ہیں لیکن پوری نہیں دیتے یا ایک ہی دفعہ نہیں دیتے، بلکہ اپنے پاس رکھ لیتے ہیں اور سارا سال اس میں سے تھوڑی تھوڑی سائلوں کو دیتے رہتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے،

۲- خوش دلی سے دی جائے — اسے جبری ٹیکس نہ سمجھا جائے، نہ ہی کسی کو زکوٰۃ دیکر پھر اسے جتایا جائے، پردے سے دی جائے تو بہت ہی بہتر ہے :-

۳- مستحق آدمی کو دی جائے — مثلاً محتاج کو، ایسے ادارے کو جہاں سے تعلیماتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دھارے پھوٹتے ہوں، غرباء کو، نو مسلموں کو، تالیفِ قلوب کے لیے مقروض کو، غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے اور مسافر کو دی جائے، شرعی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ عاملین کو بھی مال زکوٰۃ سے حصہ دیا جا سکتا ہے

زکوٰۃ کے علاوہ بھی آپ اللہ کی غریب و نادار اور محتاج و بیمار مخلوق کی دستگیری کیا کریں، بیوہ، یتیم اور مسکین کی حتی الامکان اور ہمیشہ خدمت کرتے رہا کریں، آپ کے رزق میں بہت سوں کا حق ہے، کسی حقدار کو اس کے حق سے محروم نہ رکھیں، آپ کے مال میں بیوہ، یتیم، مسکین، نادار، مظلوم، مسافر، قحط زدہ اور غریب طلبہ سب کا حق ہے، اللہ کی دی ہوئی دولت سے سب حقداروں کو نہایت خوش دلی سے ان کا حق پہنچائیں

ماشاءاللہ

marfat.com

روزہ

رمضان کے تیس روزے فرض ہیں، جو شخص پورے ایمان و یقین کے ساتھ اور محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے رمضان کے روزے رکھے، اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، روزہ بیماریوں اور گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔ روزہ کا منشا محض کھانے پینے سے رکنا نہیں ہے، بلکہ ان افعال و اعمال کو بھی مکمل طور پر چھوڑنا ہے، جنھیں شریعت حرام یا ناجائز قرار دیتی ہے، مثلاً جھوٹ، غیبت، چغلی اور دیگر فواحش وغیرہ، فرض روزوں کے علاوہ نفل روزے بھی ہیں، مثلاً ایام بیض یعنی ہر ماہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے، عاشورہ (نو اور دس محرم) کے روزے، رجب المرجب کے تمام یا کم از کم اس کی پہلی، درمیانی اور آخری تاریخ کے روزے، شب برأت (پندرہ شعبان المعظم) کا روزہ، شوال المکرم (دو سے سات تاریخ تک) کے چھ روزے اور عشرہ ذوالحجۃ الحرام کے پہلے دس دنوں کے روزے،

حج

اسلام ایک ہمہ گیر ضابطۂ حیات، ایک جامع دستور العمل اور ایک کامل آئین حیات ہے، اسلام کے جملہ احکام انفرادی زندگی گزارنے کی مکمل رہنمائی بہم پہنچانے کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے لیے مکمل نظم و ضبط، اتحاد و تنظیم اور خلوص و ایثار کی راہیں روشن کرتے ہیں، اسلام دین فطرت ہے اور اجتماعی زندگی انسانی فطرت کا خاصہ، اس لیے اسلام

marfat.com

اجتماعی زندگی کے لیے مختلف مراحل پر مناسب مواقع بہم پہنچا کر اُس کی راہیں اُستوار کرتا ہے اجتماعیت کی تربیت زندگی کے ہر پہلو کو محیط ہے، مسلمانوں کو پانچ وقت جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں حاضر ہونیکا حکم ہے جس میں فرض شناسی وقت کی پابندی، مساوات، اخوت، صفائی، اجتماعی مفادات کی نگرانی اور معاشرتی برائیوں کے انسداد کی تدابیر کے فوائد کے علاوہ اور بھی ان گنت مصلحتیں اور فوائد مضمر ہیں یہ دائرہ وسیع ہوتے ہوئے ہفتے میں ایک دفعہ پورے شہر کے لوگوں کو نماز جمعہ کے لیے اور سال میں دو دفعہ عیدین کے لیے اجتماع کا موقع بہم پہنچاتا ہے جس میں اجتماع کی وسعت کے ساتھ ساتھ فوائد بھی وسیع تر ہو جاتے ہیں، اجتماعیت میں مزید ہمہ گیریت اور عالمگیر رشتہ اخوت پیدا کرنے کے لیے ہر اُس مسلمان پر جو سواری کا خرچ رکھتا ہو، زاد راہ کی استطاعت رکھتا ہو اور کوئی اور امر شرعی طور پر مانع نہ ہو، عمر بھر میں ایک دفعہ بیت اللہ کا حج فرض ہے اور یہ اسلام کا پانچواں بنیادی رکن ہے، اگر اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو یہ موقع بخشیں تو آپ کوشش کریں کہ اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے، اتحاد بین المسلمین کو مضبوط بنائیں تاکہ دُنیا کے ہر خطے میں اسلام کا نور پہنچ جائے اور یہ اجتماع محض رسمی نہ رہے بلکہ پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کا ذریعہ بنے۔

ذکرِ الٰہی

اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا:

۱۔ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي سو تم میرا ذکر کرو، میں تمہارا ذکر کروں گا، میری

marfat.com

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ (البقرۃ ۱۵۲)	ناسپاسی مت کرو۔
۲. يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (الاحزاب ۴۱، ۴۲)	اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا ذکر خوب کثرت سے کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔
۳. وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الانفال: ۴۵)	اور اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
۴. اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (الرعد: ۲۸)	خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے (ہی) دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔
۵. وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ (الکہف: ۲۸)	آپ اس شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے بڑھ گیا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

۱۔ سات قسم کے اشخاص پر اللہ اپنا سایہ رکھتا ہے منجملہ ان کے ایک وہ ہے، جو اللہ کا ذکر کرے اور اس کے خوف سے رو پڑے (ابوہریرہؓ، صحیح البخاری جلد ۲، صفحہ ۹۵۹)

۲۔ ذکر الٰہی میں مشغول اور غافل شخص کی مثال، زندہ اور مردے کی سی ہے، (ابوموسیٰؓ، صحیح البخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۸)

۳۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کون سے بندے درجہ میں افضل وارفع ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا (ان ذاکرین کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالوں سے بھی (بڑا ہے)؟ آپ نے فرمایا اگر اپنی تلوار مشرکین پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے، تب بھی اللہ کا ذکر کرنیوالے اس غازی سے مرتبے میں بڑے ہیں۔ (جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۴)

۴۔ اللہ کے ذکر کے بغیر کثرت سے کلام نہ کرو، کیونکہ ذکر الٰہی کے بغیر دل سخت ہو جاتا ہے اور لوگوں میں سے وہ شخص اللہ سے دور ہے جو سخت دل ہے،

(ابن عمرؓ/جامع الترمذی جلد ۲، صفحہ ۶۳)

۵۔ اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کیا کرو کہ وہ (منافق) تمہیں مجنون کہنے لگیں،

(مستدرک للحاکم جلد ۱ صفحہ ۴۹۹)

۶۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائے گا، آج محشر والے عنقریب جان لیں گے کہ اہل کرم کون ہیں؟ پوچھا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اہل کرم کون ہیں؟ فرمایا، مساجد میں ذکر کی مجلسیں منعقد کرنیوالے (ابو سعیدؓ/مسند امام احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۶۸)

۷۔ اللہ سبحانہ کی قسم! دنیا میں ایک جماعت اللہ سبحانہ کو نرم و نازک بستروں پر یاد کرتی ہے جنہیں اللہ سبحانہ بلند جنتوں میں داخل فرمائے گا۔ (ابو سعیدؓ/حصن حصین صفحہ ۳۷)

۸۔ جب تک دنیا سے اللہ اللہ کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں قیامت قائم نہ ہو گی (انسؓ/ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۶ شمار ۴۷)

marfat.com

۹۔ سورۃ طٰہٰ کی اِس آیت (اور جس نے میرے ذکر سے اعراض کیا، تحقیق اس کے لیے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اسے (قبر سے) اندھا اُٹھائیں گے۔ طٰہٰ ۱۲۴) کی تفسیر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر ننانوے سانپ مسلط کیے جائینگے، جو اسے قیامت کے دن تک نوچتے رہیں گے۔ (ابوہریرۃ تفسیر ابنِ کثیر جلد ۳ صفحہ ۱۶۹)

۱۰۔ جو قوم کسی جگہ اکٹھی ہوئی، مگر اُنھوں نے نہ تو اللہ سبحانہٗ کا ذکر کیا اور نہ ہی نبیِّ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجا، وُہ مجلس ان کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔ اللہ چاہے انھیں عذاب کرے، چاہے بخش دے (ابوہریرۃ رض جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۴)

○

دُنیا میں ہر روز کروڑوں مجلسیں ایسی ہیں، جو منعقد ہوتی ہیں اور برخاست ہو جاتی ہیں، مگر اُن میں نہ اللہ سبحانہٗ کا ذکر ہوتا ہے اور نہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیجا جاتا ہے، ایسی مجلسیں قیامت کے روز حسرت اور افسوس کا باعث ہوں گی۔ آپ جہاں بھی ہیں، ہفتے میں ایک بار جب بھی آپ کو فراغت ہوا کرے، اللہ کے ذکر کی ایک مجلس لگایا کریں، اور یاد رکھیں کہ اللہ کے ذکر کی ایک مجلس ۲۰ لاکھ بُری مجلسوں کا کفارہ ہوتی ہے، اللہ کے ذکر کی ہر مجلس میں ہر کسی کو مدعو کریں، فرقہ بندی میں ہرگز نہ پڑیں اللہ کے بندے مِل جُل کر اپنے معبُود کی حمد وثنا کریں۔

ذکر کی مجلس میں یہ ذکر کیا کریں:

سُورۃ فاتحہ شریف، سُورۃ اخلاص، کوئی سا درُود شریف: سُبحَانَ اللہِ

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ، سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، -درود شریف-۔

یا جس ذکر کی اُس وقت اللہ آپ کو توفیق دے، پڑھا کریں اور اس کا ثواب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی مغفرت کے لیے ہبہ کر دیا کریں۔

تفسیر صلوٰۃ الوسطیٰ ذکرِ دوام

صلوٰۃ الوسطیٰ کی ایک تفسیر یہ بھی ہے کہ ایک نماز سے دُوسری نماز تک اپنے آپ کو نماز ہی میں تصور کرتے ہوئے اللہ کے ذکر میں مصرُوف رہیں، ذکر دوام فی الحقیقت صلوٰۃ دوام ہے، اس رسالے میں دیئے گئے اذکار میں سے جو ذکر آپکی قسمت میں ہے اختیار کریں، اگرچہ ہر ذکر کی ہر مُسلمان کو عام اجازت دی جاچکی ہے پھر بھی کسی سے اجازت حاصل کرنا بے شک برکت کا موجب اور استقامت کا باعث ہوتا ہے۔ بہترین ذکر لا الہ الا اللہ ہے، جسے اصطلاح میں نفی اثبات کہتے ہیں، عام آدمی اور ہر آدمی اس کا متحمل نہیں ہو سکتا، اس کے علاوہ سُبحان اللہ سبحان اللہ کہیں، ماشاء اللہ، سبحان اللہ سبحان اللہ کی قطاریں باندھ دیں، ایسی قطاریں، جو کبھی نہ ٹوٹ سکیں اور جنھیں کوئی توڑ نہ سکے، جو فرش تا عرش مستقیم و استوار ہوں۔

marfat.com

اگرچہ ذکر کی اصل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَللہُ اَللہُ اَللہُ ھُوْ ھُوْ ہے، لیکن عام آدمی پاسِ انفاس کا بھی متحمل نہیں ہو سکتا، اس کی بجائے سُبحان اللہ سُبحان اللہ بے شک بہترین نعم البدل اور بلوغِ المرام ہے، یہ جلیل القدر اوّلین کلمہ ہے، جسے اللہ سبحانہٗ نے حاملینِ عرش کو تعلیم فرمایا، اللہ نے جب عرش کو پیدا کیا اور فرشتوں کو اس کے اُٹھانے کا حکم دیا، وُہ اُٹھا نہ سکے تو فرمایا، مَیں تمہیں ایک جلیل القدر کلمہ بتلاتا ہُوں، اور وُہ سُبحان اللہ ہے، جب فرشتوں نے سُبحان اللہ کہا، عرش اُٹھ کھڑا ہُوا۔ اس وقت سے تمام فرشتوں کی تسبیح سُبحان اللہ سُبحان اللہ ہی ہے، اس کے بعد یومِ الست میں حضورِ اقدس و اکمل جنابِ رسُولِ اکرم و اجمل حضرت محمد مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ساری خدائی کو جو یومِ ازل میدان میں حاضر تھی، سُبحان اللہ سُبحان اللہ ہی پڑھنے کی تعلیم دی، گویا اس جلیل القدر کلمہ سُبحان اللہ کو وُہ قدیم ترین اہمیت حاصل ہے جو کسی اور کلمہ کو نہیں، اس کا مسلسل عمل تیرے بدن سے سُستی و کاہلی کو جلا دے گا اور تیری رگ رگ میں اپنا نُور بسا دے گا، انشاءاللہ! یاحیّ یاقیوم! الحمدللہ۔

جو دوست لا الٰہ الا اللہ یعنی پاسِ انفاس کا ذکر کرے تو اس طرح کرے (اور یہ ابتدائی مرحلہ ہے) کہ اپنے رب کا لاتعداد ذکر کرے، جب تک دم آئے، دم بدم کرے، یہ کلمہ لاالٰہ الا اللہ ابتدا ہے، اگر اللہ نے چاہا، پھلے گا، پھُولے گا، اور پھر یہ ذکر تجھے تیری مُراد تک پہنچا دیگا، تیرے دل کو صیقل کر دیگا اور اس ناپائیدار اور فانی دنیا کی حقیقت تجھ پر منکشف کر دیگا، پس تو اس کی ہر چیز سے متنفر و بیزار ہو جائے گا اور یہ دنیا اور اس کی ہر چیز تیری نظروں میں بے وقعت اور ذلیل ہو جائے گی، تیرے مطلوب کو

marfat.com

جو اللہ ہے اور سدا باقی رہنے والا ہے، تیرے قریب کر دے گا، اور تجھے ابدی راحت کی زندگی نصیب ہوگی، اپنے محبوب کو حاضر و ناظر جان کر اس کا ذکر کر اور ایسے کر جیسے کوئی غلام اپنے بادشاہ کے حضور میں حاضر ہو کر عجز و نیاز کیا کرتا ہے، تیرا یہ حال اور ریاضت تجھے کہیں بھی نہیں پہنچا سکتی، اس لیے کہ یہ اصل پر مبنی نہیں، جس نے اللہ کو عرش پر سمجھ کر اللہ کا ذکر کیا، اس نے اپنے معبود کو نہیں پہچانا، نہ ہی پوری طرح اس کا ذکر کیا۔ تیرا معبود تیرے اور تو اپنے معبود کے رو برو ہے۔ افضل ترین ذکر لا الہ الا اللہ ہے، اسی ذکر سے اس کا ذکر کر، یہی ذکر اسے ہر ذکر سے پسند اور اسی میں اس کی خوشنودی و رضا ہے، اس لیے کہ جو مدعا و مطلب اور تاثیر اس کلمے میں ہے، کسی اور میں نہیں،

لا الہ الا اللہ کا ظاہری مطلب یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود (یعنی عبادت کے لائق) نہیں اور باطنی یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور موجود ہی نہیں۔ ہر موجود کا وجود اللہ سے ہے اور اللہ کے سوا کسی بھی اور شئے کا اپنا کوئی وجود نہیں، نہ ہی کسی شئے کو کسی بھی شئے پر کسی بھی قسم کی کوئی قدرت و تصرف حاصل ہے، مگر اللہ کے حکم سے اور اللہ کا حکم سدا جاری ہے، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر شئے اللہ ہے، بلکہ یہ مطلب ہے کہ ہر شئے میں اللہ ہے، ہر شئے ہر حال میں معذور و مجبور و محکوم و مقدور ہے، پس ہر شئے اللہ کے نور سے قائم اور موجود ہے، کائنات کی ہر شئے میں اللہ ہے اور کوئی بھی شئے اللہ سے خالی نہیں، جس طرح بادشاہ کی موجودگی میں کسی بھی غلام کو کسی بھی حرکت پہ کوئی جرأت نہیں رہتی اسی طرح اس طالب کو جو اللہ کو حاضر و ناظر جان اور مان لیتا ہے نافرمانی کی جرأت نہیں رہتی، ہر شئے کے دو وجود ہیں، ایک فانی، ایک باقی، جو تو

marfat.com

دیکھتا ہے، فانی ہے اور جس کے نُور سے ہر شے موجُود اور قائم ہے، وُہ تو دیکھ نہیں سکتا
پہلی لاالٰہ اور دُوسری الاّاللہ ہے، لاالٰہ نفی، الاّاللہ اثبات، لاالٰہ مقام فنا،
الاّاللہ مقامِ بقا ہے، لاالٰہ سے ہر شے کی نفی کر اور الاّاللہ سے قائم کر، کائنات کی
ہر شے میں اللہ کو دیکھ، ہر شے اللہ نہیں، ہر شے میں اَللہ ہے۔

گھاس کے اس سُوکھے ہُوئے تنکے اور گلاب کے اس مہکتے ہُوئے پھُول میں ایک
ہی نُور جلوہ گر ہے صنعت میں صانع کو دیکھ اور صانع صنعت میں ایسے پوشیدہ ہے،
جیسے گنے میں گُڑ، کاریگر کی کسی بھی کاریگری کو حقیر مت جان اور نہ ہی کوئی نقص نکال۔
کاریگر نے ہر شے نہایت کمال کاریگری سے بنائی ہے۔ کائنات کی کسی بھی شے کا اپنا
کوئی وجوُد نہیں، ہر شے کا موجُود کرنیوالا اللہ ہے۔ لاالٰہ مقامِ نیست و نابُود اور اِلاّاللہ مقامِ
ہست و بُود ہے، نیستی میں ہستی تلاش کر، تیرے اس قلبوت کے اقلیم میں تیرا معبُود جلوہ گر
ہو اور تو سدا اپنے معبُود کے حضوُر میں سجدہ ریز رہے، یعنی تن کی نگری میں اور من کی نگری
میں امن کا بادشاہ رونق افروز رہے، تو اس کے حضور میں سجدہ ریز رہے، یاحیّ یاقیوم۔
ہر وقت ہر حال میں یہ سوچ، — جو مَیں کہتا ہُوں اللہ سُنتا ہے، جو میں کرتا ہوں، اَللہ
دیکھتا ہے اور جو میں سوچتا ہُوں، اللہ جانتا ہے۔ پس اللہ کے حضوُر میں تیرا بولنا، گستاخی
تدبیر۔ نفاق، اور ہستی عین شرک ہے، یاحیّ یاقیوم

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

marfat.com

تلاوت القرآن العظیم

قرآنِ کریم میں سے ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، مثلاً الف کہا تو دس نیکیاں حاصل کر لیں، اور سورۃ فاتحہ پڑھی تو چودہ سو نیکیاں، قرآن کی تلاوت سے جو نور پیدا ہوتا ہے، وہ فرشتوں کی غذا ہے، آپ مہینے میں ایک بار قرآن ختم کریں، اس کے علاوہ جن سورتوں کو صبح و شام اور رات کو پڑھنے کے لیے فرمایا گیا ہے، ان میں سے جس قدر آپ باقاعدگی سے روزانہ پڑھ سکیں، پڑھا کریں، جس سورۃ کو ایک بار شروع کر لیں پھر ترک نہ کریں، صبح و شام اور رات کو قرآن کی تلاوت کرنا مشکل نہیں، تردد مشکل ہے، موجودہ عادت کو بدل کر اس طرف لانا مشکل ہے، ورنہ رات کو کھانا کھانے کے بعد ان سورتوں کی تلاوت کا اہتمام کیا جائے، یعنی بتی جلائی جائے اور گھر میں اگرچہ کتنا ہی چھوٹا ہو، کوئی چھوٹی سی جگہ قرآن کریم کی تلاوت کے لیے وقف کر دی جائے، پھر ان کا پڑھنا مشکل نہیں ہو گا، رات کو پڑھی جانے والی سورتیں مغرب کے بعد سے لے کر سونے تک جب بھی موقع ملے پڑھ لیں، عشاء کی نماز کے آگے پیچھے پڑھنے کی کوئی پابندی نہیں، اگر کسی دن کہیں آنا جانا ہو اور مغرب و عشاء غیر معمولی حالات میں پڑھنی پڑھیں، تو یہ سورتیں، عصر کی نماز کے بعد بھی پڑھی جا سکتی ہیں، اگر آپ قرآن نہیں پڑھ سکتے، تو پڑھنا سیکھیں اور کسی دوست سے ان سورتوں کو زبانی یاد کر لیں جن کا سونے سے پہلے پڑھنا ضروری ہے۔

marfat.com

سُورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں

جو یہ آیات پڑھتا ہے، گویا اس نے رات بھر قیام کیا، اُسے ہر بُری چیز سے پناہ میں رکھا جاتا ہے۔

○

آل عمران آخری رکوع جس نے اسے پڑھا، وُہ گویا رات بھر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا

○

سُوْرَۃ بنی اسرائیل جب تک حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اسے پڑھ نہ لیتے رات کو نہ سوتے

○

سورہ الم سجدہ یہ قبر میں اپنے قاری کی سفارش کرنیوالی اور اللہ تعالیٰ سے جھگڑنے والی ہے، یہاں تک کہ بخش دیا جائے، آپ کو دراصل مرنا یاد نہیں، ورنہ جان دے کر بھی اور ہر قیمت پر قبر کے اِس امید افزا توشے کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے، روز پڑھتے یا پڑھوا کر سُنتے، اگر ایسا کرتے تو پڑھنے اور سُننے والے دونوں کے عمل سے کروڑوں متاثر ہوتے۔

○

سورۃ یٰسٓ جو اسے رات کو پڑھے وُہ اس حال میں صُبح کرتا ہے کہ بخش دیا جاتا ہے۔

○

سورۃ دخان اسے پڑھنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے رات بھر مغفرت کی دُعائیں مانگتے رہتے ہیں

○

سورۃ واقعہ جو اسے روز رات کو پڑھے، اسے کبھی فاقہ نہ ہو۔

marfat.com

سُورۃ مُلک یہ اپنے قاری کو قبر کے عذاب سے بچانے والی ہے۔

سُورۃ یٰس ، دخان اور ملک تینوں سُورتیں اس سلسلۂ عالیہ میں نہایت پابندی اور اہتمام سے پڑھی جاتی ہیں، اللہ تعالےٰ آپ کو اور سب مُسلمانوں کو ان کی باقاعدہ تلاوت پر مداومت فرمائے، آمین۔

ان سُورتوں کے علاوہ دُوسری سُورتیں جن کا رات کو پڑھنے کا حکم ہے، یہ ہیں: زمر، حدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن، اعلیٰ، انشراح، قدر، زلزال اور کوثر۔

سونے کا مسنون طریقہ

جب سونے کیلئے تیار ہو، وضو کرو، دو نفل پڑھو، قبلہ رُخ دائیں کروٹ پر لیٹ کر دائیں ہتھیلی پر سر رکھ کر سوؤ، سونے سے پہلے لیٹے لیٹے سورۃ فاتحہ ایک بار، اخلاص ایک بار، البقرہ سے مُفلحون تک ایک بار، آیت الکرسی تا خالدُون ایک بار، البقرہ کی آخری تین آیتیں للّٰہ مافی السمٰوٰت سے آخر تک ایک بار، کافرون ایک بار، اخلاص فلق اور ناس تین تین بار، سُبحان اللہ ۳۳ بار، الحمدللہ ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۴ بار اَستَغفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ وَاَتُوبُ اِلَیہِ ۳ بار پڑھو، پھر اللہ اللہ کرتے سو جاؤ، ایسی راحت سے رات بسر ہوگی کہ الحمدللہ! اللہ کرے آپ کا سونا اللہ ہی کی عبادت میں گزرے، پھر اُٹھ کر تہجد کی نماز پڑھیں اور اس حال میں سو کر اُٹھنا کوئی مُشکل نہیں، تہجد سے لے کر چاشت تک قرآن کریم کی یہ سُورتیں تلاوت کریں۔

marfat.com

سُورۃ الفاتحہ ام العلوم، سبع المثانی اور قرآن عظیم، ایسی سُورۃ نہ توریت میں ہے نہ زبور میں، نہ انجیل میں اور نہ قرآن میں، نہ ہی ہم سے پہلے کسی اور پہ اُتری، یہ سُورۃ ہر مرض سے شفا ہے اور ہر فیض کو کھولنے والی ہے۔

○

طٰہٰ اور یٰسین اللہ تعالےٰ نے دُنیا پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے ان دونوں سُورتوں کو خُود پڑھا، فرشتوں نے سُنا تو کہا، مبارک ہے وُہ قوم جس پر یہ قرآن نازل ہوگا ان دلوں کو خُوش خبری ہے جو اسے یاد کریں گے اور ان زبانوں کے لیے خوشحالی ہے جو انہیں پڑھیں گی۔ سُورۃ یٰس قرآن کا دل ہے، جو آدمی صُبح کے وقت یٰس پڑھتا ہے، اس کی حاجتیں پُوری کی جاتی ہیں، ایک بار یٰس پڑھنے کا ثواب دس قُرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے، قیامت کے دن حساب کتاب ہو چُکنے کے بعد قرآن کریم اُٹھالیا جائے گا، اور یہی سُورتیں طٰہٰ اور یٰس ہی جنّتیوں کا قرآن ہوگا، الحمدللہ گویا یہی دونوں سُورتیں قرآن کریم کی ابتدار اور یہی انتہا ہیں۔

○

سُورۃ فتح حضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کو یہ سُورۃ ہر شے سے جس پر کہ سُورج چمکا محبُوب ہے۔

○

سورۃ رحمٰن ہر شئے کی زینت ہوتی ہے، قُرآن کریم کی زینت سُورۃ رحمٰن ہے۔

marfat.com

سورۃ المزمّل اسے گیارہ بار پڑھیں، یہ سورۃ اس سلسلۂ عالیہ میں نہایت باقاعدگی سے پڑھی جاتی ہے۔

○

سورۃ اعلیٰ یہ سورہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ کو محبوب ہے۔

○

سورۃ العلق یہ سورۃ قرآنِ کریم کی پہلی سورت ہے، جو اُتری، اسے ایک یا تین یا گیارہ بار پڑھیں۔

○

سورۃ التکاثر اس کے پڑھنے کا ثواب ہزار آیت کے برابر ہے۔

○

سورۃ الکفرون یہ ثواب میں ایک چوتھائی قرآنِ کریم کے برابر ہے۔

○

سورۃ النصر یہ ثواب میں ایک چوتھائی قرآنِ کریم کے برابر ہے، اسے اکیس بار پڑھیں

○

سورۃ اخلاص یہ سورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے، جو دس بار پڑھے اس کے لیے جنّت میں ایک قصر (محل)، بنایا جاتا ہے۔

○

marfat.com

سُورۃ الفلق اور الناس، یہ دونوں سُورتیں ہمزاد، شیاطین، جنات اور ہر بُری شے سے پناہ دینے والی اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے والی اور محبوب حق ہیں انہیں ۷، یا زیادہ بار پڑھیں۔

ان کے علاوہ سُورۃ نوح، مدثر، دہر، مرسلات، تکویر، انفطار، انشقاق، فجر فیل، قریش، ماعون، کوثر اور لہب پڑھیں۔

عصر کے وقت سُورۃ نبا یعنی عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ پڑھیں

یہ اذکار مخصوص اوراد ہیں، ان کے علاوہ ہمہ تن ومن اللہ کے ذکر میں محو و مستغرق ہوں اور ہر حال میں، ہر وقت لیٹے، بیٹھے، چلتے پھرتے اللہ اللہ کریں۔

اذکار و تسبیحات - بعد ہر نماز

نماز پڑھ چکنے کے بعد جبتک آدمی اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھا اللہ اللہ کرتا رہتا ہے فرشتے اس کیلئے دُعائیں کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی رحمت اس پہ نازل ہوتی رہتی ہے اگر آپ کاروباری ہیں یا کسی جگہ مُلازم ہیں اور نماز کے بعد اطمینان سے اپنی جگہ بیٹھ نہیں سکتے تو نماز پڑھ چکنے کے بعد اپنے کام پہ جاتے چلتے چلتے پڑھیں اور ان کا پڑھنا کوئی مشکل نہیں اور کسی کو بھی مشکل نہیں۔ ہر قسم کا آدمی ہر حال میں آسانی سے پڑھ سکتا ہے۔

- اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ایک بار • اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ۔ تین بار
- اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ایک بار

marfat.com

(ابن عباسؓ) مشکوۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸
(ثوبانؓ) مشکوۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

- سورۃ فاتحہ - ایک بار
- آیۃ الکرسی - ایک بار

آیۃ شہادت ایک بار

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

آیۃ نبوت ایک بار

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

نے فرمایا، بے شک سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، آلِ عمران کی دو آیتیں (شہد اللہ ... الخ)
اور قل اللّٰھم ملک الملک ..... بغیرِ حساب تک ۔ عرش پر لٹکی ہوئی ہیں، اور ان کے
اور اللہ سبحانہ، کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے، ان آیات نے عرض کیا کہ ہمیں تو
زمین پر اُتارتا ہے اور ان لوگوں کی طرف جو تیری نافرمانی کرتے ہیں، اللہ عزوجل
نے فرمایا، مَیں نے قسم کھائی ہے کہ میرے بندوں میں سے کوئی ایسا نہیں، جو تمہیں ہر
نماز کے بعد پڑھے، مگر مَیں اس کا ٹھکانہ جنّت میں بناؤں گا۔ خواہ اس کے عمل کیسے ہوں
اور مَیں ضرور اسے حظیرۃ القدس میں آباد کروں گا۔ اور مخفی آنکھ سے ہر روز ستّر مرتبہ
اس کی طرف (مہر کی نگاہ سے) دیکھوں گا۔ اور ہر روز اُس کی ستّر حاجتیں پوری کرونگا
ان میں سے اَدنیٰ حاجت بخشش ہے۔ اسے ہر دشمن سے پناہ دُونگا اور اس کی مدد
کروں گا۔ (کنز العمال، جلد اوّل صفحہ ۵-۳۰۴ شمار ۵۰۶۵)

- سُورۃ اخلاص ۱۰ بار
- سُورۃ الفلق ایک بار
- سُورۃ الناس ایک بار

انسؓ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۳ شمار ۲۰۴

عقبہؓ بن عامر / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۱ شمار ۸۹۸

- سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار
- اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ بار
- لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

marfat.com

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ایک بار

یہ تسبیحات پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ دریا کی جھاگ کے برابر ہوں، (ابوہریرہؓ، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمار ۸۹۶)

یا حیُّ یا قیّومُ

یہ اسم میرا اور یہاں کے ہر عقیدت مند طالب حق کا اسم مربی اور فریاد رس ہے اس سلسلۂ عالیہ میں اس کا کثرت سے ورد کیا جاتا ہے، آپ اس اسمِ اعظم یاحیی یاقیوم کو ۱۱۱ بار باقاعدہ پڑھیں، چند بار سجدے میں بھی ضرور پڑھیں۔

جو صاحب اللہ کے ذکر کے لیے فارغ ہوں، وہ اس اسمِ اعظم کو اس سے زیادہ بار پڑھیں، مثلاً تین سو بار، پانچ سو بار، گیارہ سو بار، تین ہزار بار، گیارہ ہزار بار، یا جتنی بار اللہ آپ کو توفیق دے، یہاں تک کہ لاکھ بار روز پڑھیں۔

درود شریف

قرآن کریم میں ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب ۵۶)

marfat.com

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

۱۔ جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجے گا۔ (ابوہریرہؓ / الصحیح لمسلم جلد اوّل صفحہ ۱۷۵)

۲۔ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں، جو مجھ پر سلام بھیجے، مگر یہ کہ اللہ میری رُوح مجھ پر لوٹا دیتا ہے، یہاں تک کہ مَیں اس کے سلام کا جواب دیتا ہُوں۔ (ابوہریرہؓ، سنن ابوداؤد جلد اوّل صفحہ ۲۷۹)

۳۔ ہر دُعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب ہوتا ہے، جب تک کہ جناب مُحمّد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر درود نہ بھیجا جائے، جب دُعا مانگنے والا ایسا کرے گا تو یہ حجاب پھٹ جاتا ہے اور دُعا قبولیت کے مقام میں داخل ہو جاتی ہے اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو دُعا واپس لوٹ آتی ہے۔ (علی المرتضیٰؓ / القول البدیع صفحہ ۱۶۷)

۴۔ مجھ پر روشن رات (جمعہ کی رات) اور روشن دن (جمعہ کے دن) میں درود کی کثرت کرو (عمرؓ / جواہر البحار جلد ۴ صفحہ ۷-۱۶۶)

۵۔ دوسرے انبیا اور رسل علیہم السلام پر درود بھیجا کرو، کیونکہ وہ بھی میری طرح ہی بھیجے ہوئے تھے۔ (ابوہریرۃ / درۃ الناصحین جلد ۲، صفحہ ۵۰)

marfat.com

مندرجہ ذیل یہاں کے چُنے ہوئے درود شریف ہیں انھیں یاد کریں اور باقاعدگی سے پڑھیں لمبی عبارت دیکھ کر نہ گھبرائیں یہ گھنٹوں کا نہیں، منٹوں کا کام ہے۔ ان کے فضائل کسی کے بھی احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے،

○ صلوۃ الاویسیہ والاستغفار :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

۱۱ بار یا ۲۱ بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ

marfat.com

فِي كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ
مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى
بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

ایک بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِيْ
عِلْمِ اللهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ ط

۱۱ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَيِّدِنَا اٰدَمَ
وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى
وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰةُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ ط ۳ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۱۴ بار

marfat.com

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

اے اللہ ہماری طرف سے حضرت محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

وُہ جزا عطا فرما، جس کے وُہ اہل ہیں۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ اَتْعَبَ سَبْعِیْنَ کَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط) (الترغیب والترھیب، جلد ۲ صفحہ ۵۰۴ شمار ۲۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کہے، جزی اللہ عنا ... الخ تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ہزار دن تک مشقت میں ڈالیگا، یعنی وُہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائینگے۔

بعد فجر و عصر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۳ بار

سُورۂ حشر کی آخری ۳ آیات ۳ بار

جس نے انھیں پڑھا، ستر ہزار فرشتے اُس کی مغفرت کی دُعا کرتے ہیں اور اگر

وہ اسی رات یا دن میں مر جائے، شہید مرے اور شیطان سے محفوظ رکھا جائے۔

(معقل بن یسار/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۲ شمار ۲۰۳۹)

- سورۃ اخلاص ۳ بار، سورۃ فلق ۳ بار سورۃ ناس ۳ بار

صبح و شام تین تین بار یہ سورتیں پڑھنے والے کے لیے ہر چیز سے کافی ہونگی یعنی ہر بلا کو دفع کریں گی۔ (عبداللہ بن خبیبؓ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۴ شمار ۲۰۴۵)

- سُبْحَانَ اللّٰهِ سو بار
- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو بار
- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو بار
- اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو بار

(عمروؓ بن شعیب/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۸۹ شمار ۲۱۸۹)

- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

جس نے یہ کلمہ دن میں سو دفعہ کہا، اس کے گناہ دور کیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور قیامت کے دن اس شخص کے عمل سے بہتر کسی کا عمل نہ ہوگا، مگر اس شخص کا جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ کہا۔

(ابوہریرہؓ/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۸۶ شمار ۲۱۷۳، ۲۱۷۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم سے پہلے کسی اُمّت پر ہمیشہ کے لیے اور پوری نازل نہیں ہوئی، اس کے

marfat.com

فضائل و برکات کوئی کیونکر لکھ سکتا ہے؟ تمام آسمانی کتابوں کا نچوڑ قرآن کریم میں اور سارے قرآن کریم کا سورۃ فاتحہ میں اور ساری فاتحہ کا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں، ساری بسم اللہ شریف کا ب کے نیچے والے نقطے میں، حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے ایک موقع پر فرمایا تھا، وہ نقطہ میں ہوں۔

جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی، دریاؤں نے شور مچایا، ہوائیں پورب کیطرف چلیں، جانوروں نے کان لگائے، شیطانِ رجیم پر پتھر برسائے گئے، شیطان نے سر پر خاک ڈالی اور اللہ نے اپنی عزت و جلالت کی قسم کھائی کہ جس کام و کلام میں میرا یہ نام لیا جائے گا، برکت ہوگی، جس بیمار پر پڑھا جائے گا، شفا ہوگی، جو اسے پڑھے گا، جنت میں جائے گا، جنت میں کُل چار پانی کے حوض ہیں، ایک پر لکھا ہے "بسم" دوسرے پر "اللہ" تیسرے پر "الرحمٰن" اور چوتھے پر "الرحیم"۔ ان سے انواع و اقسام کے مشروبات کی نہریں جاری ہونگی۔ جو جنتیوں کے ساتھ ساتھ بہیں گی، جس قسم کی شے جب بھی کوئی پینا چاہے گا، پی سکے گا۔ غرضیکہ بسم اللہ شریف عاشقوں مشتاقوں اور طالبوں کے سینوں کا نور، پشت پناہ، ہر شے سے بچانے والی حذر، اور ہر منزل پر پہنچانے والی مشعلِ راہ ہے، آپ اسے تکیہ کلام بنالیں اور ہر کام و کلام سے پہلے بسم اللہ شریف لازم قرار دے لیں، یہاں تک کہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے، کھاتے پیتے، غرضیکہ ہر وقت، ہر حال میں، جب بھی کچھ کہنے یا کرنے لگیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کریں، اسے کہہ کے دیکھیں، اسے پڑھ کے دیکھیں، اسے جس نے بھی پڑھا اور جب بھی پڑھا، ہر مشکل حل ہوئی، اس سلسلہ عالیہ میں اسے نہایت

marfat.com

باقاعدگی اور کثرت سے پڑھا جاتا ہے، مثلاً فجر اور عصر کے وقت ۱۱۱ بار یا ۳۰۰ بار یا ۵۰۰ بار یا ۷۸۶ بار یا ۱۱۰۰ بار۔

اس کی قرأت آپ کے وجود سے سستی، ناداری، بیماری اور کسل وغیرہ کو جلا دے گی، اس کی جگہ رحمت و برکت کی لہریں دوڑا دے گی، ماشاء اللہ

اس کے ساتھ ایک اور جلیل القدر کلمہ وابستہ ہے اور وہ ہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ یہ کلمہ اس اُمت کے لیے عرش کے نیچے ایک خزانہ ہے اس کا قاری کبھی مفلس نہیں ہوتا، اس میں ننانوے مرضوں کی دوا ہے، جس میں ادنیٰ درجے کا مرض جنون ہے، یہ کلمہ نقصان کی ستر قسموں کو دور کرتا ہے، جن سے ادنیٰ افلاس ہے، شیطان کے لیے ایک حصار ہے جسے وہ کبھی پھاند نہیں سکتا، اور شیطان بغیر چھری کے ہلاک ہو جاتا ہے، جب بندہ اس کلمہ کو ادا کرتا ہے، اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے سچ کہا، میرا بندہ بری ہوا، اطاعت گزار ہوا اور اس نے اپنے تمام معاملات مجھے سونپ دیئے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو خیبر کے میدان میں بھیجا تو یہی فرمایا کہ اگر کسی بھنور میں پھنس جاؤ تو کہنا: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

حضرت سرکار غوثِ اعظم محبوبِ سبحانی اور حضرت بدرالدین امام ربانی، مجدد الف ثانیؒ نے بھی اپنی تعلیماتِ طریقت میں انہی دو کلمات کو سراہا، آپ اسے ہر دو طریقوں سے پڑھ سکتے ہیں، ملا کر بھی اور علیحدہ علیحدہ بھی، دونوں کو ملا کر پڑھنا،

marfat.com

اعلیٰ وارفع ہے، آپ اسے پڑھیں، ان میں غور وفکر کریں۔ یعنی غور سے سوچیں آپ کے دل میں علوم وفنون کے وہ رموز ونکات وارد ہوں گے جو کسی اور طریقے سے کبھی وارد نہیں ہو سکتے، یاحی یا قیوم! الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ آپ کو ان دو کلمات کے حقیقی فیوض سے فیضیاب کرے، آمین۔

یہی کلمات معرفت کی اصل اور یہی کلمات عظیم المعرفت ہیں۔ آپ انہیں پڑھ کے دیکھیں آپ کے جملہ شکوک رفع ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ

بعد مغرب وفجر

- اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۷ بار
- مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھنے والے کے لیے دوزخ کی آگ سے نجات لکھدی جائے گی اور اگر نماز فجر کے بعد یہ کلمہ کہے اور اس دن مرجائے تو اس کے لیے آگ سے نجات لکھدی جائے گی۔

(حارثؓ بن تمیمی / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۰۳ شمار ۲۲۷۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذِی الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ۔ ایک بار

رات اور دن کے آغاز میں یہ دُعا پڑھنے والا، ابلیس اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہتا ہے۔ (زبیرؓ بن عوام / کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۱ شمار ۵۰۲۶)

marfat.com

روزمرّہ کی دُعائیں

جب مؤذّن آذان دے تو کہو

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اذان سُننے کے بعد دُعا مانگی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار (یعنی اذان کے پروردگار) اور قائم ہونے

الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفُضِیْلَۃَ

والی نماز کے مالک حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط

اور مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے وعدہ کیا

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی (ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۶۴ شمارہ ۱۸۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۱۲)

marfat.com

وضو کی زکوٰۃ

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تمام

اللہ کے نام سے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو

الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَ تمام

کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری

رِضْوَانِکَ وَ تَمَامَ مَغْفِرَتِکَ ۔

خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے علیؓ جب تو وضو کرے تو کہہ بسم اللہ اللھم ... الخ یہ وضو کی زکوٰۃ ہے۔

(کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۶)

قبلِ وضو بِسمِ اللہ کہنا

بِسْمِ اللّٰہِ ۔

اللہ کے نام کے ساتھ

حضرت رباح بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی دادی اپنے والد سے بیان کرتی ہیں کہ مَیں نے جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جو شخص وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ کہے اُس کا وضو نہیں۔

(جامع الترمذی جلد اوّل صفحہ ۶ / سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۲ / سنن ابی داؤد جلد اوّل صفحہ ۱۳ سنن النسائی جلد اوّل صفحہ ۱۱ / احیاء العلوم الدین جلد اوّل صفحہ ۸۰)

وضو سے پہلے

بِسْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت والا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلیے

عَلَى الْاِسْلَامِ۔

ہیں اسلام کے مطابق

حضرت حسن رضی اللہ عنہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ثواب حاصل کرنے کا طریقہ سکھایا اور فرمایا جب تمہیں وضو کے پانی کا برتن پیش ہو تو کہو بسم اللہ العظیم ... الخ اور جب اپنی شرمگاہ کو دھوؤ تو کہو اللّٰھم حصن فرجی واجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین واجعلنی من الذین اذا تبلیتھم صبروا واذا اعطیتھم شکروا ۔ اور جب کلی کرو تو کہو اللّٰھم اعنی علی تلاوۃ ذکرک اور جب ناک میں پانی ڈالو تو کہو اللّٰھم لا تحرمنی رائحۃ

marfat.com

الجنۃ اور جب اپنا منہ دھوؤ تو کہو اللّٰھم بیض وجھی یوم تبض وجوہ و تسود وجوہ اور جب دایاں بازو دھوؤ تو کہو اللّٰھم اعطنی کتابی بیمینی و حاسبنی حسابًا یسیرا اور جب بایاں بازو دھوؤ تو کہو اللّٰھم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا من وراء ظھری اور جب سر کا مسح کرو تو کہو اللّٰھم غشنی برحمتک اور جب اپنے دونوں کانوں کا مسح کرو تو کہو اللّٰھم اجعلنی ممن یستمع القول فیتبع احسنہ اور جب اپنے دونوں پاؤں کو دھوؤ تو کہو اللّٰھم اجعلہ سعیًا مشکورًا و ذنبا مغفورا و عملا متقبلا اللّٰھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین اللّٰھم انی استغفرک و اتوب الیک پھر اپنے سر کو آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور کہو الحمد للہ الذی رفعھا بغیر عمد ایک فرشتہ تیرے سر پر کھڑا ہو کر تمہاری کہی ہوئی بات سر بمہر کر دے گا اور پھر اسے آسمان کی طرف لے کر چڑھے گا تو وہ عرشِ معلیٰ کے نیچے اس تحریر کو رکھے گا تو یہ مہر قیامت تک باقی رہے گی۔

(کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۲ شمار ۲۳۶۳)

دورانِ وضو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ کو اور کشادہ کر دے میرے گھر کو

وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ط

اور برکت عطا فرما میرے رزق میں

marfat.com

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی لے کر آیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو شروع کیا اور میں نے سُنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے وقت فرما رہے تھے۔ اللھم اغفر لی ذنبی و وسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! آپ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دُعا فرما رہے تھے۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں نے (دنیا و آخرت کی) کوئی چیز چھوڑ دی۔ یعنی میں نے سب کچھ مانگ لیا۔

(نسائی / ابن سُنّی / حصنِ حصین صفحہ ۱۵۹/۶۰)

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

اے اللہ درست کر دے میرے لیے میرے دین کو اور کشادہ کر دے میرے لیے میرے گھر کو

وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

اور برکت عطا فرما مجھے میرے رزق میں۔

حضرت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا تو آپ نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی اور پھر کہا: اللھم اصلح لی دینی ... الخ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۹)

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے بخشش مانگتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرتے وقت کہے: سبحٰنك اللھم وبحمدك ..... الخ (تو بعینہٖ یہ الفاظ یا اس کا ثواب) اس کے لیے پرچہ پر لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے جو قیامت تک (لگی رہے گی اور) توڑی نہیں جائے گی۔

(حصن حصین صفحہ ۱۵۹)

ہاتھ دھوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى

شروع کرتا ہوں بڑے اللہ کے نام کے ساتھ اور سب تعریفیں (اور شکر) اللہ کے لیے ہے

الْاِسْلَامِ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اسلام پر اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے

وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ

اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے ان لوگوں کے زمرہ

marfat.com

الَّذِیۡنَ اِذَآ اَعۡطَیۡتَهُمۡ شَکَرُوۡا وَ اِذَا

یں داخل فرما کہ جب تو انہیں دیتا ہے تو شکر کرتے ہیں اور جب

اُبۡتَلَیۡتَهُمۡ صَبَرُوۡا -

مصیبت میں مبتلا کرتا ہے تو صبر کرتے ہیں۔

حضرت ابو اسحاق السبیعی نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کلمات سکھائے جنہیں وضو کے وقت کہوں، تو میں انہیں نہیں بھولا۔

جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی لایا جاتا تو ہاتھ دھوتے وقت فرماتے، بسم اللہ العظیم .... الخ اور جب استنجا فرماتے تو کہتے اللھم حصن فرجی تین بار، اور جب کلی کرتے تو کہتے اللھم اعنی علی تلاوۃ ذکرک اور جب ناک میں پانی ڈالتے تو فرماتے اللھم بیض وجھی یوم تبض وجوہ و تسود وجوہ اور جب دایاں ہاتھ دھوتے تو فرماتے اللھم آتنی کتابی بیمینی و حاسبنی حسابا یسیرًا اور جب بایاں (بازو) دھوتے تو فرماتے اللھم لا تعطنی کتابی بشمالی و لا من وراء ظھری اور جب سر کا مسح کرتے تو فرماتے اللھم غشنی برحمتک اور جب اپنے دونوں کانوں کا مسح کرتے تو فرماتے اللھم اجعلنی من الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ اور جب اپنے دونوں پاؤں دھوتے تو فرماتے اللھم اجعل لی سعیا مشکورا و ذنبا مغفورا و تجارۃ لن تبور۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھاتے تو فرماتے الحمد للہ الذی رفعھا بغیر عمد

marfat.com

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک فرشتہ (ان کلمات کہنے والے) کے سر پر کھڑا ہو کر جو کچھ کہتا ہے ایک ورق میں لکھتا جاتا ہے پھر سر بمہر کر دیتا ہے پھر اُٹھا کر عرش کے نیچے رکھ دیتا ہے۔ تو وہ مہر قیامت تک نہیں توڑی جائے گی

(کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳۔ شمار ۲۳۶۴)

کلی کرتے وقت

ل اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَ

اے اللہ مدد فرما میری قرآن کی تلاوت کرنے اور

ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

اپنے ذکر اور اپنے شکر کرنے اور عمدہ طریقے سے اپنی عبادت کرنے میں

ل اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ ذِکْرِکَ ۔

اے اللہ میری مدد فرما اپنے ذکر کی تلاوت کرنے میں

ل محقق علامہ محمد امین المعروف ابن عابدین اپنی کتاب "ردالمحتار علی الدر المختار" میں الدعاء بالوارد ... الخ کے تحت لکھتے ہیں یعنی جو دعائیں وضو کرتے وقت ہر عضو کے ساتھ چلی آرہی ہیں بسم اللہ پڑھنے کے بعد کلی کرتے وقت کہے اللھم اعنی علی تلاوۃ القران ..... الخ

(ردالمحتار علی الدر المختار جلد اول صفحہ ۹۰)

marfat.com

۵ کنزالعمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۲ شمار ۲۳۶۳ و صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴

ناک میں پانی لیتے وقت

۱ اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا

اے اللہ سنگھانا مجھے ہوا بہشت کی اور نہ

تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ۔

سنگھانا مجھے ہوا دوزخ کی۔

۲ اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ۔

اے اللہ مجھے جنت کی خوشبو سے محروم نہ رکھیو

۳ اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ۔

اے اللہ مجھے جنت کی خوشبو سنگھانا

۴ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّتِیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ

اے اللہ مجھے میری حجت تلقین کر دے اور مجھے جنت

رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ۔

کی خوشبو سے محروم نہ رکھ

۱ رد المحتار (شامی) جلد اوّل صفحہ ۹۰

۲ کنز العمال جلد ۵ صفحہ ۱۱۲ شمار ۲۳۶۳

۳ کنز العمال جلد ۵ صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴

۴ حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں داخل ہُوا (تو دیکھتا ہوں) کہ ان کی داہنی طرف پانی کا برتن ہے تو بسم اللہ کہی پھر اپنے دائیں ہاتھ پر پانی بہایا پھر استنجا کیا اور فرمایا اللھم حصن فرجی واستر عورتی ولا تشمت بی الاعداء پھر کلی کی اور ناک میں پانی لیا اور فرمایا اللھم لقنی حجتی ولا تحرمنی رائحۃ الجنۃ پھر اپنے مُنہ کو دھویا اور کہا اللھم بیض وجھی یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ پھر اپنے دائیں (بازو) پر پانی ڈالا اور فرمایا اللھم اعطنی کتابی بیمینی والخلد بشمالی پھر اپنے بائیں (بازو) پر پانی ڈالا اور فرمایا اللھم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا تجعلھا مغلولۃ الی عنقی پھر اپنے سر کا مسح کیا اور فرمایا اللھم غشنا برحمتک فانا نخشی عذابک اللھم لا تجمع بین نواصینا واقدامنا پھر اپنی گردن کا مسح کیا اور فرمایا اللھم نجنا من مقطعات النیران واغلالھا پھر اپنے دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا اللھم ثبت قدمی علی الصراط یوم تزل فیہ الاقدام پھر سیدھے کھڑے ہُوئے اور فرمایا اللھم کما طھرتنا بالماء فطھرنا من الذنوب پھر اپنے ہاتھ سے بتاتے ہُوئے کہا اس طرح ان کے پوروں سے پانی کے قطرے گرتے تھے پھر کہا کہ اے میرے بیٹے میری طرح تم بھی کرو کیونکہ جو قطرہ تمہارے پوروں سے ٹپکے گا اس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرمائیں گے جو قیامت تک تمہارے لیے بخشش طلب کرے گا۔ اے میرے بیٹے جو ایسا

کرے گا جیسا کہ میں نے کیا اس کے گناہ جھڑ جائیں گے جیسے سخت آندھی کے دن درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۵۔

مُنہ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ

اے اللہ روشن کرنا میرے چہرے کو جس دن روشن ہوں گے

وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ۔

کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے

کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۲ شمار ۲۳۶۳ و صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴ و صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۵۔

ردّ المحتار علی ردّ المختار (شامی) جلد اوّل صفحہ ۹۰۔

دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ

اے اللہ عطا کرنا مجھے میری کتاب میرے داہنے ہاتھ میں اور حساب

حِسَابًا يَّسِيْرًا۔

لینا میرا آسان حساب۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ[۲]

اے اللہ میرا اعمالنامہ میرے دائیں ہاتھ دے اور خُلد کو

بِشِمَالِیْ۔

میرے بائیں ہاتھ میں۔

[۱] کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۲ شمار ۲۳۶۳ و صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴۔
ردّ المحتار علی الدر المختار جلد اوّل صفحہ ۹۰ و احیاء العلوم امام الغزالیؒ صفحہ ۸۰
[۲] کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۵

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا[۱]

اے اللہ نہ عطا کرنا مجھے میری کتاب میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ

مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ۔

پیٹھ کے پیچھے سے۔

marfat.com

۲ اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا

اے اللہ نہ عطا کرنا مجھے میری کتاب میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ

تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِیْ۔

کر انہیں بندھا ہوا میری گردن تک۔

۱ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳/۱۱۲ شمار ۲۳۶۳ و صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴ و
ردّ المحتار علی الدر المختار جلد اوّل صفحہ ۹۰

۲ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۵

سر کا مسح کرتے وقت

۱ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ

اے اللہ سایہ عطا کر مجھے اپنے عرش کے نیچے جس دن

لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ۔

کوئی سایہ نہ ہو گا سوائے تیرے عرش کے سائے کے۔

۲ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ۔

اے اللہ مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ۔

marfat.com

۳ اَللّٰھُمَّ غَشِّنَا بِرَحْمَتِکَ فَاِنَّا نَخْشٰی

اے اللہ ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ کیونکہ ہم تیرے عذاب

عَذَابَکَ ط اَللّٰھُمَّ لَا تَجْمَعْ بَیْنَ

سے ڈرتے ہیں۔ اے اللہ ہماری پیشانیوں اور

نَوَاصِیْنَا وَ اَقْدَامِنَا ط

قدموں کو جمع نہ کرنا۔

۱ ردالمحتار علی الدر المختار جلد اوّل صفحہ ۹۰

۲ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳/۱۱۲ شمار ۲۳۶۳ و صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴

۳ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۵۔

کانوں کا مسح کرتے وقت

۱ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے ان لوگوں میں جو سنتے ہیں بات کو

الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ۔

پس پیروی کرتے ہیں اچھی بات کی۔

marfat.com

۲؎ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّسْتَمِعُ الْقَوْلَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے ان میں جو سنتے ہیں بات کو

فَیَتَّبِعُ اَحْسَنَہٗ۔

پس اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔

۱؎ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴

ردالمحتار علی الدر المختار جلد اول صفحہ ۹۰

۲؎ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۲/۱۱۳ شمار ۲۳۶۳

گردن کا مسح کرتے وقت

۱؎ اَللّٰھُمَّ نَجِّنَا مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ

اے اللہ ہمیں آگ کے ٹکڑوں (شعلوں) سے نجات دے

وَ اَغْلَالِھَا۔

اور اس کے طوق سے

۲؎ اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ میری گردن آگ سے آزاد کر۔

marfat.com

۱؎ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۵

۲؎ ردّ المحتار علی الدر المختار جلد اوّل صفحہ ۹۰

دایاں پاؤں دھوتے وقت

۱؎ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ

اے اللہ ثابت قدم رکھیو مجھے سیدھی راہ پر

الْمُسْتَقِیْمِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

جس دن پھسلیں گے بہت سے قدم

۲؎ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ

اے اللہ میرا قدم ثابت رکھنا

یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ۔

جس دن اس میں قدم پھسلیں گے۔

۳؎ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّ

اے اللہ میری کوشش کو قابل قدر بنا دے اور

ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ط اَللّٰھُمَّ

میرے گناہ کو بخشا ہوُا اور عمل کو مقبول اے اللہ

اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ

مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دے اور پاک ہونے والوں

الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْتَغْفِرُكَ

میں سے کر دے اے اللہ میں تجھ سے بخشش طلب

وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

ل ردّالمحتار علی الدر المختار جلد اوّل صفحہ ۹۰

اور حجۃ الاسلام امام غزالیؒ نے اپنی کتاب احیاء العلوم الدین میں "الصراط" کے بعد "المستقیم" کا اضافہ کیا ہے۔

لے کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمارہ ۲۳۶۵ ۳ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳-۱۱۲ شمارہ ۲۳۶۲

بایاں پاؤں دھوتے وقت

لے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ

اے اللہ بنا دے میرے گناہ کو بخشا ہوُا اور

marfat.com

سَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔

میری کوشش کو قابل قدر اور بنادے میری تجارت کو ایسا جس میں کبھی نقصان نہ ہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّ ؎۲

اے اللہ میری سعی کو قابل قدر بنا اور

ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ۔

میرے گناہ کو بخشا ہوا اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو۔

؎۱ ردّ المحتار علی الدر المختار جلد اوّل صفحہ ۹۰

؎۲ کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴

وضو کے بعد

اِرْفَعُوْا النَّظَرَ اِلَی السَّمَآءِ

اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھاؤ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جس نے وضو کیا اور اُس کو مکمّل کیا پھر اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا اور کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ ..... الخ اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ پس وُہ جس میں سے

marfat.com

چاہے داخل ہو۔

ے ابن ابی شیبہ جلد اوّل صفحہ ۴
سنن ابی داؤد جلد اوّل صفحہ ۲۳

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تنہا کے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
شریک نہیں اس کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے

رَسُوْلُهٗ ط ثلث مرّات
اور اس کے رسول ہیں ۳ بار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اچھی طرح وضو کرے پھر تین مرتبہ کہے اشھد ان لا الہ الا اللہ..... الخ تو اس کے لیے آٹھ دروازے جنت کے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازہ سے چاہے داخل ہو۔ ابوالحسن بن سلمہ قطان نے کہا ابراہیم بن نصر نے ابونعیم سے اسی قسم کی روایت کی ہے۔

سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۶
سنن ابی داؤد جلد اوّل صفحہ ۲۳
سنن النسائی جلد اوّل صفحہ ۱۹

marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

اے اللہ شامل کر دے مجھے توبہ کرنے والوں میں اور شامل کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ؕ

پاک صاف رہنے والے لوگوں میں

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مکمل طور پر وضو کرے اور پھر یہ کہے۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک له واشھد ان محمدا عبدہٗ ورسوله اللّٰھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین۔ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

اس باب میں حضرت انس اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ ابو عیسےٰ نے کہا حدیث عمرؓ میں زید بن حباب کی مخالفت کی گئی۔

جامع الترمذی جلد اوّل صفحہ ۹

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

معبود نہیں سوائے تیرے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

marfat.com

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد کہا۔ سُبحٰنک اللھم وبحمدك ..... الخ (ان کلمات کو) سر مہر کر کے عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے اور قیامت تک اس مہر کو نہیں توڑا جائیگا۔

ابن ابی شیبہ جلد اوّل صفحہ ۲۔

عمل الیوم واللیلہ لابن سنی صفحہ ۱۱ شمار ۲۸

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد جلد اوّل صفحہ ۲۳۹

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے انہوں نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر وضو سے فارغ ہو کر کہے سبحٰنك اللھم وبحمدك .... الخ اے اللہ تو پاک ہے اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں ان کلمات کو سر بمہر کر کے عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ اور قیامت تک اس مہر کو نہیں توڑا جاتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَھَا بِغَیْرِ عَمَدٍ.

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے (آسمان کو) بلند فرمایا بغیر ستون کے

کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳/۱۱۲ شمار ۲۳۶۳ ۔ صفحہ ۱۱۳ شمار ۲۳۶۴

marfat.com

اَللّٰھُمَّ کَمَا طَھَّرْتَنَا بِالْمَآءِ فَطَھِّرْنَا

اے اللہ جیسے ہمیں پانی کے ساتھ پاک کیا ہے پس ہمیں

مِنَ الذُّنُوْبِ۔

گناہوں سے پاک کر دے۔

کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۱۳ شمارہ ۲۳۶۵

جب مسجد میں داخل ہو

حضرت ابا حمید اور ابا سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو سلام بھیجے رسول اللہ علیہ وسلم پر۔ پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

اے اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

پھر جب نکلے تو کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

marfat.com

(دارمی عربی جلد اوّل صفحہ ۲۶۴ شمار ۱۴۰۱/ ابوداؤد عربی جلد اوّل صفحہ ۶۷ (ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

جب مسجد سے باہر نکلو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہوں کو اور کھول دے میرے لیے

اَبْوَابَ فَضْلِكَ ط مَرَّةً

دروازے اپنے فضل کے ۱ بار

(سنن ابن ماجہ صفحہ ۵۶/ ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

مسجد میں جب کوئی شخص گمشدہ چیز ڈھونڈے تو اسے کہو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرتے ہوئے دیکھے تو کہے۔

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ ط

اللہ اس (چیز) کو تجھے نہ لوٹائے

marfat.com

کیونکہ مسجدیں اس غرض کے لیے نہیں بنائی گئیں۔

(عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنّی صفحہ ۴۲ شمار ۱۵۱ / ترتیبِ شریف صفحہ ۴۷۴)

جب کسی کو مسجد میں اشعار پڑھتے سنو تو کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسے تم مسجد میں شعر پڑھتے ہوئے دیکھو تو کہو۔

فَضَّ اللّٰہُ فَاكَ ط

اللہ تیرے مُنہ کو پوپلا کرے

(ثوبانؓ / عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنّی صفحہ ۴۳ / ۴۲ شمار ۱۵۳ / ترتیب شریف صہ ۴۷۴)

جب گھر سے نکلو

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا

اللہ کے نام کے ساتھ (نکلتا ہوں) بھروسہ کیا میں نے اللہ پر کوئی تدبیر اور کارگر

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے، جب آدمی گھر سے باہر نکلے

marfat.com

تو کہے۔ بسم اللہ توکلت ..... الخ جس وقت یہ کلمات کہتا ہے تو فرشتہ اس کے جواب میں کہتا ہے۔ ھدیت وکفیت و وقیت (یعنی اے اللہ کے بندے! ہدایت دیا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو اور محفوظ رہا تو) (پس یہ سُن کر) شیطان ہٹ جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تو کیونکر اس شخص پر قابو پا سکتا ہے جو ہدایت کیا گیا، کفایت کیا گیا اور محفوظ رھا برائیوں سے۔

(انسؓ / ابوداؤدؒ / ترمذیؒ / مشکوۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۴ شمار ۲۳۱۵)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۷۵)

جب گھر میں داخل ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب (کوئی شخص) اپنے گھر میں آئے تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو سلام علیک کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اندر آنے کی اور بھلائی باہر

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ

نکلنے کی اللہ کے نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم

marfat.com

خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط مَرَّةً

باہر نکلتے ہیں اور ہم اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۱ بار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

(مالک الاشعریؓ / ابوداؤدؒ / حصن حصین صفحہ ۱۳۴)

تشریح ۔ بیہقی میں ایک روایت ہے کہ جب تم گھر میں آؤ تو سلام کرو گھر والوں کو اور جاؤ تو سلام کرکے جاؤ۔ اسی لیے بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر اس وقت گھر میں کوئی نہ ہو، تو اس طرح سلام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

(کذا ذکر علی محدث رحمۃ اللہ علیہ)

(حصنِ حصین صفحہ ۱۳۴ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

جب بیت الخلاء میں داخل ہو

حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس وقت تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل

marfat.com

ہو تو جنوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کا پردہ یہ ہے کہ کہے ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ ط

اللہ کے نام سے

(ترمذی عربی جلد اوّل صفحہ ۷/ ترتیب شریف صفحہ ۳۱/۳۰)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ ط

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری گندی ناپاک روحوں سے وہ مذکر ہوں یا مؤنث ہوں

(ترمذی شریف اُردو جلد اوّل صفحہ ۲ شمارہ ۵/ ترتیب شریف صفحہ ۳۱ جلد سوم)

جب بیت الخلاء سے نکلو تو کہو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم بیت الخلاء سے باہر آتے وقت فرماتے ۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَذۡھَبَ عَنَّا الۡحُزۡنَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے جس نے ہم سے غم کو اور تکلیف کو دُور

marfat.com

وَالَّذِی وَعَافَانِی ط

کر دیا اور عافیت بخشی

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سُنّیؒ صفحہ ۷ شمار ۲۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷۸)

استنجا کرنے کے بعد

اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ ثَلٰثَ مَرَّاۃٍ

اے اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ تین بار

(کنز العمال جلد ۵ صفحہ ۱۱۳ شمارہ ۲۲۶۵ عن محمد بن حنفیہؒ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷۸)

جب مجامعت کریں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی تم میں سے ارادہ جماع کے وقت کہہ لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَ

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ دور رکھنا ہم کو شیطان سے اور

marfat.com

جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ط مَرَّةً

شیطان کو اس سے جو تو ہمیں عطا کرے ایک بار

تو اگر اللہ نے ان کی تقدیر میں لڑکا لکھا ہے تو اس کو شیطان ضرر نہ پہنچائے گا۔

(صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۷۷۶ جنبا الشیطٰن کے بجائے جنبی الشیطٰن ہے ترتیب شریف صفحہ ۴۷۸)

○

جب غصّہ آئے

حضرت سلیمان بن صردؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ دو شخصوں نے آپس میں گالیاں دیں۔ ان میں سے ایک (شخص) دوسرے (شخص) کو غصہ میں بھرا ہوا گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سُرخ تھا۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے (اس سے) فرمایا۔ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں، اگر یہ اس کو کہے، (تو) اس کا سارا غصّہ جاتا رہے (وہ کلمہ یہ ہے)

marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس شخص سے کہا کیا تو سُنتا نہیں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ اس شخص نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

(سلیمان بن صردؓ / بخاریؒ و مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۰۷ شمار ۲۲۹۱ (ترتیب شریف صفحہ ۴۸۱)

جب مُرغ کی آواز سُنو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل

جب گدھے یا کُتّے کی آواز سُنو

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

marfat.com

لہ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب تم مُرغ کے بولنے کی آواز سُنو تو اللہ سے اس کا فضل طلب کرو۔ اس لیے کہ وہ فرشتے کو دیکھ کر بولتا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سُنو تو اللہ کے ذریعے پناہ مانگو شیطان سے اس لیے کہ گدھا شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے۔

(حضرت ابوہریرہؓ / بخاریؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۷، ۴۰ شمار ۲۲۹۲) ترتیب شریف صفحہ ۴۸۲)

جب کھانا کھانے لگو

بِسْمِ اللہِ

اللہ کے نام کے ساتھ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مَیں بچہ تھا اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں اور میرا ہاتھ چاروں طرف پڑتا تھا تو مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لڑکے اللہ کا نام لے کر (بسم اللہ پڑھ) اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور جو تیرے قریب ہو اسی میں سے کھائیں اس کے بعد اسی طرح کھاتا تھا۔

صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۸۰۹/۱۰۔
جامع ترمذی جلد دوم صفحہ ۷
سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۷۴

marfat.com

حضرت ابونعیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا ——— اور آپؐ کے پاس آپ کا پروردہ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بھی تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کھانا کھاتے وقت) بسم اللہ پڑھ اور اپنے سامنے سے کھا۔

صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۸۱۰

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کھانے پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا اس پر شیطان مسلّط ہو جاتا ہے۔

شرح النواوی علی صحیح مسلم جلد دوم صفحہ ۱۷۱

حضرت ابراہیم بن موسیٰ رازی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تم جدا جدا کھاتے ہو۔ فرمایا کھانا مل کر کھاؤ اور بسم اللہ کہہ کر کھاؤ اس میں برکت دیے جاؤ گے۔

سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۷۲

سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکات پر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت گھر سے باہر نکلے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ

marfat.com

نے سُنا تو وہ بھی نکل کر ان کے ساتھ مل گئے اور فرمانے لگے ابوبکر اس وقت آپ گھر سے کیوں نکلے ہیں؟ فرمانے لگے بخدا بھوک کی شدّت سے پیٹ میں جو بل پڑ رہے ہیں اس وجہ سے نکلا ہوں۔ حضرت عمر فرمانے لگے خدا کی قسم مَیں بھی اسی لیے آیا ہوں یہ دونوں حضرات محوِ گفتگو تھے کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہوئے اور فرمانے لگے آپ دونوں اس وقت گھر سے کیوں نکلے؟ دونوں نے کہا بھوک کی شدّت کی وجہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے جس ذات کے قبضہ میں میری جان ہے اس کی قسم مَیں بھی اسی وجہ سے گھر سے نکلا ہوں۔ یہ تینوں چلتے چلتے حضرت ابوایوّب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازہ تک پہنچ گئے اور ایک دن حضرت ابوایوّب رضی اللہ عنہ نے جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانے یا دُودھ کا ذکر کیا تھا۔ مگر اس دن جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیر سے تشریف لائے تھے اور وقت مقررہ پر تشریف نہ لا سکے۔ اس لیے وہ کھانا وغیرہ حضرت ابوایوّب نے اپنے اہل و عیال کو کھلا دیا۔ جب آپؐ اس کے دروازہ پر تشریف لے گئے تو وُہ باغ میں کام کرنے گیا ہُوا تھا اس لیے ان کی بیوی باہر تشریف لائیں اور جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہنے لگیں آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے دریافت فرمایا ابوایوب کہاں ہیں کہنے لگی حضورؐ ابھی آجائیں گے تو جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے جا رہے تھے کہ آپؐ کو حضرت ابوایوب نے بھی دیکھ لیا وُہ تیز دوڑ کر آئے حتّٰی کہ آپؐ کے قریب آگئے اور کہنے لگے حضورؐ آپ اور آپؐ کے رفقار کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خلافِ معمول کیسے تشریف آوری ہُوئی؟ پھر اُس نے کھجور کی ایک

marfat.com

شاخ کو توڑا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ اسے کیا کرنا چاہتے ہو انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ آپؐ اس کی انواع واقسام کی کھجوریں تناول فرمائیں اس کے ساتھ ہی ہیں آپ کے لیے کوئی جانور ذبح کرتا ہوں آپؐ نے فرمایا دیکھنا کوئی دُودھ والا جانور ذبح نہ کرنا اس نے بکری یا بھیڑ کو ذبح کیا اور اپنی بیوی سے کہا تم آٹا گوندھ کر روٹیاں پکاؤ اور میں گوشت پکاتا ہوں انہوں نے نصف بکری کو پکایا اور نصف کو بھُون دیا جب کھانا تیار ہو گیا تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے رفقاء کے سامنے چن دیا آپؐ نے کچھ گوشت لیا اور اسے ایک روٹی پر رکھ دیا اور فرمایا ابوایوب یہ لو اور فاطمہؓ کو دے آؤ کیوں کہ انہوں نے کئی دن سے ایسا کھانا نہیں کھایا جب کھا چکے اور سیر ہو گئے تو حضورُ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا روٹی، گوشت اور بسرو تمر ورطب (یہ کھجوروں کے نام ہیں) اور آپؐ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں پھر آپؐ نے فرمایا یہ وہی نعمتیں ہیں جن کے متعلق تم سے روزِ قیامت سوال کیا جائے گا تو صحابہ کرام پر یہ بات بڑی شاق گوری آپؐ نے فرمایا جب تم کو ایسی نعمتیں ملیں اور تم کھانے لگو تو کہو بسم اللہ وبرکۃ اللہ اور جب سیر ہو جاؤ تو کہو الحمد للہ الذی اشبعنا وادوانا و انعم و افضل تو یہ اس کا بدلہ ہو جائے گا اور جناب رسُول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلّم کا معمول تھا کہ جب کوئی آپؐ سے نیکی کرتا تو آپؐ پسند فرماتے تھے کہ اس کو بھی اس کا بدلہ دیں اس لیے آپؐ نے ابو ایوبؓ سے فرمایا کل ہمارے پاس آنا لیکن انہوں نے اس بات کو نہ سُنا اس لیے حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اے ابوایوبؓ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو حکم دیتے ہیں کہ آپ کل آئیں جب دوسرے دن حضرت ابوایوبؓ آئے تو آپؐ نے انہیں ایک لونڈی دے دی۔

marfat.com

اور فرمایا ابو ایوبؓ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیوں کہ جب تک یہ ہمارے پاس رہی ہے ہم نے اسے اچھا ہی پایا ہے۔ جب حضرت ابو ایوب اسے گھر لے کر آئے تو فرمانے لگے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی وصیّت پر اس سے بہتر عمل نہیں ہو سکتا کہ مَیں اسے آزاد کر دوں لہٰذا انہوں نے اس کنیز کو آزاد کر دیا۔

اس روایت کو عبد اللہ بن کیسان سے صرف فضل بن موسٰی ہی نے روایت کیا ہے۔

ف حصن حصین صفحہ ۲۵۵ بروایت حاکم حضرت ابوہریرہؓ سے یہ دُعا یوں ہے۔ "بسم اللہ وعلی برکاتہ اللہ"

المعجم الصغیر للطبرانی جلد اوّل صفحہ ۶۹ - ۶۷۰

جب جذامی یا آفت زدہ کے ساتھ کھانا کھانے لگو

بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلاً عَلَیْہِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ اعتماد کرتے ہوئے اللہ پر اور بھروسہ رکھتے ہوئے اسی پر

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اگر کسی جذامی یا آفت زدہ (مریض) کے ساتھ کھائے تو کہے بسم اللہ ..... الخ

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۹ - ۱۴۸ اشمار ۴۵۷

المستدرک للحاکم جلد سوم صفحہ ۱۳۶/۷

marfat.com

جب کھانا سامنے رکھا جائے تو پڑھو

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا

اے اللہ جو کچھ تو نے ہمیں رزق دیا ہے اس میں برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب

عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ۔

سے بچا اللہ کے نام کے ساتھ (یعنی اللہ کا نام سے کھانا شروع کرتا ہوں)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا جاتا تو پڑھا کرتے تھے اللھم بارك لنا..... الخ

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رضؓ صفحہ ۱۴۶/۷ شمار ۴۵۱

جب کھانا رکھا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ

جب کھانا اٹھا لیا جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔

marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی کے سامنے کھانا رکھا جائے تو کھانا اٹھانے سے پہلے اسے بخش دیا جاتا ہے جب کہ وہ کھانا رکھنے کے وقت بسم اللہ کہے اور کھانا اُٹھاتے وقت الحمدللہ کہے۔

کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۳ شمار ۴ ۳ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وُہ دستر خوان جس پر چار خصلتیں ہوں مکمل ہوتا ہے۔ جب (کھاتے) بسم اللہ کہے اور جب فارغ ہو تو کہے الحمد للہ اور زیادہ ہاتھ ہوں اور اسکی اصل حلال ہو (یعنی حلال روزی سے ہو)

کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۷ شمار ۱۴۲

جب کوئی چیز کھاؤ یا پیو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے ساتھ کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی کوئی چیز

اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

اس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

آسمان میں اے زندہ اے قائم ذات

marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے یا کوئی چیز پیئے تو کہہ

بسم اللہ وباللہ الذی ...... الخ

خوب سمجھ لے اس کے ساتھ تجھے کوئی بیماری نہیں پہنچے گی خواہ اس میں زہر ہو۔ اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۵ شمار ۶۹۲

جب کوئی شخص کھانا کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو پڑھے۔

سُورۃ الاخلاص۔

(قل ھو اللہ احد)

حضرت ابو جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کھانے پر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب کھانے سے فارغ ہو تو پڑھے سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد)

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رض صفحہ ۱۴۸ شمار ۴۵۴۔

کھانا کھا چکنے کے بعد پڑھو

اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ وَاَغْنَیْتَ

اے اللہ تو نے کھانا کھایا اور تو نے پانی پلایا اور تو نے غنی بنایا

وَاَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ فَلَكَ

اور تو نے قناعت دی اور تو نے ہدایت دی اور تو نے زندگی بخشی پس

الْحَمْدُ عَلٰى مَآ اَعْطَيْتَ۔

تیرے لیے ہی ہے شکر اس پر کہ جو کچھ تو نے عطا کیا۔

حضرت عبدالرحمن بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آٹھ سال تک خدمت کرتا رہا کہا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا حاضر کیا جاتا تو بسم اللہ کہتے اور جب فارغ ہو جاتے تو کہتے اللھم اطعمت ..... الخ

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۴۹ شمار ۴۵۹

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ

اے اللہ تیرے لیے تمام تعریفیں ہیں تو نے کھانا کھلایا اور تو نے پلایا

وَاَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ لَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ

اور تو نے سیر کر دیا اور تو نے پیاس کو بجھا دیا، تیرے لیے تمام تعریفیں ہیں بغیر

مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى

ناشکری کے اور نہیں ہیں مستغنی

marfat.com

عَنْكَ رَبَّنَا۔

تجھ سے اے ہمارے رب

حضرت حارث بن حارث غامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کھانے سے فارغ ہو کر کہتے تھے اللّٰھم لک الحمد اطعمت و اسقیت ...... الخ

کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۱۰۴ شمار ۱۰۰۹

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَهَدَانَا

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت دی

وَالَّذِیْٓ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَکُلَّ

اور (شکر ہے اسکا) جس نے ہمیں سیر ہو کر کھلایا پلایا اور ہر قسم

الْاِحْسَانَ اٰتَانَا۔

کا احسان فرمایا۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہونے کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ الحمد للہ الذی .. الخ

عمل الیوم اللیلۃ لابن سنی رحؒ صفحہ ۱۴۹ شمار ۴۶۰

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنِیْ فَاَشْبَعَنِیْ

ہر طرح کی حمد و شکر اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا

وَسَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ۔

اور سیر ہو کر پانی پلایا۔

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور سیراب ہو کر پانی پیا پھر کہا الحمد للہ الذی ۔۔۔ الخ۔ تو گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ وہ پیدائش کے دن (معصوم) تھا۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رحؒ صفحہ ۱۵۱ شمار ۴۶۷

اگر کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جاؤ تو کھانا کھا چکنے کے بعد یہ کہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں اور آخر میں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانے لگے تو پہلے بسم اللہ پڑھے اگر اس وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یوں کہے بسم اللہ اولہ و اٰخرہ۔

marfat.com

(یعنی اللہ کے نام سے کھاتا ہوں شروع میں اور آخر میں)

سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۷۳

جامع ترمذی جلد دوم صفحہ ۷

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رحؒ صفحہ ۱۴۸ شمار ۴۵۵۔

جب کھانا کھا چکو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں پیٹ بھر کر کھلایا اور ہمیں سیراب کیا

وَ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَ اَفْضَلَ۔

اور انعام کیا ہم پر اور زیادہ دیا اس نے۔

اور اس حدیث میں جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم کے ابوالہیثم کے گھر جانے اور تر و تازہ چھوہارے اور گوشت کھانے اور ٹھنڈا پانی پینے کا ذکر ہے آپ کا یہ ارشاد مذکور ہے کہ یقیناً یہی وہ نعمت ہے جس کے متعلق تجھ سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا۔ یہ بات صحابہ کرام رضؓ کو دشوار معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں ایسی چیز ملے اور تم کھانا شروع کرو تو کہو بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ اور جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو الحمدللہ الذی ھو اشبعنا و اروانا ..... الخ

بے شک یہ کہنا اس نعمت کا شکریہ اور بدلہ ہے۔

marfat.com

اسے مستدرک میں حاکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

الحصن الحصین صفحہ ۲۵۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو

فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا

نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ یہ آخری ہو اور نہ

مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

اس سے بے نیازی برتی جائے اے ہمارے رب (اس دعا کو قبول فرما)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا دسترخوان اٹھاتے تو فرماتے الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ ربنا۔

صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۸۲۰ و جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۱۸۳ و سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۳۶ و سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۸۲

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَطْعَمْتَنَا وَسَقَيْتَنَا وَاَرْوَيْتَنَا

اے اللہ تو نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور سیراب کیا

marfat.com

فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مُكَفِّىٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ

پس تیرا شکر ہے نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ ہی آخری ہو

وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ.

اور نہ تجھ سے بے نیاز کر دے.

اسے طبرانی نے کبیر میں ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے.

کنزالعمال جلد صفحہ، شمار ۱۴۳.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانَا وَ اَرْوَانَا

تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ضرورت کے مطابق کھانا کھلایا اور ہمیں سیراب کیا

غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ.

نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ اس پر ناشکر گزاری ہو.

لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا

تیرے لیے ہی ہے تعریف اے ہمارے پروردگار نہ اس پر کفایت ہو اور نہ یہ

مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

آخری ہو اور نہ اس سے بے نیازی برتی جائے۔ اے ہمارے پروردگار اس دعا کو قبول فرما.

marfat.com

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور دسترخوان اٹھایا جاتا تو یہ دُعا ایک بار پڑھتے تھے۔ الحمد للہ الذی کفانا وادوانا غیر مکفی ..... الخ اور ایک بار یہ پڑھتے لك الحمد ربنا غیر مکفی ولا مودع .... الخ

صیحح بخاری جلد ۳ صفحہ ۸۲۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

اور بنایا ہمیں مُسلمانوں میں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فراغت پاتے تو فرماتے الحمد للہ الذی ..... الخ

سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۸۲

سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۳۶

جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۱۸۴

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا اور پلایا

marfat.com

وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔

اور اسے آسانی کے ساتھ حلق سے اترنے والا بنایا اور اس کیلئے نکلنے کا راستہ بنایا۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کچھ کھاتے یا پیتے تو فرماتے سب شکر اللہ جل جلالہٗ کو ہے جس نے کھلایا اور پلایا اور اسے آسانی کے ساتھ حلق سے اترنے والا بنایا اور اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنایا۔

سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۸۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا مجھے

الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

یہ کھانا اور دیا اس نے مجھے یہ اس میں میری کسی تدبیر

مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

اور قوت کا کوئی تعلق نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھانا کھائے اور یہ کہے الحمد للہ الذی .... الخ تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ

marfat.com

معاف فرما دے گا۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۵۰-۱۴۹ اشمار ۱۶۱۴ وجامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۱۸۴ وسنن ابن ماجہ صفحہ ۲۳۶ والمستدرک للحاکم جلد اوّل صفحہ ۵۰۷

دُودھ پی چکنے کے بعد

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا

اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور کھلا ہمیں

خَيْرًا مِّنْهُ۔

اس سے بہتر کھانا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں اور خالد رضی اللہ عنہ دونوں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ رضؓ کے گھر پہنچے وہ ہمارے لیے دُودھ کا ایک پیالہ لے کر آئیں جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُودھ نوش فرمایا اس وقت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے داہنی طرف تھا اور خالد رضی اللہ عنہ بائیں جانب رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پہلے پینے کا حق تو تمہارا ہی ہے لیکن اگر تم چاہو تو خالد رضی اللہ عنہ کو اپنی طرف سے دے سکتے ہو میں نے عرض کیا یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں آپؐ کا پس ماندہ کسی کو دینا پسند نہ کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی کو کھانا عنایت فرمائے تو اس کو کہنا چاہیئے اے اللہ

تو ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عطا فرما اور جسے اللہ تعالیٰ دُودھ پلائے تو کہنا چاہیئے اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ فرما پھر رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علاوہ دُودھ کے اور کوئی چیز کھانے اور پینے میں کفایت نہیں کر سکتی۔

یہ حدیث حسن ہے۔ بعض نے اس حدیث کو علی ابن زید سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے حرملہ سے روایت کی ہے مگر بعض کہتے ہیں کہ وُہ راوی ہیں عمر ابن حرملہ (واؤ کے ساتھ) مگر یہ درست نہیں۔

جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۱۸۳ و سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۸۳

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔

اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور زیادتی عطا فرما ہمیں اس کی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ان کے ساتھ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے آپؐ کے سامنے دو گوہ بھُنی ہوئی دو لکڑیوں پر رکھے ہوئے لائی گئیں۔ آپؐ نے ان کو دیکھ کر تھوک دیا۔ حضرت خالدؓ نے عرض کیا کہ شاید آپؐ کو ان سے نفرت ہے یا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپؐ نے فرمایا ہاں پھر جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دُودھ لایا گیا تو جناب رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو پی کر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو چاہیے کہ کہے اللّٰهم بارك لنا فيه واطعمنا خيرا منه اور جب دُودھ پیے

تو کہے اللھم بارك لنا فیہ وزدنا منہ اس لیے کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے اور پینے دونوں کے لیے کفایت کرے سوا دودھ کے۔

ابو داؤد نے کہا یہ مسدد کے لفظ ہیں۔

سنن ابی داؤد جلد دوم صفحہ ۱۶۸ و جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۱۸۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر عالم کے (دعا بالمعنی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ راضی ہوتا ہے بندہ سے جب وہ کھانا کھا کر اس کا شکر کرے (یعنی صبح یا شام یا کسی اور وقت کے کھانے کے بعد) یا کوئی شے پیے تو اس کا شکریہ ادا کرے۔

صحیح مسلم جلد دوم صفحہ ۳۵۲۔

کھانا کھا چکنے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ

سب تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جو کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا

مَنَّ عَلَیْنَا فَھَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اس نے احسان کیا ہم پر پس ہمیں ہدایت دی اور اس نے ہمیں کھلایا اور اس نے

marfat.com

وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہمیں پلایا اور ہر امتحان میں اس نے ہمیں اچھے اور کامیاب طریقے سے گزارا تعریف اللہ ہی کیلیے ہے

غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافًا وَّ لَا مَكْفُوْرٍ

یہ نہ تو آخری ہو اور نہ ہم پلّہ ہو اور نہ اسکی ناشکری کی جائے

وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور نہ اس سے بے نیازی برتی جائے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

اَلَّذِيْٓ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى

جس نے کھانا کھلایا اور پلایا

مِنَ الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الْعُرْيِ

مشروب اور لباس پہنا برہنگی میں

وَهَدٰى مِنَ الضَّلٰلَةِ وَبَصَّرَ مِنَ

اور ہدایت دی گمراہی میں اور بینائی عطا کی

الْعَمَايَةِ وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

اندھے پن میں اور فضیلت بخشی اپنی مخلوق میں بہت سے لوگوں پر

marfat.com

خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

کھلی فضیلت ۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے یعنی اہلِ قبا میں سے ایک آدمی نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی۔ پس ہم آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے۔ جب آپ صلے اللہ علیہ وسلم کھانا کھا چکے اور اپنے ہاتھ دھو لیے تو فرمایا الحمد للہ الذی یطعم ولا یطعم۔۔۔ الخ یہ حدیث امام مسلم کی شرط پر صحیح ہے مگر انہوں نے روایت نہیں کی۔

مستدرک الحاکم جلد اوّل صفحہ ۵۴۶ و ابن حبان صفحہ ۳۲۹ شمار ۱۳۵۲

ابن حبان میں "بصر من العمی" مستدرک میں "بصر من العمایة" ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا

اے اللہ تو نے پیٹ بھر کر کھلایا اور تو نے سیراب کیا اور تو ہی

وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا۔

ہمارے لیے اسکو خوشگوار بنا اور تو نے بہت زیادہ عطا کیا اور تو نے اچھا رزق عطا کیا پس ہمیں زیادہ عطا فرما

ابن ابی شیبہ نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ موقوفاً روایت کی کہ جب کھانے کے بعد اپنے ہاتھ دھوتے تو کہتے۔ اللّٰھم اشبعت ... الخ

حصن حصین صفحہ ۲۵۹

marfat.com

میزبان کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ

اے اللہ برکت فرما ان کو اس رزق میں جو عطا کیا تو نے ان کو

فَاغْفِرْ لَھُمْ فَارْحَمْھُمْ۔

پس بخش دیجئے ان کو پس رحم فرمایئے ان پر۔

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس اترے۔ ہم نے کھانا پیش کیا اور وطبہ (وطبہ ایک کھانا ہے جو کھجور اور پنیر اور گھی کو ملا کر بنتا ہے۔) آپ نے کھایا پھر سوکھی کھجوریں آئیں آپ ان کو کھاتے تھے اور گٹھلیاں دونوں انگلیوں کے بیچ میں رکھتے جاتے کلمہ اور بیچ کی انگلی کے درمیان شعبہ نے کہا مجھے یہی خیال ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس حدیث میں یہی ہے۔ گٹھلیاں دونوں انگلیوں میں ڈالنا (غرض یہ ہے کہ گٹھلیاں کھجوروں میں نہیں ملاتے تھے جدا رکھتے تھے) پھر پینے کے لیے کچھ آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا اور بعد اس کے داہنی طرف جو بیٹھا تھا اس کو دیا پھر میرے باپ نے آپ کے جانور کی باگ تھامی اور عرض کیا دعا کیجئے ہمارے لیے۔ آپ نے فرمایا اے اللہ برکت دے ان کی روزی میں اور بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر۔

الصحیح المسلم ج ۲ ص ۱۸۰

marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ

اے اللہ کھلا اسے جس نے مجھے کھلایا اور پلا

مَنْ سَقَانِیْ۔

اسے جس نے مجھے پلایا۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے دونوں ساتھی آئے اور ہمارے کانوں اور آنکھوں کی قوت جاتی رہی تھی۔ تکلیف سے (فاقہ وغیرہ کے) ہم اپنے تئیں پیش کرتے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر۔ کوئی ہم کو قبول نہ کرتا۔ آخر ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپؐ ہم کو اپنے گھر لے گئے۔ وہاں تین بکریاں تھیں۔ آپؐ نے فرمایا ان کا دودھ دوھو ہم تم سب پئیں گے۔ پھر ہم ان کا دودھ دوہا کرتے اور ہر ایک ہم میں سے اپنا حصّہ پی لیتا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصّہ اٹھا رکھتے۔ آپ رات کو تشریف لاتے اور ایسی آواز سے سلام کرتے جس سے سونے والا نہ جاگے اور جاگنے والا سُن لے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آتے اور نماز پڑھتے پھر اپنے دودھ کے پاس آتے اور اس کو پیتے ایک رات شیطان نے مجھ کو بھڑکایا۔ میں اپنا حصّہ پی چکا تھا۔ شیطان نے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو انصار کے پاس جاتے ہیں وہ آپؐ کو تحفے دیتے ہیں اور جو آپؐ کو احتیاج ہوتی ہے۔ وہ آپؐ کو مل جاتا ہے۔ آپؐ کو اس ایک گھونٹ دودھ کی کیا احتیاج ہوگی آخر میں آیا اور وہ دودھ پی گیا۔ جب دودھ

پیٹ میں سما گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اب وہ دُودھ نہیں ملنے کا اور اس وقت شیطان نے مجھ کو ندامت دی اور کہنے لگا خرابی ہو تیری تو نے کیا کام کیا تو نے حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ پی لیا اب وہ آویں گے اور دودھ کو نہ پاویں گے۔ پھر تجھ پر بددُعا کریں گے تیری دُنیا اور آخرت تباہ ہوں گی۔ میں ایک چادر اوڑھے تھا جب اس کو پاؤں پر ڈالتا تو سر کھل جاتا اور جب سر ڈھانپتا تو پاؤں کھل جاتے اور نیند بھی مجھ کو نہ آئی۔ میرے ساتھی سو گئے انہوں نے یہ کام نہیں کیا تھا جو میں نے کیا تھا آخر رسُول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور معمول کے موافق سلام کیا۔ پھر مسجد میں آئے اور نماز پڑھی۔ بعد اس کے دودھ کے پاس آئے برتن کھولا تو اس میں کچھ نہ تھا آپؐ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا میں سمجھا کہ اب آپؐ بددُعا کرتے ہیں اور تو تباہ ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یا اللہ کھلا اس کو جو مجھ کو کھلا دے اور پلا اس کو جو مجھ کو پلاوے۔ یہ سُن کر مَیں نے اپنی چادر کو مضبُوط باندھا اور چھُری لی اور بکریوں کی طرف چلا کہ جو ان میں سے موٹی ہو اس کو ذبح کر دوں۔ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے دیکھا تو اس کے تھن میں دودھ بھرا ہُوا ہے۔ پھر دیکھا تو اور بکریوں کے تھنوں میں بھی دُودھ بھرا ہُوا ہے مَیں نے آپؐ کے گھر والوں کا ایک برتن لیا جس میں وہ دودھ نہ دوہتے تھے (یعنی اس میں دوہنے کی خواہش نہیں کرتے تھے) اس میں مَیں نے دودھ دوہا یہاں تک کہ اوپر پھین آیا (اتنا بہُت دُودھ نکلا) اور اس کو مَیں لے کر آیا آپؐ کے پاس۔ آپ نے فرمایا تم نے اپنے حصّہ کا دودھ رات کو پیا یا نہیں مَیں نے عرض کیا یا رسُول اللہؐ آپؐ دُودھ پیجیے۔ آپؐ نے پیا پھر مجھے دیا۔ مَیں نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پیجیے۔ آپؐ نے اور پیا پھر مجھے دیا۔ جب مجھ کو معلوم ہُوا کہ آپ سیر ہو گئے اور آپؐ کی دُعا

marfat.com

میں نے پی لی۔ اس وقت میں ہنسا یہاں تک کہ خوشی کے مارے زمین پر لوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مقداد تو نے کوئی بُری بات کی۔ وہ کیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا حال ایسا ہوا اور میں نے ایسا قصور کیا۔ آپؐ نے فرمایا اس وقت کا دودھ (جو خلاف معمول اترا) اللہ کی رحمت تھی تو نے مجھ سے پہلے ہی کیوں نہ کہا ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو بھی جگا دیتے۔ وہ بھی یہ دودھ پیتے۔ میں نے عرض کیا قسم اس کی جس نے آپ کو سچا کلام دے کر بھیجا اب مجھ کو کوئی پروا نہیں۔ جب میں نے خدا کی رحمت حاصل کی اور آپؐ کے ساتھ حاصل کی کہ کوئی بھی اس کو حاصل کرے۔

الصحیح المسلم ج ۲ ص ۱۸۴

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب اپنے مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو کہے۔

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ط

اللہ تمہیں ہنستا ہوا ہی رکھے

(عمرؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۲ / ترتیب شریف ص ۴۹۱)

جب آئینہ دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب آئینہ میں اپنا

چہرہ دیکھے تو کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ تونے خوبصورت بنایا میری شکل کو پس

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

خوبصورت بنا دے میرے اخلاق کو

(ابنِ مسعودؓ/ابن حبانؒ/عائشہ صدیقہؓ/دارمیؒ/حصنِ حصین صفحہ ۳۴۶)
(ترتیب شریف صفحہ ۴۹۱)

جب نیا چاند دیکھو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو فرماتے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا

اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ

بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ

امن کے اور ساتھ سلامتی کے اور اسلام کے اور ساتھ

marfat.com

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبُّنَا وَ تَرْضٰی

ان اعمال کی توفیق سے جو تجھے محبوب اور پسند ہیں رب ہمارا اور

رَبُّنَا وَ رَبُّكَ اللّٰہُ ط

رب تیرا (اے چاند) اللہ ہی ہے

(سننِ دارمی جلد اوّل صفحہ ۳۳۶ شمار ۶۹۴ / ترتیب شریف صفحہ ۵۰ جلد سوم)

جب (بھی) آسمان کی طرف سر اُٹھاؤ، تو کہو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب بھی آسمان کی طرف سر اُٹھاتے تو پڑھتے۔

یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنی طاعت پر ثابت رکھ

(عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنّیؒ / صفحہ ۸۲ شمارہ ۳۰۵ / ترتیب شریف صہ ۴۹۵)

جب لیلۃ القدر دیکھو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے پسند کرتا ہے تو معاف کرنے کو پس معاف کردے مجھے

marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو فرمائیں کہ اگر مجھے معلوم ہو جائے فلاں شب کو شب قدر ہے تو اس میں کیا کہوں (یعنی کیا دعا مانگوں) آپؐ نے فرمایا یوں کہو۔

اللّٰھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۱۹۰ ابن ماجہ صفحہ ۲۷۴

شرح ۔ رمضان شریف میں ایک رات ہے نہایت برکت والی جس میں عبادت کرنا ایک ہزار مہینوں کی عبادت (کرنے) سے بہتر ہے۔ اسی کو لیلۃ القدر کہتے ہیں جو شخص اس رات کی عبادت سے محروم رہا۔ وہ بڑی نعمتوں سے محروم رہا۔ اس مبارک رات کے تعین میں شارع اسلام صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی قولِ فیصل منقول نہیں ہے۔ صرف اسی قدر بتایا گیا ہے کہ رمضان کے آخری دھاگے میں کسی طاق رات میں ہوتی ہے۔ بخاری شریف کی روایت میں آیا ہے کہ اکثر یہ رات رمضان کی اکیسویں یا تیئیسویں یا پچیسویں یا ستائیسویں یا انتیسویں تاریخ کی راتوں میں پھرتی ہوئی ہر سال ہوا کرتی ہے۔ اس رات کی بڑی علامت کہ اس کی صبح کو سورج کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے۔ (اور) اس رات میں حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترتے ہیں اور ان کے ساتھ مقرب فرشتوں کی ایک جماعت ہوتی ہے۔ عبادت کرنے والے مسلمانوں کے حق میں دُعائے مغفرت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی دُعا قبول فرماتا ہے اور اس رات کی عبادت کی برکت سے مسلمانوں کے اگلے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔

marfat.com

جب چھینک مارو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر حال میں

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چھینک لی اور کہا الحمد للہ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن عمر نے کہا میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ مگر ہم کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کہنا نہیں بتایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو یہ تعلیم دی ہے (کہ یوں کہا کرو) الحمد للہ علی کل حال۔

یہ حدیث غریب ہے اور سوائے زیاد ابن ربیع کے اور کسی نے نہیں لکھی

جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۹۸۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا

اللہ ہی کے لیے حمد و تعریف ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ پاکیزہ ہو

مُّبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا

ایسی تعریف جس کے اندر اور جس کے اوپر برکت کی گئی ہو اس طرح

يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى۔

کی جیساکہ پسند ہے ہمارے پروردگار کی اور رضا ہے اسکی۔

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی مجھے چھینک آئی میں نے کہا الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ ..... الخ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کر فرمایا نماز میں کون بولا اس پر کوئی نہ بولا۔ پھر دوسری بار فرمایا کون بولا اس پر کوئی نہ بولا پھر تیسری بار فرمایا نماز میں کون بولا۔ تو رفاعہ بن رافع بن عفراءؓ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کیا کہا تھا یعنی پھر سے کہو۔ کیا کہا تھا۔ میں نے کہا الحمد للہ حمداً ...... الخ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کچھ اوپر تیس فرشتے دوڑے ہر ایک کی کوشش تھی کہ میں اس دعا کو لے کر آسمان پر چڑھوں۔

اس باب میں حضرت انس اور حضرت وائل بن حجر اور عامر بن ربیعہ سے روایت ہے۔ ابو عیسےٰ نے کہا کہ حضرت رافع کی حدیث حسن ہے۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ نفل نماز کا واقعہ ہے۔ کیونکہ کئی تابعین نے لکھا ہے کہ جب کسی فرض میں چھینک آئے تو اپنے جی میں اللہ کی حمد کرے اور انہوں نے اس سے زیادہ کی اجازت نہیں دی۔

جامع الترمذی جلد اول صفحہ ۵۴۔

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ایک بار کچھ لوگوں کے ساتھ سفر میں گیا ایک شخص نے چھینک لی اور کہا السلام علیکم میں نے کہا علیك وعلی امك یعنی تجھ پر اور تیری ماں پر۔ اس شخص کو یہ بات ناگوار گزری میں نے جواب دیا یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے موجب کہا تھا ایک بار رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا تھا تجھ پر اور تیری ماں پر سلام ہو اور فرمایا جب چھینک آئے تو اُسے کہنا چاہیئے۔ الحمد للہ رب العٰلمین اور جواب دینے والا کہے یرحمك اللہ پھر وہ چھینکنے والا کہے یغفر اللہ لی ولکم۔

علمار کو منصور سے روایت کرنے کے بارے میں اختلاف رائے ہے وہ لوگ ہلال بن یساف اور سالم کے درمیان ایک دوسرے آدمی کو بھی لکھتے ہیں۔

جامع الترمذی جلد دوم صفحہ ۹۸ و سنن ابو داؤد جلد دوم صفحہ ۳۳۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ہر حال میں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے (موقوفاً) روایت ہے کہ جو شخص ہر بار چھینکنے کے وقت الحمد للہ رب العٰلمین علی کل حال کہے تو جب تک زندہ رہے گا۔ (اس کے) ڈاڑھ، دانت اور کان میں کبھی درد نہ ہو گا۔

marfat.com

حصن حصین صفحہ ۳۴۹۔

جب کسی کے چھینکنے کی آواز سنو

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

رحم فرمائے اللہ تجھ پر

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور چھینک سُننے والے کو "یرحمک اللہ" کہنا چاہیئے۔

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ / ابوداوُدؒ / نسائیؒ / ابوایوبؓ / ترمذیؒ / علیؓ / ابن ماجہؒ / نسائیؒ / حصنِ حصین صہ ۳۵۰/۳۵۹ / ترتیب شریف صہ ۳۹۷)

اگر چھینکنے والا اہلِ کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر چھینکنے والا اہلِ کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو سُننے والا اس کے جواب میں کہے۔

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور دُرست فرمادے تمہاری حالت کو

marfat.com

(ابو موسیٰ اشعریؓ/ ترمذیؒ/ ابوداؤدؒ/ حاکمؒ/ حصنِ حصین صفحہ ۳۵۰/ ۳۴۹)
(ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

چھینک سننے والے کی دُعا یرحمک اللہ سُن کر کہے

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست فرما دے تمہاری حالت کو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پھر چھینکنے والا کہے یھدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

(ابوہریرہؓ/ بخاریؒ/ ابوداؤدؒ/ نسائیؒ/ حاکمؒ/ ابوایوبؓ)
(حصن حصین صد ۳۵۰-۳۴۹/ ترتیب شریف صد ۴۹)

جب کان جھنجھنانے لگے

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب کسی کا کان جھنجھنانے لگے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے

marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما ہمارے

وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

آقا اور مولا اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

امی ہیں اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ

اولاد پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو تجھے معلوم ہے اور اپنی مخلوق کی تعداد کے

وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ

برابر اور اس تعداد کے برابر جو تجھے پسند ہے اور جو وزن میں تیرے عرش کے برابر ہے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا

جو تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر ہے بخشش مانگتا ہوں میں اس سے جس کے سوا کوئی

marfat.com

اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

معبود نہیں مگر وہی جو زندۂ جاوید اور قائم رہنے والا ہے اور رجوع کرتا

اِلَیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط

ہوں میں اسی کی طرف اے زندہ جاوید اے قائم رہنے والے

ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ

یاد کیا اسے اللہ نے بھلائی سے جس نے مجھے یاد کیا

(اس حدیث کی تعمیل میں میں نے اپنا خاندانی درود شریف اور استغفار لکھ دیا ہے) اور کہے ذکر اللہ بخیر.... الخ

(ابی رافع رح / القطبی رح / طبرانی رح / ابن سنی رح / حصن حصین صہ ۳۵۰ / ۳۴۹)

(ترتیب شریف صہ ۲۹۸)

جب کوئی خوشخبری سنو تو کہو

لہ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی خوشخبری سُنے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

تعریف اللہ کے لیے ہی ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

(ابو سعیدؓ / بخاریؒ / مسلم / حصنِ حصین صفحہ ۱۵۱/۳۴۹۔
ترتیب شریف صفحہ ۴۹۹)

ﷺ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی خوشخبری سُنے تو سجدۂ شکرادا کرے۔

(عبدالرحمٰن بن عوفؓ / حاکمؒ / احمدؒ / حصنِ حصین صفحہ ۱۵۱/۳۴۹/
ترتیب شریف صفحہ ۴۹۹)

جب اپنی ذات و مال یا کسی کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھو تو برکت کی دُعا کرو مثلاً یوں کہو

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ

اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب اپنی ذات و مال یا کسی دوسرے کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو برکت کی دُعا کرے
(یہ دُعا حدیث نہیں بلکہ دُعا بالمعنی ہے)

marfat.com

(عامر بن ربیعہؓ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ / حاکمؒ / حصن حصین صفحہ ۳۴۹/۵۱ /
ترتیب شریف صہ ۴۹۹)

جب اپنے مال میں زیادتی چاہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول

رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

ہیں اور رحمت نازل فرما مومن مردوں پر اور مومن عورتوں

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مَرَّةً

پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر ا بار

حضرت ابو سعید خدریؓ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حلال کمائے اور اپنے آپ کو کھلائے یعنی خود کھائے اور پہنے اور اس کے علاوہ خلق اللہ کو بھی کھلائے اور پہنائے تو یہ اس کے لیے زکوٰۃ ہے (زکوٰۃ بن جاتی ہے) اور جس مسلمان کے لیے صدقہ (دینے کے لیے) نہ ہو، وہ اپنی دعا میں یوں کہے۔ پس یہ (کلمات) اس کے لیے زکوٰۃ بن جاتے ہیں اور فرمایا کہ مومن کلمہ خیر سُن کر سیر نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔

marfat.com

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کو بخاریؒ و مسلمؒ نے روایت نہیں کیا۔ مستدرک حاکمؒ جلد چہارم صفحہ ۱۳۰/۱۲۹/ ترتیب شریف صفحہ ۵۰۰)

جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کے فضل وکرم سے سرانجام پاتے ہیں نیک اعمال

اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر حال میں

(عائشہ صدیقہؓ / ابن ماجہؒ / حاکمؒ / ابن سُنّی / حصن حصین صفحہ ۳۵۴)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۰)

جب کوئی نعمت ملے

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے، (جب) اللہ تبارک وتعالےٰ نے کسی بندہ پر کوئی نعمت نازل فرمائی اور اس نے کہا۔

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

تو اس کو اس نعمت سے جو ملی تھی، بہتر نعمت (یعنی اس کے کہنے کا ثواب) دیا جاتا ہے۔ (انسؓ/ابن سنیؒ/حصن حصین صفحہ ۳۵۴/ترتیب شریف صفحہ ۵۰۰)

جب قرض میں مُبتلا ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دُعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ کفایت کر دے تو میری حلال روزی سے حرام روزی کے بدلے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اور بے نیاز کر دے تو مجھے اپنے فضل سے اپنے سوا دوسروں سے

(علی کرم اللہ وجہ/ترمذیؒ/حاکمؒ/حصن حصین صفحہ ۳۵۵) (ترتیب شریف ص ۵۰۱)

جب کسی سے اپنا قرض وصول پاؤ تو کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جب قرض دار سارا قرض

marfat.com

ادا کر دے تو اس سے کہے۔

اَوْفَيْتَنِىْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ؕ

آپ نے مجھے پورا (حق) دیا اللہ آپ کو پورا (اجر) دے

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ / حصنِ حصین صد ۳۵۴)

(ترتیب شریف صفحہ ۴۰۳)

جب وسوسہ میں مُبتلا ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو پڑھے اور وسوسہ سے باز رہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

(ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ / بخاریؒ / مسلمؒ / ابو داؤدؒ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۷) (ترتیب شریف صفحہ ۵۰۴)

جب اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور اگر اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو تو اس طرح کے وسوسے ڈالنے والا شیطان ہے

marfat.com

جس کو خنزب کہا گیا ہے۔ اس وقت آدمی کو چاہیئے کہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

پڑھ کر تین بار اپنی بائیں جانب تھتکار دے۔
(عثمان بن ابی العاص رضؓ / مسلم رح / ابن ابی شیبہ رح / حصنِ حصین صفحہ ۳۵۷)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵)

جب کسی مجلس میں پہنچو یا وہاں سے رخصت ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص کسی مجلس میں پہنچے، تو سلام کرے اور اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے۔ پھر جب (وہاں سے) رخصت ہو تو بھی سلام کرے۔
(ابو ہریرہ رضؓ / ابو داؤد رح / ترمذی رح / نسائی رح / حصنِ حصین صفحہ ۳۶۰/۳۵۹)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵)

جب کسی مجلس سے اُٹھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ

marfat.com

(وہاں سے) اُٹھنے سے پہلے کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے تو اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور تیری ہی تعریف ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط ۳ بار ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

ابو داؤدؒ اور ابن حبانؒ نے تین مرتبہ پڑھنا روایت کیا ہے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن حبانؒ / ابن ابی شیبہؒ / عائشہ صدیقہؓ / حاکمؒ / ابن عمرؓ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۵۹/۳۶۰) (ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵)

جب بازار میں جاؤ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص بازار جائے اور کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کی ہے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ

حکومت اور اسی کی ہے تعریف وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَ

ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے

(ترمذیؒ / ابن سنیؒ / ابن ماجہؒ / احمدؒ / حاکمؒ / عن عمر رضی اللہ عنہ

اور اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

(ترمذیؒ / ابن سنیؒ / عن عمر رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۳۶۱)

(ترتیب شریف صفحہ ۵۰۸)

جب بازار سے لوٹو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اے تاجرو! کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ بازار سے لوٹتے وقت قرآنِ کریم کی دس آیتیں پڑھ لے

marfat.com

اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی ہر آیت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دے۔
(ابن عباس رضی اللہ عنہ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۶۱)
(ترتیب شریف صفحہ ۵۱۰)

جب نیا پھل دیکھو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں نیا پھل پیش کیا جاتا۔ اسے اپنی آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ ط

اے اللہ جس طرح دکھایا تو نے ہم کو پہلا حصہ اس پھل کا پس دکھا ہمیں آخر حصہ اس پھل کا

پھر بچوں میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا۔ آپ وہ پھل اسے عطا فرما دیتے۔ (عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنیؒ / صفحہ ۷۶ شمار ۲۸۰ / ترتیب شریف صہ ۵۱۰)

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے عافیت میں رکھا مجھے اس مصیبت سے

بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ

جس میں مُبتلا کیا اس نے تجھے اور فضیلت دی مجھے اس نے اپنی بہت

خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط

سی مخلوق پر کھلی فضیلت

ترجب تک زندہ رہے گا، اس بلا میں مبتلا نہ ہوگا (ترمذیؒ موقوفاً عن ابی جعفر محمد بن علیؒ / ابن عمرؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / طبرانیؒ فی الاوسط / حصن حصین صفحہ ۳۶۳ / ۳۶۲ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱۱)

جب کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی غلام اور جانور بھاگ جائے

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے "اور جب کسی کی کوئی چیز کھو جائے، یا لونڈی یا غلام یا جانور بھاگ جائے تو کہے۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ

اے اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت دینے والے گمراہی

اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ

میں تو ہی ہدایت دیتا ہے گمراہی سے واپس لوٹا دے مجھے میری

marfat.com

ضَالَّتِی بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطٰنِكَ فَاِنَّهَا

گمشدہ چیز اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے وہ تو تیرا ہی

مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

عطیہ اور تیرا ہی فضل تھا

(ابن عمرؓ / طبرانیؒ / حصنِ حصین صفحہ ۶۳ / ۳۶۲ / ترتیب شریف ص۵۱۱)

جب کسی چیز سے بدشگونی لو تو بطورِ کفارہ کہو

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور کسی چیز سے بدشگون نہ لے اور اگر لے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ

اے اللہ کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے تیری بھلائی کے اور نہیں ہے کوئی

اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

شگون سوائے تیرے شگون کے اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے

(عبداللہ بن عمرؓ / احمدؒ / طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۶۴
ترتیب شریف صفحہ ۵۱۲)

marfat.com

اگر کسی کو نظر لگ جائے تو ان کلمات سے دم کرو

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کسی اوٹ کی تلاش میں نکلے تو ہم ایک پردہ دار تالاب پر پہنچے۔ ہم میں سے ہر ایک حیا کرتا تھا کہ وہ بے پردہ نہ ہو۔ کہیں اسے کوئی دیکھ نہ رہا ہو تو میرا ساتھی پردہ میں ہو گیا۔ یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ پردہ کر چکا تو اس نے صوف کا جبّہ اُتارا تو میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کی بناوٹ مجھے پسند آئی تو میری نظر لگ گئی۔ اس پر کپکپی طاری ہو گئی۔ میں نے اسے بُلایا تو اس نے کوئی جواب نہ دیا تو میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کو خبر دی۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہمارے ساتھ اٹھو تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھایا اور پانی میں داخل ہو گئے گویا کہ میں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی دونوں پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھنے لگا۔ آپ نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا۔ پھر فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ

اللہ کے نام سے اے اللہ دُور فرمادے اس کی گرمی اور

بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا

اس کی سردی اور اس کی تکلیف کو

پھر فرمایا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ یعنی اللہ کے حکم سے اٹھ کھڑا ہو تو وہ اُٹھ

کھڑا ہوا تو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی ایک اپنے نفس یا مال یا بھائی میں کوئی ایسی چیز دیکھے، جو اسے پسند ہو تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیئے کیوں کہ نظر برحق ہے۔

(یہ نسائی شریف کے الفاظ ہیں) حصن حصین ص ۲۴۳

(مستدرک حاکم جلد چہارم صفحہ ۲۱۶-۲۱۵/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۹۵/۹۴)

جس کے اخلاق بگڑ جائیں اسکے کان میں کہو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام اور جانور اور بچوں میں سے جو بد خلق ہو گیا ہو تو اس کے دونوں کانوں میں پڑھو۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ

کیا اللہ کے دین کے سوا (اور دین) طلب کرتے ہیں اور اسی کے حکم میں

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو زمین میں ہے خوشی سے یا

کَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ مَرَّۃً

زور سے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۱ بار

(کنز العمال جلد ہشتم صفحہ ۴۴ شمار ۹۶۴/ ترتیب شریف صفحہ ۹۶ جلد سوم)

marfat.com

جب جلے ہوئے کو دیکھو

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم آگ لگتی دیکھو تو تکبیر کہو یعنی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

کہو اس لیے کہ تکبیر اس کو بجھا دیتی ہے۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ۹۷ شمار ۲۸۹/ ترتیب شریف ۹ جلد سوم)

جب ستارہ ٹوٹے تو کہو

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ جب ستارہ ٹوٹے تو ہم اس کے پیچھے آنکھیں نہ لگائیں اور اس وقت کہیں۔

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط مَرَّۃً

جو اللہ تعالیٰ چاہیں اور نہیں کوئی طاقت سوائے اللہ کے ۱ بار

(عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنیؒ صفحہ ۲۱۰ شمار ۲۴۷/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹ جلد سوم)

marfat.com

جب گھر کی چھت کی طرف سر اٹھاؤ تو کہو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب اپنا سر گھر کی چھت کی طرف اٹھاتے تو فرمایا کرتے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں میں تیری بخشش

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط مَرَّةً

مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں ۱ بار

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے دریافت کیا اس بارے میں تو حضور نے فرمایا مجھے اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔

(طبرانی فی الاوسط / مجمع الزوائد و منبع الفوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۲ /
ترتیب شریف ۹۹/۱۰۰)

جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے دائیں طرف تین مرتبہ تھوکے۔ پھر کہے۔

marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ

اے اللہ بیشک میں تیرے ساتھ پناہ لیتا ہوں شیطان کے عمل سے

وَسَیِّئَاتِ الْاَحْلَامِ ط مَرَّۃً

اور بُری خوابوں سے ۱ بار

توپھر کچھ نہ ہوگا۔

(عمل الیوم واللیلۃ / ابن سُنّی صفحہ ۲۴۷، شمار ۷۶۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۰ جلد سوم)

بارش کے لیے یوں دُعا کرو

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیًّا مُّرِیْعًا نَّافِعًا

اے اللہ ہم پر ایسا مینہ برسا جو فریاد رسی کرنیوالا ہو ارزانی پیدا کرنیوالا ہو نفع دینے

غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ط مَرَّۃً

والا ہو نقصان دینے والا نہ ہو جلدی برسنے والا ہو دیر میں برسنے والا نہ ہو ۱ بار

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ روتے پیٹتے آئے (پانی نہ برسنے کی وجہ سے) آپ

marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللّٰھم اسقنا .... الخ اے اللہ سیراب کر ہم کو ایسے مینہ سے جو ہماری فریاد رسے۔ ہلکا پھلکا جلدی ہضم ہونے والا (ثقل نہ کرے) یا نیک انجام والا، سستا کرنے والا، غلہ اگانے والا، فائدہ دینے والا، نہ نقصان پہنچانے والا، جلدی آنے والا، نہ دیر کرنے والا۔

حضرت جابرؓ نے کہا، یہ کہتے ہی بادل چھاگیا ان پر۔

(سننِ ابوداؤدؒ، جلد اول صفحہ ۱۶۵/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۰۸)

جب بارش دیکھو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تو فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ط	مَرَّۃً
اے اللہ خوشحالی کرنے والی بارش برسا	۱ بار

(صیحح بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۴۰/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۱۲)

جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سُنو

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا

اے اللہ نہ مار ڈالنا ہمیں اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر دینا ہمیں

marfat.com

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ط مَرَّۃً

اپنے عذاب سے اور معافی دے دیجئے ہمیں اس سے پہلے ۱ بار

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گرج یا بجلی کی کڑک سنتے تو فرمایا کرتے اللھم لا تقتلنا..... الخ

مستدرک حاکم جلد چہارم صفحہ ۲۸۶/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۱۶

جب آندھی آئے (اسکی طرف دو زانو بیٹھ جاؤ) اور کہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اس کی جو اس

فِیْھَا وَخَیْرِ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ

میں ہے اور بھلائی اس کی جو اس کو دیکر بھیجا گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اسکے

مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ط مَرَّۃً

شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اسکے شر سے جو اسکو دیکر بھیجا گیا ۱ بار

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

علیہ وسلم آندھی کے وقت یہ فرمایا کرتے اللھم انی اسئلک .... الخ
اس باب میں ابی بن کعبؓ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے
(صحیح مسلم شریف جلد اوّل صفحہ ۲۹۴ / ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۱۷ -)

جب سخت گرمی ہو یا سخت سردی ہو تو کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ ط

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت گرمی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ ط مَرَّةً

اے اللہ مجھے دوزخ کی گرمی سے بچا۔ ا بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ ط

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت سردی ہے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ ط مَرَّةً

اے اللہ مجھے دوزخ کی سردی سے بچا ا بار

حضرت ابوسعید خدریؓ یا ابن حجیرہ الاکبرؒ دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یا ایک نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان فرمائی ہے کہ فرمایا جب دن بہت گرم ہو تو جو آدمی کہے لا الہ الا اللہ ما اشد

marfat.com

حر هذا الیوم .... الخ تو اللہ تعالیٰ دوزخ کو فرماتے ہیں ۔ میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیری ٹھنڈک سے پناہ مانگی ہے ۔ پس تو گواہ رہ ۔ میں نے اسے پناہ دے دی اور اگر سخت سردی کا دن ہو تو جب کوئی بندہ کہے ۔

لا الہ الا اللہ ما اشد برد الیوم ..... الخ تو اللہ تعالیٰ دوزخ کو فرماتے ہیں کہ میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیری ٹھنڈک سے پناہ مانگی ہے اور میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ بیشک میں نے اسے پناہ دیدی ۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !) دوزخ کی ٹھنڈک سے کیا مراد ہے تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ وہ ایک گھر ہے جس میں کافر کو ڈالا جائے گا اور سخت سردی کی وجہ سے اس کے اعضاء جدا ہو جائیں گے ۔

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی صفحہ ۱۰۰ شمار ۳۰۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۱ جلد سوم)

جب کوئی نیا کپڑا پہنو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے

رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ مرۃً

عطا کیا بغیر میری طاقت اور قوت کے ا بار

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے باپؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا پہن کر کہے ۔

marfat.com

الحمد للہ الذی کسانی ...... الخ تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۹۰ شمار ۲۶۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۳۱)

جب کپڑا اُتارو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی کپڑے اُتارے تو جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ کہے۔

مَرَّةً	بِسْمِ اللّٰهِ ط	
۱ بار	اللہ کے نام سے	

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ صفحہ ۹۱ شمار ۲۶۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۳۳ جلد سوم)

○

نہانے کے وقت جب کپڑے اُتارو تو کہو

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان (غسل کے لیے یا سونے کے لیے) کپڑے اُتارے تو کہے۔

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط مَرَّةً

اللہ کے نام کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ ا بار

(عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنیؒ / صفحہ ۹۱ شمارہ ۲۶۸ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۷ جلد سوم)

جب کسی مسلمان بھائی سے مصافحہ کرو

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دو آدمی آپس میں اللہ کے لیے محبت رکھتے ہوں اور دونوں میں سے ایک سامنے آجائے اور دوسرے سے مصافحہ کرے اور دونوں درود شریف پڑھیں وہ نہیں جدا ہوں گے مگر اللہ سبحانہٗ دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیں گے۔ درود شریف۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ط

اُمّی اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اور سلام بھیج

(عمل الیوم واللیلہ / ابن سنیؒ / صفحہ ۶۸ / ۶۷ شمارہ ۱۹۰
ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۴۱)

marfat.com

جب کوئی احسان کرے

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کسی کے ساتھ نیکی کرے اور نیکی کرنے والے سے کہہ دے۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ط

بدلہ دیوے تجھے اللہ اچھا بدلہ

تو اس نے بہت زیادہ تعریف کر دی یعنی اس کا حق ادا کر دیا۔

(عمل الیوم واللیلہ لابن سنیؒ صفحہ ۹۱ شمار ۲۷۰/ ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۱۴۵/۴۶)

جب کسی بیماری و مصیبت میں مبتلا ہو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا۔ اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا یا میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت خراب حال آدمی کے پاس آئے تو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے فلاں! یہ تیری اس حد تک (کمزور) حالت کس وجہ سے نظر آرہی ہے۔ اس نے کہا کہ تکلیف اور بیماری کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھادوں (کہ جن کے پڑھنے سے) تیری بیماری اور تکلیف دُور ہو جائے اس پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ (وہ کلمات) مجھے نہیں سکھاتے؟ (مجھے تعلیم فرمائیں) تو آپ نے فرمایا۔ اے ابوہریرہ رضی کہہ۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ

میں نے بھروسہ کیا اس ذات پر جو زندہ ہے اسے مرنا نہیں اور

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو اولاد نہیں رکھتا اور نہ ہی بادشاہت

یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ

میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار

لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ؕ

ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کریں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر (ایک دن) اس آدمی کے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب کہ وہ اچھے حال میں تھا تو آپ نے فرمایا۔ مھیم (تعجب سے پوچھا) کہ کس طرح ٹھیک ہوا اس نے کہا یارسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب سے آپ نے مجھے وہ کلمات سکھائے۔ میں ہمیشہ انہیں پڑھتا ہوں۔

(مستدرک حاکم جلد اول صفحہ ۵۰۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵۰ جلد سوم)

marfat.com

اگر جسم میں درد ہو تو کہے

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ اس وقت میں درد میں مبتلا تھا۔ درد اس قدر شدید تھا کہ (میں گمان کرتا تھا) کہ اب مرا، اب مرا حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے داہنے ہاتھ سے اسے سات بار مسح کرو اور کہو۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ

مجھے جو کچھ تکلیف ہے اس سے میں اللہ کی عزت اور اسکی قدرت اور اسکے غلبہ

مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اور اسکی حکومت کی پناہ مانگتا ہوں سات بار

حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں۔ میں نے ایسا ہی کیا اور مجھے جو تکلیف تھی اللہ نے دور کر دی۔ اس کے بعد میں ہمیشہ اپنے گھر والوں کو اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو اس کا حکم کرتا رہا۔ (لوگوں کو بتلاتا رہا کہ تم بھی یونہی دم کیا کرو) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵۲ جلد سوم)

marfat.com

بخار کے لیے تعویذ

حضرت یونس بن حباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے تعویذ لٹکانے کے بارے میں اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا۔ ہاں اجازت ہے۔ جب کہ اللہ کی کتاب سے ہو یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سے ہو اور مجھے فرمایا کہ میں اس کے ذریعے بخار سے شفا حاصل کروں (اور) فرمایا میں اسے لکھوں۔

يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ط

اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ط

اور ان (کفار نے) ان پر مکر کیا پس ہم نے ان کو خسارہ والوں میں سے کر دیا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اے اللہ جبرئیل میکائیل اور اسرافیل (علیہ السلام)

اِشْفِ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتٰبِ ط مَرَّةً

کے رب شفا بخش اس تحریر والے کو ا بار

اسے جریرؒ نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال جلد پنجم صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۳۹۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵۹ جلد سوم)

مصیبت کے وقت کی دُعا

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فرمایا مجھ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھاؤں میں تجھ کو چند کلمے جس کو تو کہا کرے مصیبت اور سختی میں، وہ یہ ہیں۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط مَرَّةً

اللہ اللہ ہمارا رب ہے ہم اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے ١ بار

(سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۷۷ ترتیب شریف صفحہ ۱۹۸ جلد سوم)

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو تو کہو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت ہے کہ اگر بادشاہ یا کسی ظالم کا خوف ہو تو کہے۔

اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اپنی تمام مخلوق سے

marfat.com

اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

اللہ بہت زیادہ طاقتور ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمَآءُ اَنْ

اس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی تھام کر رکھنے والا ہے آسمان

تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ

کو زمین پر مگر اس کے حکم سے فلاں (یہاں نام لو) بندے

فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ

کے شر سے اور اسکے خدام سے اور اس کے حامیوں سے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ

جن ہوں یا انسان اے اللہ بن جا تو میرے لیے پناہ دہندہ ان کے شر

ھِمْ جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

سے بلند تر ہے تیری تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا

(ابن ابی شیبہؒ / مردویہ، طبرانیؒ / حصن حصین صفحہ ۲۲۳

ترتیب شریف جلد ۳ صفحہ ۲۱۱)

marfat.com

دُعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ یا کسی اور سے حاجت ہو تو اسے کرنا چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی توصیف و تعریف بیان کرے۔ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور پھر کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بُردبار بزرگی والا ہے پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ جو عظمت والے عرش کا مالک ہے سب تعریف اس اللہ ہی کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب تیری

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ

رحمت کے اور وسائل تیری بخشش کے اور حفاظت

marfat.com

مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ

ہر گناہ سے اور غنیمت جاننے کا جذبہ ہر نیکی کو اور

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑیئے میرے کسی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

کو مگر اسطرح کر تو اسے بخش دے اور نہ چھوڑیئے کوئی غم مگر اس طرح کر تو اسے کھول دے اور نہ

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا

چھوڑیئے گا کوئی حاجت جو تیری مرضی کے تحت ہے مگر اس کو پورا فرما کر اسے تمام

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَرَّةً

رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۱ بار

(جامع ترمذی جلد اوّل صفحہ ۶۳/ ترتیب شریف صفحہ ۳۴۸ جلد سوم)

آسیب زدہ کے لیے

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عورت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا بیٹا لے کر آئی اور عرض کیا کہ میرے اس بیٹے کو آسیب

marfat.com

ہے۔ پس جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے منہ میں تھوکا۔ پھر فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰہِ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	اِخْسَأْ
اللہ کے نام سے	محمد اللہ کے رسول ہیں	اے اللہ کے

عَدُوَّ اللّٰہِ
دشمن دفع ہو

پس اس کے بعد کسی چیز نے اسے ضرر نہ پہنچایا۔
(عمل الیوم واللیلہ/ابن سنی صفحہ ۲۰۴ شمار ۶۲۷/ترتیب شریف جلد سوم صفحہ ۲۲۹)

الدعوات

مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت "مقالید السمٰوٰت والارض" کے بارے میں پوچھا تو آپ نے مجھے فرمایا کہ اے عثمانؓ! تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی، آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں۔

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور پاک ہے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ

اللہ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ اوّل ہے اور وہ آخر ہے اور ظاہر ہے

وَالْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا

اور پوشیدہ ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے

یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط وَهُوَ عَلٰی

اسے (کبھی) موت نہیں اسکے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط مِائَةَ مَرَّةً

چیز پر قادر ہے ۱۰۰ بار

(فرمایا) اے عثمانؓ! جس نے اس وظیفہ کو سو مرتبہ پڑھا، اس کو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی۔ پہلی، اس کے اگلے گناہ

marfat.com

معاف کیے جائیں گے۔ دوسری، اس کو آگ سے نجات لکھ دی جائے گی
تیسری، اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کئے جاتے ہیں جو رات دن اس کی
آفتوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں۔ چوتھی، اس کو خزانہ ثواب
کا دیا جاتا ہے۔ پانچویں، اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے۔ چھٹی، اس
کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآنِ کریم، توراۃ، انجیل اور زبور پڑھ لیں۔
ساتویں، اس کے واسطے بہشت میں گھر بنے گا۔ آٹھویں، اس کا حور العین سے
نکاح کر دیا جائیگا۔ نویں، اس کے سر پر عزّت کا تاج پہنایا جائیگا۔ دسویں،
اس کے گھر کے ستّر آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائیگی۔
اے عثمانؓ! اگر تو طاقت رکھے تو کسی بھی دن یہ وظیفہ تجھ سے فوت نہ ہو
تو کامیاب ہونے والوں میں سے کامیاب ہوگا اور اگلوں پچھلوں میں سے
بڑھ جائیگا۔

(ابن مردودیہ / ابو یعلیٰ / ابن ابی عاصم / کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۶۲ شمار ۴۵۹۲)

فجر و عصر

دُعائے کثِیرُ البرکت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنی جان پر اور اپنے دین پر اللہ کا نام لیتا ہوں

عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ

میں اپنے اہل اور مال اور اپنی اولاد پر اللہ کا نام لیتا ہوں میں

عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ

ان چیزوں پر جو اس نے مجھے عطا کیں اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں اسکے ساتھ

بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں شریک ٹھیراتا کسی کو اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ

اور بہت بلند ہے اور بہت اونچا ہے اور بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں ڈرتا

اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ

ہوں اور بچتا ہوں بہت باعزت ہے تیری پناہ اور پُر جلال ہے تیری تعریف اور کوئی

اِلٰہَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

معبود نہیں تیرے سوا اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر

نَفْسِیْ وَمِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ

سے اور ہر شیطانِ سرکش سے اور ہر

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ

ظالم جابر دشمن سے اگر وہ منہ پھیرلیں تو کہہ کافی ہے مجھے

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ

اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ اسی پر بھروسہ کرتا ہوں میں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ

مالک ہے عظمت والے عرش کا بیشک میرا کارساز وہی اللہ

الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ط

ہے جس نے اُتارا ہے کتاب کو اور وہی ولی ہے نیک بندوں کا

یہ دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے۔ انہوں نے دس سال حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت کی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت انس رضؓ کی والدہ کے التماس پر) ان کو دنیا و آخرت کی دعائے خیر سے مخصوص و مشرّف فرمایا اور حق سبحانہ، و تعالیٰ نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائے مبارک سے ان کی عمر اور مال اور اولاد میں بڑی برکت عطا فرمائی اور سو سال سے زیادہ ان کی عمر ہوئی اور سو کی تعداد تک ان کی اولاد ہوئی۔ تہتر بیٹے پوتے ہوئے اور باقی لڑکیاں اور ان کا باغ سال میں دو دفعہ پھلتا تھا۔ یہ دنیا کی برکتیں ہیں اور آخرت کی برکتوں کے متعلق کیا کہہ سکتے ہیں۔

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ حدیث شریف کے بڑے علماء میں سے ہیں۔ کتاب جمع الجوامع میں حدیث نقل کرتے ہیں کہ ابوالشیخ کتابِ ثواب میں اور ابن عساکرؒ نے تاریخ میں روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت انس رضؓ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے تھے۔ حجاج نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا تو نے دیکھا ہے کہ تیرے صاحب یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسے گھوڑے اور دیگر اسبابِ دولت و ثروت موجود تھا؟ حضرت انس رضؓ نے فرمایا۔ اللہ کی قسم! یقیناً میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس سے (کہیں بہتر) چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہے۔ آدمی تین طرح کے گھوڑے رکھتے ہیں۔ ایک قسم تو وہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور دشمنانِ دین کی گوشمالی کے لیے ان کو رکھا جاتا ہے۔ ان گھوڑوں کی لید، پیشاب اور گوشت پوست اور خون کو قیامت کے روز ترازو میں تولا جائے گا۔ دوسری قسم کے وہ گھوڑے ہیں۔ جن کو اپنی ضرورتوں کے لیے رکھا جاتا ہے اور بوقتِ ضرورت ان پر سوار ہوتے ہیں۔ تیسری قسم کے وہ گھوڑے ہیں جن کو

marfat.com

نمود و نمائش کے لیے رکھا جاتا ہے تاکہ لوگ دیکھیں اور کہیں فلاں کے پاس اتنے گھوڑے ہیں۔ جو شخص اس نیت سے گھوڑا رکھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اے حجاج! تیرے گھوڑے اسی قبیل کے ہیں! اس بات کو سُننے سے حجاج سخت ناراض ہوا اور کہا۔ اے انس رضؓ! اگر تو نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت نہ کی ہوتی اور امیر المومنین عبد الملک بن مروان کا خط تمہاری سفارش میں نہ آیا ہوتا کہ اس میں تمہارے حالات کی رعایت کے بارے میں لکھا ہے تو تمہارے ساتھ وہ کرتا جو چاہتا۔ حضرت انس رضؓ نے فرمایا نہیں، اللہ کی قسم تو ہرگز میرے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا اور میری جانب بُری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔ بلاشبہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات کو سُن رکھا ہے۔ میں ہمیشہ ان کلمات کی پناہ میں ہوں اور ان کلمات کی طفیل میں کسی بادشاہ کے غلبہ سے اور کسی شیطان کی بُرائی سے نہیں ڈرتا۔ حجاج اس کلام پُر ہیبت سے بہت خوفزدہ ہوا اور ایک ساعت کے بعد سر اُٹھا کر کہا۔ اے ابو حمزہ رضؓ! وہ کلمات مجھے سکھا دے! حضرت انس رضؓ نے فرمایا۔ اللہ کی قسم وہ کلمات میں تجھے ہرگز نہیں سکھاؤں گا۔ کیونکہ تو اس کا اہل نہیں۔

جب حضرت انس رضؓ کی رحلت کا وقت آیا تو آپ رضؓ کے خادم حضرت ابان رحؒ نے آپ کے سرہانے کھڑے ہو کر فریاد کی۔ حضرت انس رضؓ نے فرمایا کیا چاہتا ہے؟ عرض کی وہ کلمات جن کو حجاج آپ سے سیکھنا چاہتا تھا اور آپ رضؓ نے اس کو نہیں بتائے (فرمایا) ہاں! میں تجھ کو وہ کلمات سکھا دوں گا تو ان کا اہل ہے اور فرمایا۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس خدمت کی اور آپ ﷺ دنیا سے تشریف لے گئے اس حالت میں کہ مجھ سے خوش تھے۔

marfat.com

اے ابانؓ! تو نے میری دس سال خدمت کی ہے اور میں اب دُنیا سے کوچ کر رہا ہوں اس حالت میں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ پڑھ تو صبح و شام ان کلمات کو۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر آفت سے حفاظت میں رکھے گا۔

(ترتیب شریف جلد دوم صفحہ ۶۱)

بعد فجر و عصر

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و پیمان پر ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

جتنی کچھ مجھ میں استطاعت ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے جو کچھ میں

marfat.com

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ

میں ان نعمتوں کا جن سے تو نے مجھے نوازا اور نے کیا اعتراف کرتا ہوں

اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش دے مجھے بیشک کوئی بھی بخشنے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ط

والا نہیں ہے گناہوں کا مگر تو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین استغفار یہ ہے کہ تو ان الفاظ کو کہے۔

اللھم انت ربی لا الہ الا انت .... الخ

فرمایا (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) کہ جو شخص پڑھے ان کلمات کو دن میں اس کے مفہوم پر کامل یقین رکھ کر اور وہ اسی دن مر جائے۔ شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جو پڑھے ان کلمات کو رات کے وقت اور وہ ان کے معنی پر یقین رکھتا ہو۔ صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنّتی ہے

(شداد بن اوسؓ / بخاریؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳ / ۳۹۲ شمار ۲۳۱۲)

(ترتیب شریف جلد دوم صفحہ ۵۹/۶۰)

marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا بردبار

الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ تَبَارَكْتَ رَبَّ

بڑے کرم والا ہے۔ تو پاک ہے برکت والا ہے۔ رب

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

عرش عظیم کا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ! میں تجھے ایسی دُعا سکھاؤں جس کے ذریعے تو دعا کرے تو تجھ پر اگر چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو ان کو بخش دیا جائے گا۔ دُعا یہ ہے۔ اللھم لا الہ الا انت ...الخ

اسے طبرانی نے روایت کیا۔

الجزء العاشر صفحہ ۱۸۰
مجمع الزوائد و منبع الفوائد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بردبار بڑا کریم

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں کا اور

marfat.com

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

پروردگار عرش عظیم کا. ۳ بار

حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہا لا اله الا الله الحليم الكريم...الخ تین بار تو وہ اس شخص کے مانند ہے جس نے لیلۃ القدر کو پا لیا۔

اسے ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۷۹

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عزت والا ہے.

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط

اللہ پاک ہے جو عرش کریم کا پروردگار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا. اے اللہ

اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما

marfat.com

وَلْعَفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ

اور مجھے معاف فرما بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت ابوجعفر محمدؒ بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کلمات الفرج یعنی کشائش لانے والے ہیں۔ لا الہ الا اللہ العلی العظیم....الخ

اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

کنزالعمال جلد اوّل صفحہ ۳۰۰ شمار ۵۰۲۴

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بُرد بار کریم ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بُلند عظمت والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں کا

رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پروردگار عرش کریم کا اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو

marfat.com

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

پروردگار ہے تمام جہانوں کا.

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرت ذنوب کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمندر کی جھاگ یا چیونٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں وہ کلمات یہ ہیں.

لا الٰہ الا اللہ العلی الحلیم الکریم..... الخ

اسے احمد نے اپنی مسند میں اور ابن ابی الدنیا نے الدعا اور ابن ابی عاصم نے اپنی کتاب السنہ میں اور ابن جریر نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۹۸ شمارہ ۵۰۰۳

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات پاک ہے

ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ

عزت اور جبروت والی ذات پاک ہے

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ

وہ ذات جو زندہ ہے جسے موت نہیں وہ سبوح ہے

marfat.com

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

پاک ہے پروردگار ہے ملائکہ اور رُوح کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے۔ جس کے اردگرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے ٹمکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں۔ سبحان ذی الملك والملكوت۔الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے برابر ہوں، خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۵۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک (نہیں)

لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ

نہیں اس کا کوئی معبود نہیں وہ ایک تن تنہا بے نیاز

marfat.com

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اُس کا

کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَحَدَ عَشَرَ

کوئی برابر کا ہمسر ہے۔ ۱۱ بار

حضرت ابن ابی اوفیٰ اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ ...... الخ گیارہ بار تو اللہ تعالےٰ اس کے لیے دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے۔ اور جس شخص نے زیادہ پڑھا تو اس کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے۔

اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور ابن عساکر نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۸۶۔

سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ قائم ہمیشگی والا پاک ہے (وہ جو)

الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ

حی و قیوم ہے پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ

marfat.com

لَا یَمُوْتُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

زندہ ہے اس کیلیے موت نہیں۔ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی

وَبِحَمْدِہٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ

تعریف ہے وہ سبوح ہے قدوس ہے پروردگار ہے ملائکہ

وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی ط

اور رُوح کا پاک ہے بلند تر ذات

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی۔

پاکی اور بلندی اسی کے لیے ہے۔

حضرت ابان نے حضرت انس رضی اللہ سے روایت کی ہے کہ حضورؐ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز پڑھا سبحان القائم الدائم۔۔۔۔ الخ تو وُہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانا جنّت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھایا جائے گا۔ اسے ابن شاہین نے ترغیب اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۸

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ

سب تعریف اللہ تعالٰی کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے آگے

marfat.com

لِعَظَمَتِهٖ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔

ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ ط وَالْحَمْدُ

کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں۔ اور سب تعریف اللہ تعالےٰ

لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِهٖ ط

کیلیے ہے جس کی حکومت کے سامنے ہر شئے جھکی ہوئی ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی

شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ۔

قدرت کے مطیع کر رکھا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے الحمد للہ تو اضع کل شیءٍ لعظمۃ ..... الخ اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت وبخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھتے ہیں۔ اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔ اسے طبرانی نے کبیر میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱

marfat.com

بروزِ جمعۃ المبارک

○ سورۃ ھود ایک بار (کعب رضؓ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶۵ ۔ شمار ۲۰۵۶)

○ سورۃ الکہف ایک بار ۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے لیے اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک ایک نور روشن رہتا ہے ۔ (ابو سعیدؓ خدری / حصن حصین صفحہ ۵-۴۵۴)

جو شخص جمعہ کی رات میں اس سورت کو پڑھے اس کے لیے اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان برابر نور روشن رہتا ہے ۔ (موقوفاً بحوالہ ایضاً)

○ نمازِ جمعہ کے بعد سورۂ اخلاص ۷ بار سورۂ الفلق ۷ بار سورۂ الناس ۷ بار

اللہ تعالیٰ یہ سورتیں پڑھنے والے کو دوسرے جمعہ تک بُرائی سے پناہ دیتے ہیں ۔ (حضرت عائشہ رضؓ / عمل الیوم واللیلہ لابن سنیؒ صفحہ ۱۰۱ ۔ شمارہ ۳۷۵)

○ نمازِ جمعہ کے بعد سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ ۱۰۰ بار

○ جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے یہ پڑھنے والے کے ہزار گناہ اور اس کے والدین کے ۲۴ ہزار گناہ معاف فرما دیتے ہیں ۔ (ابن عباس رضؓ / عمل الیوم واللیلہ ابن سنیؒ صفحہ ۱۰۱ ۔ شمار ۳۷۷)

marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمۡ وَ ھُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝

نزدیک آلگا لوگوں کو ان کے حساب کا وقت اور وہ بے خبر ٹالتے ہیں۔

- وقت مومن کی قیمتی متاع ہے۔
- یہ وقت بڑا قیمتی ہے، اسے فضول ضائع نہ کریں۔
- ہر وقت کسی نہ کسی کارآمد شغل میں مصروف رہیں۔

اپنے دِل سے پُوچھیے؟

- اس وقت مجھے کیا کرنا چاہیے؟
- کیا اس وقت میں وہی کام کر رہا ہوں جو مجھے کرنا چاہیے؟
- کیا میرا یہ وقت فضول تو نہیں جا رہا۔
- ان باتوں کی بجائے کام کرنا زیادہ بہتر ہے؟

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ مَرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پر ثابت قدم رہنا، ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (عمران بن حصینؓ بیہقیؒ)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضرتِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:

marfat.com

"اے ابوذر! میں تجھ کو دو ایسی باتیں تبلاؤں جو نہایت سُبک اور ہلکی ہیں لیکن اعمال کے ترازو میں بہت بھاری ہیں۔"

ابوذرؓ نے عرض کیا: ہاں ضرور بتایئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طویل خاموشی اور خوش خلقی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، ان دو خصلتوں سے بڑھ کر مخلوق کے لیے کوئی عقل نہیں ہے۔"

(بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم صفحہ ۴۸۸ شمارہ ۴۶۵۱)

پانچ بنائے طریقت الاسلام

۱۔ ذِکر ○ ۲۔ فِکر ○ ۳۔ مراقبہ ○ ۴۔ مشاہدہ ○ ۵۔ فیض

عَنْ عَبْدُ اللهِ بن الشخير انه قال اتيت النبی صلی الله عليه وسلم وهو يقراء الهٰكم التكاثر قال يقول اِبن ادم مالی مالی وهل لك يا اِبنِ ادم من مالك الاّ ما اكلت فافيت و ما بست فابليت و تصدّقت فامضيت۔

(رواه مسلم، رياض الصالحين ص ۲۷)

حضرت عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سورۃ الھٰکم التکاثر تلاوت فرما رہے تھے۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ ابنِ آدم (انسان) کہتا ہے میرا مال، میرا مال۔ حالانکہ (حقیقت میں) اے ابن آدم مال میں تیرا صرف اتنا حصہ ہے

جسے تو کھا کر فنا کر دے یا پہن کر بوسیدہ کر دے یا صدقہ کر کے آخرت کا ذخیرہ بنا لے۔

- ہمارا مطلوب اللہ ہے۔ ○ ہمارا مقصود اللہ ہے۔
- ہمارا معبود اللہ ہے۔ اور ہر جا موجود اللہ ہے۔
- ہمارے قائد العلم والعرفان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم
- ہماری شاہراہ شریعت ہے۔ ○ ہماری سواری شوق ہے۔
- ہمارا ہتھیار علم ہے۔ ○ ہماری ڈھال صبر ہے۔
- ہمارے دین کی جڑ عقلِ سلیم ہے۔ ○ ہماری جائیداد حسنات ہیں۔
- ہمارا لباس تقویٰ ہے۔ ○ ہمارا عمامہ ادب ہے۔
- ہماری خوراک ذکر و فکر ہے۔ ○ ہمارا فخر فقر ہے۔
- ہمارا کسب اسلام کی دعوت و تبلیغ ہے
- ہمارا جذبہ محبت ہے۔
- ہمارا راس المال معرفت ہے۔
- ہمارا خزانہ توکّل ہے۔
- ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے اور اخلاق ہماری شخصیت کا آئینہ دار ہے۔
- کراماً کاتبین ہمارے دو معتمد ساتھی اور گواہ ہیں۔

چند ضروری ہدایات

پردہ اسلام کا مستند حکم ہے۔ اپنے اہل وعیال کو پردے کا حکم دیں۔ اور اپنے پڑوسی کو بھی پردہ کی تلقین کریں۔ اکثر فسادات کا موجب بے پردگی ہی ہے۔ ہر کسی کو ہر کسی سے پردہ کی اہمیت بتائیں۔

عورت کا گھر سے خوشبو لگا کر نکلنا، اپنے محرم کے بغیر اپنی زینت کو ظاہر کرنا اور نامحرم مرد کا نامحرم عورت سے، اسی طرح نامحرم عورت کا نامحرم مرد سے خفیہ یا اعلانیہ دوستی اور میل جول رکھنا۔ یا کسی اور قسم کا رشتہ استوار کرنا حرام ہے۔

اپنے علم پہ عمل کریں۔ جن باتوں سے منع کیا گیا ہے، باز رہیں۔ (جن باتوں سے خود باز رہیں۔ ان سے لوگوں کو بھی باز رہنے کی تلقین کریں۔ اسی طرح جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے، انہیں کریں۔ اور لوگوں کو بھی کرنے کی تلقین کریں۔)

جب کسی سے کوئی وعدہ کریں پورا کریں۔ کبھی جھوٹ نہ بولیں۔ بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو کراماً کاتبین اس کے جھوٹ کی بُو سے میل بھر دُور چلے جاتے ہیں۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی غیبت نہ کریں۔ نہ سُنیں۔ نہ ہی اپنی موجودگی میں کسی کو کسی کی غیبت کرنے دیں۔ غیبت کرنا ایسا ہے۔ جیسے کہ کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ اسی طرح چغلی نہ کریں نہ سُنیں۔ نہ ہی اپنی موجودگی میں کسی کو کسی کی چغلی کرنے دیں۔ چغل خور جنت میں نہ جائیں گے۔

کسی کے حال و مال پر حسد نہ کریں۔ حسد نیکیوں کو اس طرح جلا دیتا ہے جیسے کہ آگ سوکھی لکڑی کو۔ بڑوں کا ادب کریں۔ حکم مانیں۔ ان کے خلاف نہ بولیں۔

marfat.com

نہ ہی انہیں ستائیں۔ جو حکم دیں مانیں۔ کبھی انکار نہ کریں۔ مگر جب کہ قرآن اور سُنّت کے خلاف ہو۔ ہر معاملہ میں ادب ملحوظ رکھیں۔ کسی کی بھی ناحق حمایت نہ کریں۔ نہ ہی کسی پر کوئی ظلم کریں۔ ہر مظلوم کی مدد کریں۔ مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ اللہ کے کنبہ کے ساتھ احسان کریں۔ خوب یاد رکھیں۔ احسان کا بدلہ احسان ہے اور یہ کہ احسان کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

اپنے بچوں کو ادب سکھائیں۔

اپنے کسی مُسلمان بھائی کو کسی قسم کی اذیت نہ پہنچائیں۔ آبرو ریزی نہ کریں۔ مشقّت میں نہ ڈالیں۔ بُرا نہ کہیں اور نہ ہی کسی کی پردہ دری کریں۔ اگر کسی میں کوئی عیب دیکھیں، پردہ پوشی کریں۔ تین دن سے زیادہ کسی مُسلمان بھائی سے ناراض نہ رہیں۔ ہر کسی کو سلام کریں، سلام کا جواب دیں۔ کوئی دعوت کرے، قبول کریں! بیمار ہو، عیادت کو جائیں۔ مرجائے تو جنازے کے ساتھ جائیں۔ کوئی زیادتی کرے، صبر کریں! انتقام نہ لیں۔ معاف کردیں۔ انتقام بھی کوئی جوانمردی ہے؟ درگذر بے شک جوانمردی ہے۔ ہر کسی کو نیک مشورہ دیں۔ امانت میں خیانت نہ کریں۔ کسی کو دھوکا نہ دیں۔ نہ کسی سے فریب کریں۔ نہ ہی کسی غلط فہمی میں رکھیں۔ کسی کے حال میں مبالغہ نہ کریں۔ نہ ہی اپنے تقوٰی پر فخر کریں۔ کوئی گناہ ہو جائے، توبہ کریں! اصرار نہ کریں۔ مثلاً وضو کریں۔ دو رکعت نفل پڑھیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کریں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں۔ اپنے گناہ کا اعتراف کریں۔ پھر توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرنے والے توّاب الرّحیم ہیں۔ کسی گناہ کو معمول نہ جانیں۔ دُنیا میں مُسافر کی طرح رہیں۔ اور مسافر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا، مگر پہنا ہُوا لباس اور چھوٹی سی پچی۔

marfat.com

جسے وُہ آسانی سے اپنے ہمراہ اٹھا سکے۔ یہاں سدا نہیں رہنا۔ اور نہ ہی لوٹ کر آنا ہے۔ زندگی ایک دم ہے۔ ایک ہو یا لاکھ، اسے ضائع نہ کریں۔ ذکر میں گزاریں۔ اطاعت میں گزاریں۔ فضول نہ گزاریں۔ اللہ اللہ سے جو نور پیدا ہوتا ہے، فضول اور بیہودہ باتیں اس نور کو بجھا دیتی ہیں۔ اللہ کے ذکر کو ہر ذکر پر مقدم جانیں۔

- اعمال میں میانہ روی اختیار کریں۔ عمل اگرچہ تھوڑا ہو۔ لیکن روز ہو۔ کسی عمل کو باطل مت کریں۔ عمل ترک کرنا عمل باطل کرنا ہے۔
- مردوں کے لیے سونا، ریشم اور کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا حرام ہے۔ سونے کی انگوٹھی نہ پہنیں۔ کسی اور کو پہنے دیکھیں، اتار ڈالنے کی تلقین کریں۔
- چاندی سونے کے برتنوں میں نہ کھائیں۔
- کمرہ میں جاندار چیزوں کی تصویریں نہ لگائیں۔
- تاش، شطرنج اور جوا، نہ کھیلیں۔
- شراب نہ پئیں، نہ پلائیں، نہ کسی کے لیے لائیں۔
- سُود نہ لیں، نہ دیں۔ نہ لینے دینے میں آئیں۔ سُود خوار کی کوئی بھی چیز لے کر نہ کھائیں۔
- رشوت نہ لیں، نہ دیں، نہ دلوائیں، نہ لینے دینے میں آئیں۔
- ہمسایہ کے بڑے حقوق ہیں۔ آپ کے کسی ہمسایہ کو آپ سے کسی قسم کا کوئی رنج نہ پہنچے۔ ہمسایہ کی عزت و آبرو کو اپنی عزت و آبرو سمجھیں۔ خبردار! آپ کا ہمسایہ رات کو کبھی بستر پر بھوکا نہ لوٹے۔
- رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں۔

marfat.com

- باپ کے دوستوں کا باپ کا سا ادب کریں۔ کبھی بے ادب نہ ہوں۔
- خالہ کی ماں کی سی خدمت کریں۔ خالہ کو ماں جانیں اور چچے کو باپ۔
- گرانی کے وقت اس نیت سے غلہ نہ روکیں، کہ مہنگا ہونے کے بعد بیچیں گے۔
- تمام دنیا کے مسلمان بھائیوں کو اپنا بھائی جانیں۔
- جو چیز اپنے لیے پسند کریں، اپنے بھائی کے لیے بھی کریں۔
- بیکس، یتیم، بیوہ، مسکین و محتاج کی خبر گیری کریں۔
- مخلوق کی خدمت کر کے خالق کی رضا تلاش کریں۔
- کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔ نہ کسی کا حق ماریں اور کسی مخلوق کا دل نہ دکھائیں۔
- ٹوٹے ہوئے دلوں کی ڈھارس بندھائیں۔
- بزرگانِ دین اور اہلِ ذکر کی مجلس اختیار کریں۔ ان کی صحبت میں رہنا غنیمت جانیں اور رسُول اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبت سے ہمیشہ سرشار رہیں۔ اور ماشاء اللہ یہ آپ کی اعلیٰ، ارفع اور قابلِ رشک زندگی کا آغاز ہے اور انجام بھی بخیر ہو گا۔
- اپنے آپ کو محروم نہ کہا کریں۔ مسلمان کبھی محروم نہیں رہتا۔ محروم وہ ہے جو ثواب سے محروم ہے۔
- یہ کبھی نہ کہیں۔ ہماری دُعا کہاں قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزّ و جلّ ذوالجلال والاکرام سب کی دُعا قبول فرماتے ہیں۔
- اپنے تائیں بُرے القاب سے نہ پکارا کریں۔ مثلاً مجروح، بدنصیب، محرومِ تمنّا۔ وقف، بدحال وغیرہ۔ بلکہ یوں کہا کریں۔ منتظر، خوشحال اکرم، اجمل، احسن، شاد، راحت نصیب وغیرہ۔

marfat.com

- رات کو سونے سے پہلے کھانے پینے کے تمام برتن دھو دھلوا کر ڈھانکیں۔
- اگر گھر میں کہیں آگ ہو اسے بجھا دیں۔
- اگر آپ حاکم ہیں تو اپنے محکوموں کی نگہداشت رکھیں۔ ان کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔
- اگر آپ کسی کے حِصّہ دار اور شریک کار ہیں ان کی ظاہری، باطنی بھلائی چاہیں۔
- اگر آپ تاجر ہیں اپنی تجارت میں جھوٹ نہ بولیں، فریب نہ کریں۔ دھوکا نہ دیں۔
- جو مویشی آپ کے زیرِ نگین ہیں۔ ان کے صحیح حقوق ادا کریں۔ اچھی خوراک اور ان کے آرام کا خیال رکھیں۔
- ہر جاندار پر رحم کریں۔
- اپنے پڑوسی، رشتہ دار، محلہ داروں۔ شہر والوں اور ہر کسی سے انسان ہونے کے رشتہ پر ان سے بھلائی سے رہیں۔
- کِسی کے متعلق اپنے دل میں بخل، کینہ نہ رکھیں اور نہ ہی بدگمانی رکھیں۔ کسی پہ بہتان نہ باندھیں۔ یہ سب شیطان کے مہلک ہتھیار ہیں۔
- اگر آپ پر کسی بھی قسم کی کوئی سختی، بیماری، پریشانی، غم، مصیبت ہو تو اُسے اپنے ہی بُرے عملوں کی شامت سمجھیں۔ کسی دُوسرے کے ذمّہ نہ لگائیں۔ بلکہ یہ کہیں کہ یہ سختی، یہ بیماری، یہ پریشانی، یہ غم یہ مصیبت اور یہ بدحالی بس میرے ہی گناہوں کی بدولت مجھ پر وارد ہے۔ کسی اور کی بدولت ہرگز نہیں۔ بس استغفار کریں اور بار بار کریں۔ بیشک استغفار ان سب کا واحد علاج ہے۔

marfat.com

○ کسی سے مزدوری کروائیں تو اس کی اجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دیں۔ مزدور دن کا کام ختم کر کے شام کو اپنی مزدوری لے کر اپنے گھر لوٹے۔

○ جنگلی، فضائی پرندوں کو پنجروں میں قید نہ رکھیں۔ انھیں آزاد کر دیں۔ جدھر چاہیں جائیں اور جہاں چاہیں جائیں۔ شکار اگرچہ جائز ہے تاہم سارا دن جانوروں کے پیچھے کُتّے اور بندوقیں لیے نہ پھریں۔

○ ہر مذہب میں ایک بہترین صفت ہوتی ہے۔ ہمارے مذہب اسلام کی وُہ بہترین صفت حیا ہے۔ کبھی ننگے نہ نہائیں۔ یہاں تک کہ حمام میں بھی کپڑا باندھ کر نہائیں۔ ران شرمگاہ ہے۔ کسی زندہ و مردہ کو ران نہ دکھائیں نہ دیکھیں۔

○ جانوروں کو آپس میں لڑا کر ان کا تماشا نہ دیکھیں۔

○ لڑکے لڑکی کی شادی کی سب سے بڑی رسم نکاح پڑھ کر رخصت کرنا ہے۔ اس کے سوا کسی بھی رسم کے ہرگز پابند نہ ہوں۔

○ سادہ کھانا۔ سادہ پہننا، گھاس کی کُٹی (جھونپڑی) میں رہنا دُنیا سے بے رغبت ہو کر شب و روز اللہ کے ذکر میں مشغول و مصروف رہنا رہبانیت نہیں عین اسلام ہے۔

یا حی یا قیوم۔ اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے آپ کے گناہ معاف کرے۔ آمین۔ آپ کو کسی کا محتاج نہ کرے۔ آمین۔ آپ کو نیکی کے قریب اور بہت قریب اور بدی سے دُور رکھے۔ آمین۔ اولاد نیک ہو آمین۔ ہر مشکل آسان ہو۔ آمین۔ اللہ اور اللہ کے رسُول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا ہو، آمین اور خاتمہ بالخیر ہو۔

marfat.com

نزع آسان ہو۔ آمین۔ قبر کے عذاب سے نجات ہو آمین اور جنت مقام ہو۔ آمین! یا حیّ یا قیوم۔

- کھڑے ہو کر پانی نہ پئیں۔ تین گھونٹ میں پئیں۔ لیٹ کر کھانا نہ کھائیں۔ چلتے پھرتے بازار اور گلی کوچوں میں کھاتے نہ پھریں۔ آب زمزم کھڑے ہو کر پئیں۔
- قہقہہ مار کر نہ ہنسیں۔ نہ ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔ نہ کسی کی نقل اتاریں۔ نہ مذاق اڑائیں۔
- مجلس سے علیحدہ کر کے کسی سے سرگوشی نہ کریں۔ یہ بدگمانیوں کو جنم دیتی ہیں۔
- کھانا کھاتے وقت غم کی باتیں نہ کریں۔
- رات کو بھوکا نہ سوئیں۔ یہ بڑھاپا لاتا ہے۔
- لوٹے کی ٹونٹی سے پانی نہ پئیں۔
- گھر کی دہلیز پر نہ بیٹھیں۔
- ہانڈی میں کھانا نہ کھائیں۔
- قینچی سے زیرِ ناف بال نہ کاٹیں۔
- پگڑی بیٹھ کر باندھیں۔
- قمیض، پاجامہ اور جوتا پہنتے وقت دائیں طرف سے اور اتارتے وقت بائیں سے شروع کریں۔

ہمارا مدّعا سنّت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے اس کے سوا اور کوئی مقصد و مدّعا نہیں۔ جہاں سے بھی کوئی سنّت مطہرہ ملے لیں اور مجھے بھی خبر دیں تاکہ میں بھی اس کو اپنے عمل میں لاؤں۔

marfat.com

اور دین کے اس معاملہ میں کبھی اَنا کو دل کے قریب بھی نہ پھٹکنے دیں۔

دین کی جہاں کوئی مجلس لگ رہی ہو۔اس میں حاضر ہوا کریں اور وہاں سے کوئی نہ کوئی فیض پا کر لوٹا کریں۔ خبردار! اگر کبھی کسی بھی مجلس میں کسی بھی قسم کی گستاخی کی۔

ہر مجلس میں ادب کا عمامہ پہن کر جائیں اور کبھی بے ادبی سے کسی سے پیش نہ آئیں اور نہ ہی غیر معقول حرکات کریں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ـ اٰمين اٰمين اٰمين

marfat.com

دارالحکمت المعروف بہ دارالشفاء

کی

افتتاحی تقریب

کے موقعہ پر

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

کا

خطاب

دارالاحسان ۔ ضلع فیصل آباد (پنجاب) پاکستان

marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ماشاء اللہ لا قوۃ اِلَّا بِاللہِ ○

اللّٰھُمَّ صلِّ علٰی سیدنا محمد و اٰلہٖ و عترتہٖ بِعددِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَکَ استغفرُ اللہ الذی لا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ الحیُّ القیومُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ○ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

○

معزز و مکرّم چیئرمین و گرامیِ قدر ممبران و جملہ حاضرینِ کرام!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

۳۳ برس گزرے میں نے حضرت سیدنا مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری قدس سرہ العزیز کے حضور پیش ہو کر قول کیا کہ میں دُنیا و مافیہا سے کلیتاً دست بردار ہو کر اپنی باقیماندہ زندگی اللہ کے کاموں کے لیے وقف کرتا ہوں۔ چنانچہ میں نے تین کام کرنے کا عہد کیا:

○ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذِکر

○ دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ

○ اللہ کی مخلوق کی بے لوث خدمت

پھر ایک اور وعدہ کیا کہ جس دُنیا سے آج متنفّر اور بیزار ہو کر اللہ کی طرف آیا ہوں۔ جب تک میں اس دُنیا میں زندہ رہوں گا۔ اللہ کی قسم اس دُنیا کی کسی بھی چیز کو اور کسی بھی رنگ میں کبھی قبول نہیں کروں گا۔ جس دُنیا کو آج چھوڑ رہا ہوں، اسے چند ساعتوں کے لیے نہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ رہا

marfat.com

ہوں۔ اسے کبھی اپنے قریب تک نہ آنے دوں گا، حتیٰ کہ موت سے ہمکنار ہوں۔ دُنیا میں مُسافروں کی طرح رہوں گا اور مُسافر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا مگر پہنا ہُوا لباس اور ضروریات کی ایک چھوٹی سی بقچی۔ جسے کہ وہ آسانی سے اپنے ہمراہ اُٹھا سکے۔ اس سے زیادہ کوئی سامان مسافر اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا۔ اور دُنیا میں یہ بھی کوشش کروں گا کہ اپنے تئیں ان مُردوں میں شمار کروں جو قبروں میں ہیں اور مُردوں کی کوئی تمنّا نہیں ہوتی، مگر یہ اور صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ زندگی بخشے اور وہ دُنیا میں جاکر اللہ کی عبادت کریں۔ میں اس منزل کے سیاق وسباق سے مُطلق بے خبر تھا۔ البتّہ یہ عہد بار بار کرتا تھا کہ یا اللہ تو میرے اس قول کو جہاں چاہے لکھ لے کہ دُنیا کے کسی بھی کونے میں کوئی جائداد کبھی نہ بناؤں گا اور جو رزق تو اپنے فضل وکرم سے مجھے عنایت فرمائے گا۔ جب تک اس کو تقسیم نہ کردوں کبھی آرام سے نہ بیٹھوں گا۔ یا اللہ بے شک تیرے اس گنہگار وخطاکار بندے کا تیری دُنیا میں جینا تیری قسم تیرے لیے ہے۔ تیری دُنیا کی کوئی بھی چیز کوئی بھی منظر اور کوئی بھی منصب اس کی نظروں میں کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ تیرے سوا تیری قسم ہر شے ہیچ وبیکار ہے۔ یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا حَيّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ آمین میں تیری عبادت کی قبولیت کے معیار سے بے خبر ہوں۔ البتّہ تو مجھے اپنی مخلوق کی خدمت کی وہ توفیق عنایت فرما جو تیری بارگاہ رب ذوالجلال والاکرام میں مقبول ہو۔ آمین یا حیُّ یا قیوم۔ ان اقوال پر اس دارالحکمت المعروف بہ دارالشفاء

کی بُنیاد سیّدنا مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری قدس سرہٗ العزیز کے حضور میں رکھی گئی۔ اس دن سے لے کر آج تک جو قول میں نے کیا تھا اللہ کے فضل وکرم سے اس پہ ثابت قدم ہوں کہ" تیری دُنیا کے کسی بھی کونے میں اور کسی بھی قسم کی کوئی جائیداد کبھی نہ بناؤں گا اور جو رزق تو مجھے عنایت فرمائے گا رات کو سونے سے پہلے تقسیم کردوں گا۔"

دُنیا کے اس بازار میں دُنیا و مافیہا کی کوئی چیز اور کوئی بھی منظر تیرے اس عاجز و مسکین بندے کی نظروں کو کبھی للچا نہ سکا اور نہ ہی اس کی توجہ کو اپنی جانب مبذول کرا سکا۔ جس حال میں مَیں اس بازارِ دُنیا میں داخل ہُوا تھا اسی حال میں ہوں۔ میرے اُوپر سے ایک تہائی صدی گزر چکی ہے۔ زمانے نے بے شمار کروٹیں بدلیں اور رنگا رنگ کی رنگتیں بدلیں، لیکن یا اللہ تیرا شکر و احسان ہے کہ تیرے اس بندے کا نہ حال بدلا نہ قال۔ جس حال میں اس وادی میں داخل ہوا تھا۔ آج تک اسی حال میں ہے۔ الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین۔

یہ دارالحکمت اللہ رب العلمین کے کُلی توکل پہ قائم ہے۔

یہ دارالحکمت اللہ رب العلمین کی مخلوق کی صلاح وفلاح کے لیے قائم کیا گیا ہے اور یہ اللہ ہی کے کُلی توکل پر چل رہا ہے۔ کسی سرکاری یا غیر سرکاری معاونت کا مطلق محتاج نہیں یا دُوسرے لفظوں میں اسے کسی سے بھی کوئی گرانٹ نہیں ملتی۔ دارالحکمت کے عقیدتمندوں کے عطیات آمدنی کا واحد ذریعہ ہیں۔

marfat.com

اس دار الحکمت کی کوئی جائداد نہیں، کوئی مستقل آمدنی نہیں اور نہ ہی اس کے پاس کسی بھی قسم کا سرمایہ ہے۔ اس لیے کسی بینک میں اس کا کوئی حساب کتاب نہیں۔ میں اپنے دوستوں کے عطیات وصول کر کے دار الحکمت کی کیش بک میں اندراج کرتا ہوں اور جب کسی کو کوئی رقم دینی ہوتی ہے میں خود اپنے ہاتھ سے دیتا ہوں اور اپنے قلم سے کیش بک میں درج کرتا ہوں۔ میرے دوست مجھ سے کسی بھی عطیہ کی رسید کے طلبگار نہیں۔ جو چیز اُنہوں نے مجھ کو دی، وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے لیے ایک ذمّہ دار شخص کو دی اور یہ ان کے لیے کافی ہے۔ اسی طرح میں بھی جس حاجتمند کو کوئی شے دیتا ہوں اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کے سامنے دیتا ہوں۔ میرا اپنے دوستوں کے عطیات کو اپنے ہاتھ سے تقسیم کرنا دار الحکمت کی وہ رسید ہے جو کبھی غلط نہیں ہو سکتی۔ انشاء اللہ۔

سینکڑوں قسم کے اخراجات روزانہ کیے جاتے ہیں جن کی رسیدیں حاصل کرنا مشکل ہی نہیں غیر ضروری بھی ہے۔ مثلاً ہمارے حسابات میں آپ دیکھیں گے کہ کسی دن بیس پچیس بیواؤں اور ان کے یتیم بچّوں کی پرورش کے لیے ان کی مدد کی گئی ان میں سب کی سب ان پڑھ نابینا اور ایسی خستہ حال ہوتی ہیں کہ کوئی رقم دے کر ان سے رسید لیتے ہوئے شرم آتی ہے اور ویسے بھی رسیدیں کسی کی دیانت کی تصدیق نہیں ہوتیں۔ ہر قسم کی رسیدیں ہر وقت ہر جگہ مل جاتی ہیں۔

ہم نے اللہ کی ربوبیت پر مکمّل ایمان و یقین رکھتے ہوئے یہ عہد بھی کیا ہوا ہے کہ اس دار الحکمت کو چلانے کے لیے ہم اللہ کے سوا کسی سے کسی بھی قسم کا کوئی

marfat.com

سوال کبھی نہ کریں گے! اور اس میں میرے مخلص رُفقاء اور عقیدت مند احباب بھی شامل ہیں؛ چنانچہ ایک تہائی صدی گزر چکی ہے اللہ نے ہمیں کبھی بھی کسی سے کسی قسم کے سوال کا موقع نہیں دیا۔ اللہ کی غیرت کو یہ کبھی گوارا نہیں ہُوا کہ اس دارالحکمت کی کوئی حاجت کسی سے بیان کی جائے۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اُس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں کسی بھی معاملہ میں کسی کا محتاج نہیں ہونے دیا۔ ہماری ہر حاجت پُورے اعزاز و اکرام سے اپنی جناب سے روا فرمائی۔ الحمدللہ۔

اس دارالحکمت المعروف بہ دارالشفاء میں ہر کسی سے، مومن ہو یا کافر، شرقی ہو غربی، امیر ہو یا غریب، بلا تمیز رنگ و نسل، مذہب و مِلّت، دین و قومیت، عقائد و سیاست یکساں سلوک کیا جاتا ہے اور کسی کو بھی کسی پہ کوئی فوقیت نہیں دی جاتی۔ ہر معاملہ میں انسانیت کی تعظیم و تکریم کی جاتی ہے۔ غیر جانب دارانہ اور غیر متعصبانہ سلوک اس دارالحکمت کے دو امتیازی نشان ہیں۔ دارالاحسان آنے والے راستے پر یہ بورڈ آویزاں ہے۔

"اس دارالحکمت المعروف بہ دارالشفاء میں ہر کوئی ہر وقت جب چاہے بلا فیس و اُجرت و معاوضہ داخل ہو کر مُفت طبّی امداد حاصل کر سکتا ہے۔ اگرچہ راہگیر گگڑا ہو، غلاظت میں لتھڑا ہو اور سرما کی نیم شب ہو۔"

دارالحکمت کے ان زرّیں اصولوں کو ضبطِ تحریر میں لانا اس لیے ضروری سمجھا گیا ہے تاکہ بعد میں کوئی اپنی مرضی نہ چلا سکے۔ دارالحکمت سے منسلک حکماء د

خدّام سب پہ اس کا یکساں اطلاق ہوتا ہے۔ یہ ضابطہ ہے جس کی پابندی سب کے لیے ضروری ہے۔ یہ معیار ہے جسے ہر صُورت میں برقرار رکھنا ہے۔ ان اُصولوں کی خلاف ورزی اور ان حدُود و قیود سے تجاوز کی کسی کو بھی اور کسی بھی صورت میں مطلق اجازت نہیں۔ وَ مَا علینا الا البلاغ۔

مخلوق کی آمد و رفت کا سلسلہ شب و روز جاری رہتا ہے۔ جس خدمت کے لائق مَیں ہوتا ہوں، ضرور کرتا ہوں اور کسی بھی آنے والے کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔ بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ و جل کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے اپنے اس عاجز و مسکین بندے کو اپنی بیمار و محتاج مخلوق کی خدمت کی توفیق عنایت فرمائی۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

ٹیکوں اور معروف بیرونی ادویات کے سوا ہم کوئی دوا بازار سے نہیں لیتے۔ اپنی ادویات خود تیار کرتے ہیں۔ کسی دَوا میں کوئی نقلی چیز استعمال میں بالکل نہیں لاتے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ ہمارا موجودہ عملہ چند حکماء پر مشتمل ہے اور کافی ہے۔ ادویات کُوٹنے اور مریضوں کی عام دیکھ بھال کے لیے ہم روزانہ حاضر ہونے والے عقیدتمندوں میں سے چند عقیدتمند منتخب کر لیتے ہیں جو سارا دن کام کرتے ہیں اور شام کو دُوسرے عقیدت مندوں کو ذمّہ داری سونپ کر اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں اور اگلے روز نئے آدمی اپنی ذمّہ داری سنبھال لیتے ہیں۔ گویا دار الحکمت کی کارگزاری میں نت نئی ٹیم اور نت نیا ولولہ کارفرما ہوتا ہے۔ یہ مُبالغہ نہیں انسانیت کے ذوق کا وہ عزم ہے جو کبھی گر نہیں سکتا۔ وہ خمار ہے

marfat.com

جو کبھی اُتر نہیں سکتا۔ اور وہ جوش ہے جو کبھی سرد نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ زمین و آسمان کی طنابیں ٹوٹنے لگیں۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الاّ باللہ لا قوّۃ الاّ باللہ لا قوّۃ الاّ باللہِ۔

اگر انسانیت کے گرتے ہُوئے وقار کو تھامنے کے لیے ہمیں دُنیا کے کسی بازار میں بکنا بھی پڑا تو اللہ کی قسم مَیں اور میرے رفقاء اس سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز۔

اگر اللہ نے چاہا تو یہ دارالحکمت جو آج کسی کی نظروں میں کوئی وقعت نہیں رکھتا ایک چھوٹا سا ادارہ ہے سلف صالحین کی کسی بھی روایت کو کبھی گرنے نہ دے گا اور حتی الامکان پُورے عزم بالجزم سے اپنی منزل پہ گامزن رہے گا اور انسانیت کی بے لَوث خدمت اس دارالحکمت کی واحد منزل ہے۔ اگر یہ سچ ہے کہ یہ دارالحکمت دم توڑتی ہوئی انسانیت کو سہارا دینے کے لیے محوِ عمل ہے، تو روز بروز مقبولیت حاصل کرے گا اور انشاء اللہ اپنی قسم کے کسی بھی ادارہ سے کسی بھی قسم کی کارگذاری میں کبھی پیچھے نہ رہے گا۔ انشاء اللہ العزیز، وَمَا توفیقی الاّ باللہِ۔

معزز حاضرین سے دُعا کی التماس ہے کہ اللہ رب العلمین اس دارالحکمت المعروف بہ دارالشفا پہ اپنی رحمت نازل فرمائے۔ آمین۔ اس پر اپنا فضل نچھاور کرے آمین۔ اور اس مقدّس فریضہ کو نہایت ہی محنت و دیانت سے انجام دینے کی قوت و ہمت و توفیق بخشے آمین۔

نیز ہم سب کو پُورے ذوق وشوق سے مخلوق کی بے لوث اور دائمی خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔ اور دارالحکمت میں جو بیمار آئے تندرست ہو کر جائے۔ لڑکھڑاتا ہُوا آئے، اٹھکیلیاں کرتا ہوا جائے۔ روتا ہُوا آئے ہنستا ہوا جائے۔ پریشان حال آئے، شادماں ہو کر جائے۔ نامراد آئے بامراد ہو کر جائے۔ خالی دامن لائے بھر کرلے جائے۔ آخر میں بے دین آئے اور دیندار بن کر جائے اور کسی کو گمراہی سے ہدایت کی طرف لانا بے شک مخلوق کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ آمین

اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر واحسان ہے کہ اس نے اپنے اس دارالحکمت المعروف بہ دارالشفاء کو ایک خصوصی و امتیازی مقام ونشان بخشا ہوا ہے کہ اس کے کسی بھی فنڈ میں اور کسی بھی وقت کوئی رقم جمع نہیں ہوتی۔ نہ کسی سے لینا باقی ہوتا ہے نہ دینا۔ اور ہر روز اس حال میں شام کیا کرتا ہے کہ کل کے لیے اس کے پاس دمڑی بھی نہیں ہوتی اور یہ دارالحکمت کے توکل کا وہ وہی مقام ہے جس کا ہم کسی بھی طرح شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔ الحمدللہ۔

یا اللہ تیرے فضل وکرم سے تیرے اس دارالحکمت کا یہ خصوصی مقام اور یہ امتیازی نشان کبھی گرنے نہ پائے اور تا قیامت قائم دائم رہے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ابوانیس محمد برکت علی عفی عنہ

(دارالاحسان)

۱۱۔ ربیع الآخر ۱۳۹۷ھ

گرامی حضرات!

مَیں یقین دلاتا ہُوں کہ دارالاحسان کی فتوحات سے میں نے اپنے لیے کوئی جائیداد یا اور کوئی شے بالکل نہیں بنائی جو زمین مجھکو میرے والد مرحُوم کی زمین کے عوض ملی اسمیں تین مساجد

- ایک قرآن کریم محل
- ایک درس گاہ
- اور ایک دارالحکمت المعروف بہ دارالشّفاء (خیراتی ہسپتال)

marfat.com

بنا کر رفاہِ عام کیلئے وقف کردی گئی اس خیراتی ہسپتال

کی امتیازی خصوصیّت یہ ہے کہ ہم کسی بھی مریض سے

نوابزادہ ہو یا شہزادہ کسی بھی قسم کی کوئی فیس اُجرت یا

عوضانہ بالکل نہیں لیتے اور ہر کوئی ہر وقت داخل ہو کر

طبّی امداد حاصل کر سکتا ہے اگرچہ سرما کی نیم شب ہو کوئی

بھی راہگیر ہو اور غلاظت سے لتھڑا ہو۔

اسکے علاوہ دُنیا کے کسی گوشے میں میری

کوئی زمین نہیں اور نہ ہی کسی اور قسم کی کوئی جائیداد ہے۔

marfat.com

کسی بھی بینک میں میری کوئی رقم جمع نہیں دمڑی بھی نہیں نہ میں سونا رکھتا ہوں نہ چاندی ہیرے نہ جواہرات نہ گائے نہ بھینس نہ گھوڑی نہ اُونٹ نہ بھیڑ نہ بکری نہ سائیکل نہ سکوٹر نہ کار نہ ٹیلیویژن اور کسی بھی وقت میری جیب میں کوئی پیسہ نہیں ہوتا۔

جو رزق میرے اللہ مجھے عنایت فرماتے ہیں جب تک میں اُسے تقسیم نہ کر لوں کبھی نہیں بیٹھتا۔ جیسے کہ اُوپر لکھا جا چکا ہے میں ہر روز

marfat.com

۴

اس حال میں شام کرتا ہُوں کہ صبح کے لیے میرے
پاس کوئی پیسہ نہیں ہوتا۔

ہماری روزی پرندوں کی طرح ہے صُبح
بھُوکے گھونسلوں سے اُٹھتے اور شام کو سیر ہو کر لوٹا
کرتے ہیں۔

الحمد لِلحیّ القیُّوم
فَاللہ خیرُ الرّازقِین

○

اِمروز سعید و مسعود جمعۃ المبارک ۱۰ شوال المکرّم ۱۴۰۰ھ ہجری

marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شجرۂ طیّبہ

قَادرِیّہ مُجَدّدِیّہ غَفُوْرِیّہ رَحِیْمِیّہ

کَرِیْمِیّہ اَمِیْرِیّہ

یا رحیما رحم کر مجھ پر ز حرمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہم زِ حرمت شہِ مرداں علیُ المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

اور حسن بصریؒ خیر التّابعیں کے فیض سے

اور حبیب عجمیؒ کی برکت سے خدایا دلکشا

خواجہ داؤد طائیؒ، حضرت معروف کرخؒ

ہر دو شاہِ دیں کی برکت سے غفور، اغفر خطا

خواجہ عبداللہؒ، سری سقطیؒ، اور حضرت جنیدؒ

بندہ حق شیخ شبلی کی دعا سے یا خدا

حُبِّ ایمانی عطا کر اور رہ توحید نیز

عبدِ واحدؒ کے سبب سے یا اَحد دکھلا سدا

بُوالفرح طرطوسیؒ کی برکت سے دے فرحت قدیم

بُوالحسن ہنکاریؒ کی حرمت سے دے حسنہ مرا

marfat.com

دوجہاں کی دے سعادت از طفیل بوسعیدؒ
محیِ دیں محبوبِ سُبحانیؒ کی حرمت سے حیا
از طفیل بندۂ رزّاقؒ دے روزی حلال
شرف دے برکت سے شرفُ الدّینؒ کی اے مالک مرا
عبدِ وہّابؒ اور بہاء الدّینؒ اور سیّد عقیلؒ
ان کی عزّت سے کریما! عقلِ کامل کر عطا
دینداری کو مری دے روشنی آفاق میں
از طفیل شمسِ دیں صحرائیؒ باصدق وصفا
دے گدائی اپنے گھر کی اے غنی و بے نیاز
از سعی شاہِ گدا رحمٰنؒ امامِ اتقیا
بوالحسنؒ اور شمسِ دیںؒ عارف کی برکت سے الٰہ
اہل عرفاں میں جگہ دے مجھ کو تو روزِ جزا
فضل کر مجھ پر طفیل شہ گدا رحمانؒ کے
وز طفیل آں فضیلؒ صاحب جود و سخا
دے کمال اور بادشاہی دین کی مالک مرے
از طفیل شاہ کمالؒ وشاہ سکندرؒ باوفا

marfat.com

خواجۂ احمد مجدّدؒ کے لیے اے ذی الکرم
ہر ولایت اور مقام اور حال کر مجھ کو عطا
آدمیّت مجھ کو دے از برکتِ آدم شریفؒ
اور محبّت دے نبیؐ کی از حبیبِ کبریا
از طفیلِ شاہبازؒ و مومنِ گگری ولیؒ
مُجھ کو بھی اِیماں عطا کر ہمچو ایماں اولیاء
دے مجھے صِدّیقیّت کا مرتبہ اے اصدقا
از کرم بشوانڑی صدّیقؒ آں صاحبِ ولا
حفظ دے شرعی حدودوں کا مجھے یا حافظا
از سعی حافظ محمّدؒ با کمال و مقتدا
مجھ کو بھی مقبُول کرنا از کرم حضرت شعیبؒ
وز کرم عبد الغفورؒ قطبِ عالم رہنما
خادمِ عبد الرحیمؒ اہل حکومت میں رحیم
کر دے اس احقر جہاں کو اتقیاء کا پیشوا
خادمِ عبد الکریمؒ اہل حکومت میں کریم
کر دے اس احقر جہاں کو اتقیاء کا پیشوا

marfat.com

یا کریما! از طفیل سیّد میر الحسنؒ
ہو عطا عین الفقر کا جامۂ صدق و صفا
وز طفیل جملہ مستانِ مئے عرفاں بدہ
من کمینہ را یکے جُرعہ زجامِ دلکشا

یا حیُّ یا قیُّومُ! فتقبّلْ! اٰمین

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی
المہاجرُ اِلی اللہ والمتوکّل علی اللہِ العظیم

دار الاحسان (فیصل آباد)

امروز سعید جمعۃ المبارک ۱۰ شوال المکرم ۱۴۰۰ھ ہجری المقدس

marfat.com

فہرست

تعلیم الدّین

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
۱	تعلیم الدین	۱	۱۸	ملت کے نوجوانو!	۲۹
۲	فرمانِ باری تعالیٰ	۱	۱۹	پانچ بنائے شریعت اسلام	۳۰
۳	ارشاد رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم	۳	۲۰	نماز	۳۱
۴	ہمارا مدعا	۱۱	۲۱	نماز جمُعہ	۳۴
۵	ہمارا نصب العین	۱۲	۲۲	نفل نمازیں	۳۵
۶	ہمارا دین	"	۲۳	تحیۃ الوضو	۳۶
۷	ہمارا طریقہ	"	۲۴	تحیۃ المسجد	"
۸	ہماری ملّت	"	۲۵	صلوٰۃ الاوابین	"
۹	ہمارا کلام	"	۲۶	نماز تہجد	۳۷
۱۰	ہمارا شعار	"	۲۷	نماز اشراق	"
۱۱	ہمارا مسلک	"	۲۸	نماز چاشت	۳۸
۱۲	ہمارا رہنما	"	۲۹	صلوٰۃ الزوال	"
۱۳	نجات قرب اور ولایت کا واحد ذریعہ		۳۰	صلوٰۃ التسبیح	۳۹
	اتباع شریعت پر ہی موقوف ہے	۱۶	۳۱	زکوٰۃ	۴۰
۱۴	خطبہ حجۃ الوداع	۱۷	۳۲	روزہ	۴۲
۱۵	مبلغ کے لیے لائحہ عمل	۲۱	۳۳	حج	۴۲
۱۶	دین اسلام کی دعوت و تبلیغ	۲۴	۳۴	ذکرِ الٰہی	۴۳
۱۷	ہو کا	۲۷	۳۵	تفسیر صلوٰۃ الوسطیٰ ذکر دوام	۴۷

marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ
۳۶	تلاوت القرآن العظیم	۵۱
۳۷	سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں	۵۲
۳۸	آل عمران آخری رکوع	"
۳۹	سورۂ بنی اسرائیل	"
۴۰	سورۂ الم سجدہ	"
۴۱	سورۂ یٰسین	"
۴۲	سورہ دخان	"
۴۳	سورۂ واقعہ	"
۴۴	سورۂ ملک	۵۳
۴۵	سونے کا مسنون طریقہ	"
۴۶	سورۂ الفاتحہ	۵۴
۴۷	طٰہٰ اور یٰسین	"
۴۸	سورۂ فتح	"
۴۹	سورۃ رحمٰن	"
۵۰	سورۃ المزمل	۵۵
۵۱	سورۃ اعلیٰ	"
۵۲	سورۃ العلق ۔ التکاثر	
۵۳	سورۃ الکفرون ۔ النصر	
۵۴	سورۃ اخلاص	۵۶
۵۵	سورۃ الفلق ۔ والناس	"
۵۶	اذکار و تسبیحات بعد ہر نماز	۵۶
۵۷	یا حی یا قیوم	۵۹
۵۸	درود شریف	"
۵۹	بعد فجر و عصر	۶۳
۶۰	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۶۴
۶۱	بعد مغرب و فجر	۶۷
۶۲	روزہ کی دعائیں	۶۸
۶۳	جب مؤذن اذان دے تو کہو	"
۶۴	وضو کی دعائیں	۶۹
۶۵	جب مسجد میں داخل ہو	۸۹
۶۶	جب مسجد سے نکلو	۹۰
۶۷	مسجد میں جب کوئی شخص گمشدہ چیز ڈھونڈے تو اسے کہو۔	"
۶۸	جب کسی کو مسجد میں اشعار پڑھتے سنو تو کہو	۹۱
۶۹	جب گھر سے نکلو	"
۷۰	جب گھر میں داخل ہو	۹۲
۷۱	جب بیت الخلاء میں داخل ہو	۹۳
۷۲	جب بیت الخلاء سے نکلو	۹۴
۷۳	استنجا کرنے کے بعد	۹۵
۷۴	جب مجامعت کریں	"
۷۵	جب غصہ آئے	۹۶
۷۶	جب مرغ کی آواز سنو	۹۷

marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ
۷۷	جب گدھے یا کُتے کی آواز سُنو	۹۷
۷۸	جب کھانا کھانے لگو	۹۸
۷۹	جب جذامی یا آفت زدہ کیساتھ کھانا کھانے لگو	۱۰۲
۸۰	جب کھانا سامنے رکھا جائے تو پڑھو	۱۰۳
۸۱	جب کھانا اٹھا لیا جائے	″
۸۲	جب کوئی چیز کھاؤ یا پیو تو کہو	۱۰۴
۸۳	جب کوئی شخص کھانا کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو پڑھے۔	۱۰۵
۸۴	کھانا کھا چکنے کے بعد پڑھو	″
۸۵	اگر کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جاؤ تو کھانا کھا چکنے کے بعد یہ پڑھو	۱۰۸
۸۶	جب کھانا کھا چکو تو کہو	۱۰۹
۸۷	دُودھ پی چکنے کے بعد	۱۱۴
۸۸	کھانا کھا چکنے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت کہو	۱۱۶
۸۹	میزبان کے لیے دُعا	۱۱۹
۹۰	جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھو	۱۲۲
۹۱	جب آئینہ دیکھو	″
۹۲	جب نیا چاند دیکھو	۱۲۳
۹۳	جب (کبھی) آسمان کیطرف سر اٹھاؤ تو کہو	۱۲۴
۹۴	جب لیلۃ القدر دیکھو	″
۹۵	جب چھینک مارو	۱۲۶
۹۶	جب کسی کے چھینکنے کی آواز سنو	۱۲۹
۹۷	اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو	″
۹۸	چھینک سُننے والے کی دُعا پر یرحمک اللہ سُن کر کہے۔	۱۳۰
۹۹	جب کان جھنجھنانے لگے	″
۱۰۰	جب کوئی خوشخبری سنو تو کہو	۱۳۲
۱۰۱	جب اپنی ذات و مال یا کسی کی ذات و مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھو تو برکت کی دعا کرو مثلاً یوں کہو	۱۳۳
۱۰۲	جب اپنے مال میں زیادتی چاہو	۱۳۴
۱۰۳	جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھو	۱۳۵
۱۰۴	جب کوئی نعمت ملے۔	″
۱۰۵	جب قرض میں مبتلا ہو	۱۳۶
۱۰۶	جب کسی سے اپنا قرض وصول پاؤ تو کہو	″
۱۰۷	جب وسوسہ میں مبتلا ہو	۱۳۷
۱۰۸	جب اعمال (وضو۔ نماز۔ ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو	″
۱۰۹	جب کسی مجلس میں پہنچو یا وہاں سے رخصت ہو۔	۱۳۸
۱۱۰	جب کسی مجلس سے اٹھو	″
۱۱۱	جب بازار میں جاؤ	۱۳۹
۱۱۲	جب بازار سے لوٹو	۱۴۰
۱۱۳	جب نیا پھل دیکھو	۱۴۱

marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ
١١٤	جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھو	١٤١
١١٥	جب کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی غلام اور جانور بھاگ جائے۔	١٤٢
١١٦	جب کسی چیز سے بدشگونی لو تو بطور کفارہ کہو	١٤٣
١١٧	اگر کسی کو نظر لگ جائے تو ان کلمات سے دم کرو۔	١٤٤
١١٨	جب کسی کے اخلاق بگڑ جائیں اس کے کان میں کہو	١٤٥
١١٩	جب جلے ہوئے کو دیکھو	١٤٦
١٢٠	جب ستارہ ٹوٹے تو کہو	″
١٢١	جب گھر کی چھت کی طرف سر اٹھاؤ تو کہو	١٤٧
١٢٢	جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کہے۔	″
١٢٣	بارش کے لیے یوں دعا کرو	١٤٨
١٢٤	جب بارش دیکھو	١٤٩
١٢٥	جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنو	″
١٢٦	جب آندھی آئے راس کی طرف دو زانو بیٹھ جاؤ) اور کہو	١٥٠
١٢٧	جب سخت گرمی یا سخت سردی ہو تو کہو	١٥١
١٢٨	جب کوئی نیا کپڑا پہنو	١٥٢
١٢٩	جب کپڑا اتارو۔	١٥٣

شمار	مضمون	صفحہ
١٣٠	نہانے کے وقت جب کپڑے اتارو تو کہو	١٥٣
١٣١	جب کسی مسلمان بھائی سے مصافحہ کرو	١٥٤
١٣٢	جب کوئی احسان کرے	١٥٥
١٣٣	جب کسی بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہو	″
١٣٤	اگر جسم میں درد ہو تو کہے	١٥٧
١٣٥	بخار کے لیے تعویز	١٥٨
١٣٦	مصیبت کے وقت کی دعا	١٥٩
١٣٧	جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو تو کہو	″
١٣٨	دعائے حاجت	١٦١
١٣٩	آسیب زدہ کے لیے	١٦٢
١٤٠	الدعوات	١٦٣
١٤١	مقالید السموٰت والارض	″
١٤٢	دعائے کثیر البرکت	١٦٥
١٤٣	سید الاستغفار	١٧٠
١٤٤	جمعۃ المبارک	١٨٠
١٤٥	اپنے دل سے پوچھئے	١٨١
١٤٦	پانچ بنائے طریقت الاسلام	″
١٤٧	چند ضروری ہدایات	١٨٤
١٤٨	خطاب	١٩٤
١٤٩	شجرہ طیبہ	٢٠٦

marfat.com

فیصل آباد